رسُولوں کے اعمال

لوقا دوسری کتاب تحریر کرتا ہے

۱ عزیز تھِیُفلس پہلی کتاب میں جو میں نے بیان کیا تھا اس میں وہ سب
کچھ تھا جو یسوع نے شروع میں کرنے کی تعلیم دی۔ ۲ میں نے اس
میں ابتداء سے اس دن تک کے واقعات درج کیا ہے جب یسوع کو آسمان
میں اٹھا لیا گیا تھا اس واقعہ سے پہلے یسوع نے ان رسولوں* سے بات کیا
جسے اس نے چُنا تھا۔ اسنے روح القدس کے ذریعے رسولوں کو کہا کہ اسے کیا
کرنا ہے۔" ۳ یسوع نے خود رسُولوں کو بتایا کہ وہ مرنے کے بعد بھی زندہ
تھا۔ یسوع نے بہت ساری طاقتوں کے ساتھ اس کو ثابت کیا ہے وہ کیا
کرنا چاہتا تھا۔ اس کی وفات سے اٹھائے جانے کے بعد بھی اس کے
رسُولوں کو چالیس دن تک نظر آتا رہا، اور یسوع خُدا کی بادشاہت کے متعلق
رسُولوں سے کہتا رہا۔ ۴ ایک دن جب وہ ان کے ساتھ کھا رہا تھا تو اس نے
انہیں کہا تھا، "وہ یروشلم کو چھوڑ کر نہ جائے گا۔ یسوع نے کہا تھا کہ باپ
نے تم سے کچھ وعدہ کیا ہے جو میں پہلے تم سے کہہ چکا ہوں کہ تم یروشلم
میں ہی رہو تا کہ وعدہ پورا اور سچّ ہو جائے۔ ۵ یوحنا نے تم کو پانی سے
بپتسمہ دیا تھا لیکن اگلے چند دنوں میں تمہیں مقدّس رُوح کے ذریعہ سے
بپتسمہ ملے گا۔"

یسوع کا آسمانوں پر لیجایا جانا

۶ تمام مسیح کے رسُولوں نے وہاں جمع ہو کر یسوع سے پوچھا،
"خداوند! کیا اسی وقت آپ یہودیوں کو پچھلی بادشاہت عطا کر رہے ہیں؟"
۷ یسوع نے جواب دیا، "صرف باپ کو اختیار ہے کہ وہ تاریخ اور
وقت کا تعین کرے اور تم انہیں نہیں جانتے۔ ۸ لیکن مُقدّس رُوح تم پر
آئے گا تب تم قوّت پاؤ گے۔ تم لوگوں کو میرے متعلق گواہی دو گے۔ تم
لوگوں کو سب سے پہلے یروشلم میں کھوگے اور پھر یہودیہ اور سامریہ کے
لوگوں سے کھوگے اور دُنیا کے ہر خطّے میں کھوگے۔"
۹ یسوع کے یہ سب باتیں کہنے کے بعد اُسے آسمان پر اٹھا لیا گیا۔ اس
کے رسُولوں نے اسکی طرف دیکھا تو اسے بادلوں نے اپنے اندر لے لیا اور وہ
اسے دیکھ نہ سکے۔ ۱۰ جب یسوع اوپر آسمان میں جا رہا تھا تو وہ آسمان کو
دیکھتا رہا اچانک دو آدمی جو سفید کپڑے پہنے ہوئے تھے اس کے پہلو میں
آئے۔ ۱۱ دو آدمیوں نے رسُولوں سے پوچھا، "اے گلیل کے مردو! تم
کھڑے رہ کر آسمان کی طرف کیا دیکھتے ہو؟" تم نے دیکھا نہیں یسوع کو
آسمان کی طرف اٹھا لیا گیا یہی یسوع اسی طرح پھر دوبارہ واپس آئے گا اور تم
اسے اسی طرح دیکھو گے جس طرح جاتے ہوئے دیکھا ہے۔

ایک نئے رسُول کا انتخاب

۱۲ اُن رسُولوں نے زیتون کی پہاڑی سے واپس یروشلم کی طرف
روانہ ہُوئے وہ پہاڑی یروشلم سے تقریباً نصف میل کی دوری پر واقع
ہے۔ ۱۳ تمام رسُول یروشلم میں داخل ہوئے اور اوپر اس کمرہ میں
پہونچے جہاں پر وہ ٹھہرے ہوئے تھے۔ ان سارے رسُولوں میں پطرس،
یوحنا، یعقوب، اندریاس، فلپّس، توما، برتملمائی، متّی اور الفائس کا بیٹا
یعقوب سامّن جو قوم پرست تھا اور یہوداجو یعقوب کا بیٹا بھی تھا۔
۱۴ تمام رسُول جو وہاں اکٹھّے ہوئے تھے سب ہی ایک مقصد کے
ساتھ دعاء کے لئے جمع ہوئے تھے ان میں چند عورتیں بھی تھیں جن میں
مریم یسوع کی ماں اور اسکے بھائی بھی رسُولوں کے ساتھ شامل تھے۔
۱۵ اس کے چند دن بعد ایمان لانے والوں کا ایک اجلاس
مقرر ہوا۔ جسمیں تقریباً ایک سو بیس افراد جمع ہوئے تھے۔
۱۶-۱۷ پطرس اٹھ کھڑا ہوا اور مخاطب ہوا "بھائیو! رُوح القدس نے
تحریروں کے ذریعہ داؤد سے کہلایا تھا کہ کچھ واقعات پیش آئیں گے جسکا تعلق
یہودا سے تھا وہ ہم میں سے ایک ہے یہوداہ ہی ہمارے ساتھ خدمت کرتا رہا
تھا۔ اور اس رُوح مُقدّس نے کہا کہ یہودا ہی یسوع کو گرفتار کروانے میں
رہنما ہوگا۔"
۱۸ یہودا کو اس شیطانی کام کے لئے رقم دی گئی جس سے اس نے
میدان خریدا لیکن یہودا سر کے بل گرا اور اسکا پیٹ پھٹا اور انتڑیاں باہر
نکل پڑیں۔ ۱۹ ان تمام لوگوں نے جو یروشلم کے رہنے والے تھے
حقیقت سے آشنا ہوئے اسی لئے اس کھیت کا نام انہوں نے ہقل دما رکھا
یعنی "خونی کھیت" ان کی زبان میں یہی اس کے معنی ہیں۔
۲۰ پطرس نے کہا، "زبور میں یہودا کے متعلق لکھا ہے:

> کہ کوئی بھی اس کے گھر کے قریب نہ جائے اور کوئی بھی وہاں نہ رہے
>
> زبور ۲۵:۶۹

رسول یسوع نے اپنے لئے ان خاص مددگاروں کو چُن لیا تھا۔

اور یہ بھی لکھا ہے:
کہ اور کوئی دوسرا اس کے کام کو نہ کرے۔
زبور ۱۰۹:۸

۲۱-۲۲ اس لئے دوسرے آدمی کو ہمارے ساتھ مل کر یسوع کے
جی اٹھنے کا گواہ ہونا ہوگا۔ یہ آدمی ان میں سے ایک ہونا چاہئے جو ہمارے
ساتھ خُداوند یسوع کے ساتھ رہا اور اس وقت بھی ہمارے ساتھ رہا ہے جبکہ
یوحنا نے لوگوں کو بپتسمہ دینا شروع کیا تھا۔ جب کہ یسوع کو ہم میں سے
آسمانوں کے اوپر اٹھا لیا گیا۔ ۲۳ رسُولوں نے دو آدمیوں کو پیش کیا ایک
یوسف برسّبا جسکو جستس بھی کہا گیا ہے۔ اور دوسرا آدمی متیاہ تھا۔
۲۴-۲۵ رسُولوں نے دعاء کی "خُداوند تو تمام آدمیوں کے ذہنوں کو
جانتا ہے ہمیں راستہ بتا کہ ان دو میں سے کس کو منتخب کیا جائے اور کون
اس وزارت میں رہے گا۔" یہودا اس کا مستحق تھا اور وہ اس جگہ پلٹ کر آیا۔
۲۶ تب وہ دو میں سے ایک کو منتخب کرنے کے لئے قرعہ ڈالا قرعہ متیاہ
کے نام نکلا اور وہ بحثیت رسُول دیگر گیارہ افراد کے منتخب ہوا۔

رُوح القدس کی آمد

۲ جب عید پنتکُست * کا دن آیا تو تمام رسُول ایک جگہ اکٹھے ہوئے۔
۲ اچانک ایک زور دار آواز زور دار ہوا کے چلنے سے آسمان سے آئی۔
اس آواز کی گونج سے جس جگہ یہ لوگ بیٹھے تھے وہ جگہ دہل گئی۔ ۳ انہوں
نے دیکھا جیسے آگ کے شعلے لپک رہے ہوں۔ یہ شعلہ علحٰدہ ہو کر ان کے پاس
آکر گرے جہاں پر یہ بیٹھے ہوئے تھے۔ ۴ اور وہ تمام رُوح القدس سے بھر
گئے اور وہ مختلف زبانیں بولنے لگے جیسا کہ رُوح القدس نے انہیں ایسا
کرنے کی طاقت دی ہو۔

۵ وہاں کچھ مذہبی یہودی لوگ یروشلم میں تھے۔ جو دُنیا کے ہر ممالک
کے تھے۔ ۶ ایک بڑا گروہ بھی ان لوگوں کے ساتھ آیا تھا جنہوں نے یہ آواز
سنی اور وہ سب حیرت میں تھے۔ دیکھیں کہ رسُولوں نے اپنی زبان سے کیا
کہتے ہیں۔ ۷ تمام یہودی حیران تھے۔ اور وہ سمجھ نہ سکے کہ کس طرح ان
رسُولوں نے ایسا کیا انہوں نے کہا، "دیکھو یہ لوگ جو کہہ رہے ہیں وہ گلیل
کہ تو نہیں۔" ۸ لیکن یہ جو کہتے ہیں ہم اپنی اپنی زبان میں سمجھ رہے ہیں۔
یہ کس طرح ممکن ہے کیوں کہ ہمارا تعلق مختلف جگہوں سے ہے جیسے۔
۹ ہم پارتھی، مادی، ایلام، مسوپوٹامیہ، یہودیہ، کپدُکیہ، پونٹس ایشیاہ۔
۱۰ فریگیہ، پمفیلیہ، مصر، اور لیبیا کے خطے جو شہر سائرن، روم کے قریب
ہیں۔ ۱۱ کریتی اور عربیہ کے ہیں۔ ہم میں سے چند پیدائشی یہودی ہیں
اور چند ہمارے مذہب میں تبدیل ہوگئے ہیں۔ اور ہم مختلف ممالک سے
ہیں لیکن ہم ان آدمیوں کی گفتگو کو جو خُدا کے بارے میں ہے بہتر سمجھ
رہے ہیں۔" ۱۲ تمام لوگ حیران اور پریشان تھے۔ اور وہ ایک
دوسرے سے پوچھ رہے تھے، "یہ کیا ہو رہا ہے؟" ۱۳ ان میں سے بعض
نے مسیح کے رسُولوں کا مذاق اڑایا اور انہوں نے کہا، "وہ زیادہ مئے پینے
سے نشہ میں مست ہیں۔"

پطرس کا لوگوں سے خطاب

۱۴ تب پطرس دیگر گیارہ رسُولوں کے ساتھ اٹھ کھڑا ہوا اور با آواز
بلند جس کو سب سن سکیں کہا، "میرے یہودی بھائیو اور دیگر حضرات جو
یروشلم میں رہتے ہیں میں تم سے کچھ کہنا چاہتا ہوں" اس لئے غور سے
میرے جملے سنو جسے تم جاننا چاہتے ہو۔ ۱۵ تم غلط خیال کر رہے ہو کہ یہ
لوگ نشہ میں ہیں اب صبح کے نو بجے ہیں۔ ۱۶ یہ سب باتیں یوایل نبی
کے ذریعہ کہی گئی ہیں جو تم آج یہاں دیکھ رہے ہو یوایل نے کہا اور لکھا
ہے۔

۱۷ خُدا کہتا ہے آخر دنوں میں ایسا ہوگا کہ میں اپنی رُوح ہر بشر پر
ڈالوں گا کہ تمہارے بیٹے و بیٹیاں بھی نبوّت کریں کہ تمہارے نو جوان
خواب صادق دیکھیں گے اور تمہارے عمر رسیدہ بزرگ بھی ضروری خواب
دیکھیں گے۔

۱۸ جب اس وقت میں اپنی رُوح سے تم پر نظر ڈالوں گا اپنے
خدمت گذاروں پر جن میں عورت مرد سبھی ہوں گے اور وہ نبوّت کی باتیں
کریں گے۔

۱۹ میں حیران کن واقعات اوپر آسمان پر لاؤں گا اور ان عجیب و
غریب کاموں کی نشانیاں زمین پر بھی ہوں گی گو یا خون آگ اور دھوئیں
کے بادل دکھاؤں گا۔

۲۰ سورج اندھیروں میں گم ہوگا اور چاند بالکل خون کی مانند سرخ
ہوگا۔ جب خُداوند کا عظیم و شاندار دن آئے گا۔

۲۱ جو کوئی بھی خُداوند کا نام لے گا نجات پائے گا۔ محفوظ رہے گا۔
یوایل ۲:۲۸-۳۲

۲۲ میرے یہودی بھائیو! یہ سارے الفاظ غور سے سنو کہ "یسوع
ناصری کو خدا نے واضح طور پر خاص آدمی بنا یا۔ اور اس بات کو ثابت
کرنے کے لئے اپنے معجزے اور حیرت انگیز کاموں کو جو اس نے یسوع
کے ذریعہ تمہیں بتائے۔ اور تم سب نے اس کو دیکھا اور اسے سچّ جانا۔

پنتکُست یہودی تقریب جو گیہوں کی فصل ہونے پر منائی جاتی ہے فسح کے ۵۰ دن بعد

۲۳ یسوع نے تمہارے لئے دیا لیکن تم نے بُرے لوگوں کے ذریعہ
مصلوب کیا اور کیل ٹھوکے لیکن خُدا جانتا تھا کہ سب کچھ ہوگا اور یہ خُداوند کا
ہی مقررہ نظام تھا جو اس نے بہت پہلے تیار کیا تھا۔ **۲۴** یقیناً یسوع موت
کی درد و تکلیف کو برداشت کیا۔ لیکن خُدا نے اس کو دوبارہ زندگی دے کر
نجات دی۔ وہ موت یسوع کو قابو میں نہ کر سکی۔ **۲۵** داؤد نے یہ سب کچھ
یسوع کے ذریعہ کہا ہے،

کہ میں نے خُداوند کو ہمیشہ اپنے سامنے دیکھا ہے۔ اور وہ میری داہنی
جانب ہے اور وہ مجھے سلامتی میں رکھا ہے۔
۲۶ اسی سبب سے میرا دل بہت خوش ہے اورر میری زبان بھی
خوش ہے اور میرا جسم بھی پُر امید ہے۔
۲۷ اِس لئے کہ تم میری جان کو عالمِ ارواح میں نہ چھوڑوگے۔ اور نہ
اپنے مُقدّس کے سڑنے کی نوبت پر پہنچنے دوگے۔
۲۸ تم نے مجھے سکھایا کہ کس طرح رہنا چاہئے تم میرے بہت
قریب ہو اور میری خوشیاں حاصل کرتے رہو۔

زبور ۱۶:۸-۱۱

۲۹ "میرے بھائیو! کیا میں تمہیں آزادانہ طور پر داؤد کے متعلق کہہ
سکتا ہوں جو ہمارے آباء واجداد ہیں ان کی وفات ہوئی دفن ہوئے اور ان
کی قبر آج بھی ہمارے درمیان ہے۔ **۳۰** داؤد نبی تھے اور وہ جانتے تھے کہ
خُدا کیا کہتا ہے۔ خُدا نے وعدہ کیا تھا کہ داؤد کے خاندان ہی میں سے ایک
شخص کو بادشاہت دے گا اور وہ اسی تخت پر بادشاہ بن کے بیٹھے گا۔
۳۱ اور داؤد نے بہت پہلے ہی سے اس بات کو جان کر کہا تھا کہ:
وہ عالم موت میں نہیں چھوڑا جائے گا اور نہ اس کے جسم کو قبر میں
کوئی نقصان ہوگا
اور داؤد نے یہ سب یسوع کے متعلق کہا تھا کہ مرنے کے بعد پھر اٹھایا
جائے گا۔ **۳۲** یسوع ہی ایک ایسا ہے جسے خُدا نے مرنے کے بعد پھر
اٹھایا اور ہم سب اس کے گواہ ہیں۔ **۳۳** یسوع کو آسمان پر اٹھا لیا گیا اور
اب یسوع خُدا کے داہنی جانب ہے۔ اور باپ نے اس کو رُوح القدس عطا
کیا۔ جیسا کہ وعدہ کیا تھا۔ اور یسوع اب اس رُوح کو تم پر نازل کیا جو تم
دیکھتے اور سنتے ہو۔ **۳۴** داؤد کو آسمان پر نہیں اٹھایا گیا تھا۔ یہ یسوع تھا
جسکو آسمانوں پر اٹھا لیا گیا۔ داؤد نے خود کہا:
خُداوند نے میرے خُداوند سے کہا کہ میرے داہنی طرف بیٹھ۔
۳۵ جب تک کہ میں تمہارے دشمنوں کو تمہارے قبضہ میں نہ
دوں۔

زبور ۱۱۰:۱

۳۶ چنانچہ "تمام اسرائیل کے لوگوں کو یہ سچّائی جاننا چاہئے کہ تم
لوگوں نے صلیب پر چڑھا دیا تو خُدا نے یسوع کو خُداوند اور مسیح بنایا۔
۳۷ جب لوگوں نے یہ سنا تو وہ نہایت رنجیدہ
ہوئے اور انہوں نے پطرس اور دُوسرے رسُولوں سے پوچھا کہ بھائیو! اب
ہمیں کیا کرنا چاہئے؟"
۳۸ پطرس نے ان سے کہا، "تم اپنے دلوں اور زندگی کو بدل ڈالو
اور تم میں سے ہر ایک یسوع مسیح کے نام سے بپتسمہ لے تاکہ خُدا تمہارے
گناہوں کو معاف کرے۔ اور اس طرح تمہیں رُوح القدس کا عطیہ حاصل ہو۔
۳۹ یہ وعدہ تمہارے لئے ہے اور تمہارے بچوں کے لئے اور ان سب کے
لئے جو یہاں سے بہت دور ہیں۔ اور ہر ایک کے لئے ہے کہ خُداوند ہمارا
خُدا اپنے پاس بلائے۔"
۴۰ پطرس نے ان لوگوں کو خبردار کیا اور بہت سی باتیں کہہ کر ان
سے یہ التجا کی کہ اپنے آپ کو ایسے برے لوگوں سے بچاؤ۔ **۴۱** وہ لوگ
جنہوں نے پطرس کے پیغام کو سنا اور ایمان لے آئے اور بپتسمہ قبول کیا۔
اس روز تقریباً تین ہزار لوگ ایمان والے لوگوں کے مجمع میں شامل ہوئے۔
۴۲ تمام کے تمام ایک دوسرے سے مل کر رسُولوں کی تعلیم پر عمل
کرنا شروع کیا اور باہم ایک دوسرے کے ساتھ کھانے میں اور دعاء کرنے
میں بھی شامل رہے۔

اہلِ ایمان کا حصّہ

۴۳ بہت سے عجیب چیزیں جو رسُولوں کے ذریعہ ظاہر ہوئیں ان
تمام چیزوں کو دیکھ کر سب کے دل میں خُدا کی عظمت بیٹھ گئی۔ اور
سارے اسکی تعظیم کرنے لگے۔ **۴۴** تمام اہل ایمان ایک جگہ رہنے لگے
اور ہر ایک معاملہ میں ایک دوسرے کی مدد کرتے رہے۔ **۴۵** اور اپنی
زیبنات اور دوسری اشیاء فروخت کرکے ایسے لوگوں کے کام آتے جو
ضرورت مند ہوتے تھے۔ ان کو اپنا مال متاع وغیرہ بانٹ دیتے تھے۔
۴۶ سب اہل ایمان ایک ساتھ ہر روز ہیکل میں اجلاس کرنے کے لئے
جمع ہوتے سب کا ایک ہی مقصد ہوتا اور خوشی خوشی ایک دل ہو کر اپنے
گھروں میں ساتھ کھاتے۔ **۴۷** اہل ایمان خُدا کی تعریف کرتے اور تمام
لوگ انہیں چاہتے تھے۔ زیادہ سے زیادہ لوگ ان کے ساتھ شامل ہوتے گئے
اور خُدا انہیں اہل ایمان کے ساتھ ملا دیتا تھا۔

لنگڑے آدمی کی پطرس کے ذریعہ شفاء یابی

۳ ایک دن پطرس اور یوحنا ہیکل کو دوپہر تین بجے گئے۔ اور یہ
وقت ہیکل کی روزانہ کی دعاء کا وقت تھا۔ **۲** وہ جب ہیکل

کے صحن میں سے داخل ہو رہے تھے تو وہاں ایک معذور آدمی ملا۔ جو پیدائشی
لنگڑا تھا اور چل پھر نہیں سکتا تھا وہ ہر روز اس کو ہیکل لے آتے اور ہیکل
کے دروازہ کے نزدیک چھوڑ جاتے جو خوبصورت دروازہ کہلاتا تھا جہاں وہ
ہر ہیکل میں آنے جانے والے سے بھیک مانگتا تھا۔ ۳اس روز اس معذور
نے پطرس اور یوحنا کو دیکھا کہ وہ ہیکل کو جا رہے ہیں اور اس نے ان سے
بھیک مانگی۔ ۴ پطرس اور یوحنا نے اس لنگڑے معذور کو دیکھا اور
کہا، ”ہماری طرف دیکھ“ ۵ تب معذور نے انہیں دیکھا اور یہ خیال کیا کہ یہ
لوگ اسے کُچھ رقم دیں گے۔ ۶ لیکن پطرس نے کہا، ”میرے پاس کوئی
سونا یا چاندی نہیں بلکہ میرے پاس کچھ اور چیز ہے جو میں تمہیں دے سکتا
ہوں اور تو ناصرت کے یسوع مسیح کے نام سے کھڑا ہو اور چل۔“ ۷ تب
پطرس نے اس لنگڑے معذور کا داہنا ہاتھ پکڑ کر اٹھایا فوراً ہی اُس لنگڑے
معذور کے پیروں میں طاقت آئی۔ ۸وہ کود کر کھڑا ہو گیا اور چلنا شروع
کیا۔ وہ ہیکل کے اندر گیا۔ وہ اچک اچک کر چلنے لگا اور خُدا کی تعریف کرتا
رہا۔ ۹-۱۰ سب لوگوں نے اس کو پہچان لیا کہ وہ لنگڑا معذور وہی
تھا جو ہیکل کے خوبصورت دروازہ کے پاس بیٹھ کر بھیک مانگا کرتا تھا اور
سب نے دیکھا کہ اب چل رہا ہے اور خُدا کی حمد کر رہا ہے۔ لوگ حیرت زدہ
تھے اور سمجھ نہیں سکے ایسا کیوں کر ہو گیا۔ ۱۱ وہ آدمی پطرس اور یوحنا کو
پکڑا ہوا تھا تمام لوگ حیران تھے آدمی کو شفایاب دیکھ کر وہ برآمدہ سلیمان کی
جانب دوڑے جہاں پطرس اور یوحنا کھڑے تھے۔ ۱۲ پطرس نے یہ دیکھ
کر لوگوں سے کہا، ”اے میرے یہودی بھائیو! کیا تم اس چیز سے
حیران ہو تم ہمیں اس طرح دیکھ رہے ہو گو یا یہ ہماری کوئی طاقت تھی
جس کی وجہ سے وہ آدمی چلنے لگا۔ تم سمجھتے ہو کہ ہم کوئی نیک ہیں جس کی
وجہ سے اس کو چلنے کے قابل بنایا۔ ۱۳ نہیں! بلکہ یہ خُدا نے کیا جو
ابراہیم کا خُدا ہے اور اسحاق کا خُدا ہے۔ یعقوب کا خُدا ہے وہ ہمارے
آباءواجداد کا بھی خُدا ہے۔ اس نے یسوع کو جو اسکا خاص بندہ ہے اپنے جلال
سے نوازا لیکن تم نے اسے حوالے کر دیا کہ مار دیا جائے جب پیلاطس نے
یسوع کو چھڑانے کا ارادہ کیا تو تم نے اسکو قبول نہیں کیا۔ ۱۴ یسوع تو
پاک اور اچھا ہے لیکن تم نے پیلاطس سے کہا کہ یسوع کی بجائے کوئی قاتل کو
رہا کیا جائے۔ ۱۵ تم نے زندگی کے دینے والے کو مار ڈالا لیکن خُدا نے
اسے موت سے اٹھا لیا جس کے ہم گواہ ہیں جس کو ہم نے اپنی آنکھوں سے
دیکھا۔ ۱۶ یسوع کی قوّت نے لنگڑے معذور کو شفاء دی یہ اس لئے ہوا کہ
ہمیں یسوع کی قوّت پر بھروسہ ہے تم اس آدمی کو دیکھتے ہو وہ بالکل شفا
یاب تندرست ہے کیوں کہ اسکا یسوع پر ایمان ہے۔

۱۷ ”میرے بھائیو! میں جانتا ہوں کہ تم نے جو کچھ یسوع کے ساتھ
کیا تم واقف نہ تھے کہ تم کیا کر رہے ہو تمہارے قائد بھی واقف نہ تھے کہ
کیا کر رہے تھے۔ ۱۸ خُدا نے اپنے نبیوں کے ذریعہ کہا تھا کہ جو واقعات
ہونے والے تھے اس سے مسیح موت کا دکھ اٹھائے گا، میں اب ان حالات
سے جو کچھ اس نے کہا تھا اس کو پورا کیا ۱۹ اسلئے تمہیں چاہئے کہ تم
دلوں میں اور زندگی میں تبدیلی کرتے ہوئے واپس خُدا کے پاس آجاؤ۔ اس
طرح خُدا تمہارے گناہوں کو معاف کرے گا۔ ۲۰ تب وہ خُداوند
تمہارے لئے وقت دے گا کہ تم رُوحانی سکون حاصل کر و وہ یسوع کو
تمہارے پاس بھیجے گا جس کو مسیح چنا گیا ہے۔ ۲۱ یسوع آسمان میں رہتا
ہے اور وہ وہیں رہے گا جب تک وہ سب باتیں بحال نہ کی جائیں جن کا ذکر
خُدا نے اپنے مُقدّس نبیوں کی زبانی کیا ہے۔ ۲۲ موسیٰ نے کہا خُداوند
تمہارا خُدا تم کو نبی دے گا۔ وہ نبی تم لوگوں میں سے ہی آئے گا وہ میرے
جیسا ہوگا۔ جو کچھ وہ تم سے کہے اسے سننا ہوگا۔ ۲۳ اور جو کوئی اس نبی
کو سننے سے انکار کرے گا تو وہ مر جائے گا اور خُدا کے محبوب لوگوں سے
الگ کر دیا جائے گا۔* ۲۴ سموئیل اور دوسرے نبیوں نے جو کچھ خُدا کی
جانب سے کہا انہوں نے اس موجودہ وقت کے متعلق ہی کہا تھا۔ ۲۵ جن
چیزوں کے بارے میں نبّیوں نے کہا تھا تم نے اُسے حاصل کیا ہے
تمہارے آباء واجداد سے خُدا نے جو معاہدہ کیا تھا اُس کو حاصل کیا خُدا نے
تمہارے باپ ابراہیم سے کہہ چکا ہے کہ روئے زمین کی ہر قوم پر ان کی
نسل کے ذریعہ ہی فضل ہوگا۔* ۲۶ خُدا نے اپنے خاص خادم کو تمہارے
پاس بھیجا خُدا نے اس کو سب سے پہلے تمہارے پاس بھیجا۔ پہلے تمہارے
پاس تم پر فضل کرنے کے لئے بھیجا تا کہ تم بدی کی راہ چھوڑ کر پلٹ آؤ۔“

پطرس اور یوحنا یہودی مجلس کے رو برو

۴ جب پطرس اور یوحنا لوگوں سے باتیں کر رہے تھے تب کچھ لوگ
ان کے پاس آئے ان میں کچھ یہودی کاہن اور جن میں ہیکل کے
سردار بھی تھے جن میں ہیکل کے حفاظتی دستہ کا کپتان اور تھوڑے صدوقی
بھی تھے۔ ۲ وہ غصّہ میں تھے کیوں کہ پطرس اور یوحنا یہ تعلیم دے رہے
تھے کہ لوگوں کو موت کے بعد اٹھایا جائے گا اور وہ ۲ رسُول لوگوں کو مر کر
زندہ ہونے کی بات یسوع کی مثال دے کر کہہ رہے تھے۔ ۳انہوں نے
پطرس اور یوحنا کو پکڑ کر حوالات میں رکھا یہ رات کا وقت تھا اور انہوں نے
پطرس اور یوحنا کو دوسرے دن صبح تک حوالات میں بند رکھا۔ ۴ کئی لوگ
پطرس اور یوحنا کی تعلیمات سنیں ایمان لائے اہل ایمان کے گروہ میں ان
کی تعداد تقریباً پانچ ہزار تک بڑھ گئی۔

خداوند ... جائیگا استثنا ۱۸:۱۵،۱۹
ہر قوم ... ہوگا پیدائش ۲۲:۱۸؛ ۲۶:۲۴

۵ دوسرے دن یہودی قائد اور ان کے قدیم یہودی رہنما اور شریعت کے
معلّمین یروشلم میں جمع ہوئے۔ ۶ حنّا (اعلیٰ کاہن) کائفا، یوحنا اور سکندر بھی
موجود تھے جو اعلیٰ کاہن کی خدمت انجام دیا کرتے تھے۔ ۷ پطرس اور یوحنا
کو ان کے سامنے لے آئے اور یہودیوں کے قائدین نے ان سے کئی بار
پوچھا، ”تم نے لنگڑے معذور آدمی کو کس طرح اچھّا اور تندرست کیا؟ تم
نے کونسی طاقت استعمال کی؟ کس اختیار کے تحت کیا؟“
۸ تب اسی وقت پطرس رُوح القدس سے معمور ہوا اور اسنے کہا، ”اے
لوگوں کے قائدین اور اے بزرگ قائدین! ۹ کیا تم اس بھلائی کے متعلق
سوال کر رہے ہو جو اس لنگڑے معذور کے ساتھ آج کی گئی؟ کیا تم ہم سے
پوچھ رہے ہو کہ کس چیز نے اسے اچھا کر دیا؟ ۱۰ ہم چاہتے ہیں کہ تم
سب یہودی یہ جان لیں کہ ناصری یسوع مسیح کے نام کی طاقت سے یہ
شخص تندرست ہوا ہے۔ تم نے اس یسوع کو مار ڈالا اور مصلوب کیا لیکن
خُدا نے اسے موت سے پھر اٹھایا اور یہ آدمی جو لنگڑا معذور تھا اب دوبارہ
چلنے کے قابل ہو گیا محض اسی یسوع کی قوّت کی وجہ سے ہوا ہے۔
۱۱ یسوع،
وہی پتھر ہے جسے معماروں نے کوئی اہمیت نہ دی، لیکن وہی پتھر
کونے کا پتھر ہو گیا۔

زبور ۱۱۸:۲۲

۱۲ صرف یسوع ہی لوگوں کو بچا سکتا ہے دُنیا میں صرف اس کا نام
ہی نجات کے لئے کافی ہے۔ ہم یسوع کے ذریعہ ہی نجات پا سکتے ہیں۔“
۱۳ یہودی سردار یہ جانتے ہوئے کہ پطرس اور یوحنا کوئی تعلیم
یافتہ اور مذہبی تربیت یافتہ نہیں ہیں۔ وہ حیران ہوئے کہ پطرس اور یوحنا
بلا کسی خوف و جھجھک کے کہتے ہیں تب وہ سمجھے کہ پطرس اور یوحنا یسوع
کے ساتھ تھے۔ ۱۴ انہوں نے دیکھا کہ لنگڑا شخص جو معزور تھا۔ ان کے
قریب تندرست کھڑا تھا اس لئے انہوں نے رسُولوں کے جواب میں کچھ نہ
کہا۔ ۱۵ انہوں نے انہیں اس مجلس سے باہر جانے کا حکم دیا اور پھر آپس
میں ایک دوسرے سے مشورہ کرنے لگے کہ انہیں کیا کرنا چاہئے۔
۱۶ انہوں نے کہا، ”ہم ان آدمیوں کے ساتھ کیا کریں؟ ہر ایک جو
یروشلم میں ہے وہ اچھی طرح واقف ہے کہ انہوں نے ایک عظیم معجزہ کیا
ہے در حقیقت ہم اس سے انکار نہیں کر سکتے۔ ۱۷ لیکن ہمیں چاہئے کہ
انہیں دھمکائیں اور کہیں کہ وہ لوگوں سے مزید مسیح کی بات نہ کریں ورنہ
اور بھی زیادہ یہ مسئلہ لوگوں میں پھیل جائے گا۔“
۱۸ یہودی قائدین نے پطرس اور یوحنا کو بلا کر تاکید کی کہ وہ لوگوں
کو یسوع کا نام لیکر کسی قسم کی تعلیمات کی بات نہ کریں۔‘ ۱۹ لیکن
پطرس اور یوحنا نے ان کو جواب دیا، ”کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ یہ خُدا کے پاس
صحیح ہے؟ تمہاری اطاعت کریں یا خُدا کی اطاعت کریں؟ ۲۰ ہم خاموش
نہیں رہ سکتے ہم نے جو دیکھا اور سُنا اسے لوگوں سے کہیں گے۔“
۲۱-۲۲ وہ انہیں سزا دینے کا کوئی جواز نہ پا سکے کیوں کہ معجزہ جو واقع
ہوا اُسے دیکھ کر لوگ خُدا کی بڑائی بیان کر رہے تھے اور جو آدمی اچھا ہوا وہ
چالیس سال سے زیادہ کا تھا اس لئے یہودی قائدین نے انہیں ایک بار پھر
دھمکا کر اور تاکید کر کے چھوڑ دیا۔

پطرس اور یوحنا کی اہل ایمان کی طرف واپسی

۲۳ پطرس اور یوحنا یہودی قائدیین کی مجلس سے باہر نکل آئے اور
اپنے گروہ سے جا ملے پرانے یہودی کاہن اور بزرگ یہودی سرداروں نے جو
کچھ ان سے کہا تھا وہ سب کچھ ان سے کہدیا۔ ۲۴ جب ان کے گروہ نے یہ
سن کر ایک ساتھ خُدا کی حمد کی اور کہا، ”خُداوند تو ہی ہے جس نے آسمان
زمینوں اور سمندر کو اور دُنیا کی ہر چیز کو پیدا کیا۔ ۲۵ ہمارے اجداد بھی
تمہارے خادم تھے اور رُوح القدس کی مدد سے انہوں نے یہ الفاظ لکھے:

قومیں کیوں چیخ اور چلاّ رہی ہیں، کہ دُنیا کے لوگ خُدا کے خلاف کیوں
منصوبے باندھ رہے ہیں۔ جو بے فائدہ ہے۔
۲۶ زمین کے بادشاہوں نے اپنے آپ کو بڑائی کے لئے تیار کیا اور
تمام حکام خُداوند اور اس کے مسیح کے خلاف ملکر اکٹھا ہونے لگے

زبور ۲:۱-۲

۲۷ حقیقت میں یہ واقعہ اس وقت ہوا جب ہیرودیس، پنطیس،
پیلاطیس قومیں اور یہودی لوگ ایک ساتھ مل کر یسوع کے خلاف یروشلم میں
جمع ہوئے۔ یسوع ہی تمہارا خاص خادم ہے یہ وہی ہے جسے خُدا نے مسیح کے
طور پر چنا ہے۔ ۲۸ یہ لوگ جو یہاں یسوع کے خلاف اکٹھے ہوئے ہیں
تمہارے منصوبہ کے مطابق اور تمہاری قوّت اور منشاء سے سب چیزیں
کرنے کے لئے جمع ہوئے ہیں۔ ۲۹ انہیں خُداوند سنتا ہے کہ وہ کیا کہہ
رہے ہیں وہ ہمیں ڈرانا چاہتے ہیں۔ اے خُدا ہم سب تیرے خادم ہیں
ہماری مدد کر اسلئے کہ ہم تیرے کلام کو بڑی ہمت کے ساتھ کہہ سکیں۔
۳۰ ہمیں ہمت دے تاکہ ہم تیری قوّت کا اظہار کر سکیں۔ اور بیمار کو
تندرست کر سکیں۔ ثبوت دکھا کر انہیں معجزہ فراہم کریں اور یہ سب
مُقدّس خادم یسوع کی طاقت کے بل بوتے پر ہو۔“
۳۱ جب وہ دعاء کر چکے تو جس جگہ جمع تھے وہ دہل گیا اور وہ سب رُوح
القدس سے معمور ہو گئے اور زبردست وہ خُدا کے پیغام کو بغیر کسی خوف
کے جاری رکھّا۔

اہل ایمان کا حصّہ

۳۲ اہل ایمان کا گروہ ایک دل اور ایک روح رکھتا تھا اور کسی نے بھی
یہ نہیں کہا کہ یہ ملکیت ان کی ہے۔ بلکہ ہر چیز کا ایک دوسرے سے
اشتراک کیا۔ ۳۳ مسیح کے رسُولوں نے بڑی قوّت سے خُداوند یسوع کے
دوبارہ جی اُٹھنے کی گواہی دی۔ اور خُدا کا بڑا فضل ان تمام پر تھا۔ ۳۴ اور وہ
تمام حاصل کیا جنکی انکو ضرورت تھی۔ کیوں کہ جس کسی کے پاس زمینات
یامکانات تھے وہ فروخت کر دیتے اور ان کی قیمت لاکر رسُولوں اور مریدوں
میں تقسیم کر دیتے تھے۔ ۳۵ اس طرح ہر ایک رسُول کو اس کی ضرورت
کے مطابق دیا گیا۔
۳۶ ایک شخص جس کا نام یوسف اور رسُولوں نے اسکو برنباس
یعنی "دوسروں کی مدد کرنے والا" رکھا۔ وہ لاوی تھا اور وہ کُپرس میں پیدا
ہوا تھا۔ ۳۷ یوسف کا ایک کھیت تھا اس نے اسکو فروخت کیا اور رقم لا
کر مسیح کے رسُولوں کو دے دی۔

حننیاہ اور صفیرہ

۵ حننیاہ نامی ایک شخص تھا۔ حننیاہ کی ایک بیوی تھی جس کا نام
صفیرہ تھا۔اس نے زمین کا کچھ حصّہ فروخت کر دیا۔ ۲ لیکن اپنی
زمین فروخت کرنے کے بعد رقم کا ایک حصّہ رسُولوں کو پیش کیا اور ایک
حصّہ بیوی کی مرضی سے رکھ لیا۔ ۳ پطرس نے کہا، "حننیاہ کیا شیطان نے
تیرے دل میں یہ بات ڈالدی کہ تو رُوح القدس سے جھوٹ بولے اور زمین
کی قیمت میں سے کچھ اپنے لئے رکھ چھوڑے؟ ۴ فروخت کرنے سے پہلے
اس پر تمہارا حق تھا اور بعد اس کے بھی تم رقم کو اپنی مرضی کی مطابق رکھ
سکتے تھے پھر یہ شیطانی خیال کیسے آیا؟ دل میں کس طرح آیا۔ تم نے انسان
سے نہیں خُدا سے جھوٹ کہا۔" ۵-۶ جب حننیاہ نے یہ سنا تو وہ گرا اور
مر گیا کچھ نوجوانوں نے آکر اس کے جنازہ کو لپیٹ کر دفن کیا۔ اور جس
کسی نے بھی یہ واقعہ سنا سن کر خوفزدہ ہو گیا۔
۷ تین گھنٹے کے بعد اس کی بیوی صفیرہ اندر آئی اس کو تمام واقعات
معلوم نہیں تھے جو اس کے شوہر کے ساتھ پیش آئے تھے۔ ۸ پطرس نے
اس سے کہا، "تمہیں کتنی رقم زمین کے فروخت کرنے پر ملی تھی کیا رقم
اتنی ہی تھی جتنی کہ حننیاہ نے بتائی تھی؟"
صفیرہ نے جواب دیا، "ہاں اتنی ہی رقم ملی تھی۔"
۹ پطرس نے کہا، "تم اور تمہارے شوہر نے کیوں خُداوند کی رُوح کو
جانچنے کا فیصلہ کیا؟ سنو! "کیا تم پیروں کی آہٹ سنتی ہو وہ آدمی جس نے
تمہارے شوہر کو دفنایا دروازہ پر ہے۔ اور وہ تمہیں بھی لے جائیں گے۔"
۱۰ دوسری صبح صفیرہ اس کے پیروں پر گری اور مر گئی نوجوان نے
اندر آکر دیکھا تو وہ مر چکی تھی چنانچہ باہر لے جا کر اسکے شوہر کے پاس دفن
کر دیا۔ ۱۱ تمام اہل ایمان اور لوگ جنہوں نے یہ واقعہ دیکھا اور سنا سن
کر خوف زدہ ہو گئے۔

خُدا کی طرف سے ثبوت

۱۲ رسولوں نے بہت سے معجزے دکھائے اور کئی عجیب چیزیں
بھی ظاہر کئے تمام لوگوں نے اِن چیزوں کو دیکھا۔ تمام رسُول ایک ساتھ
سلیمان کے بر آمدہ میں جمع ہوتے۔ ان تمام کا ایک ہی مقصد تھا۔
۱۳ لیکن اوروں میں سے کسی کو جراءت نہیں ہوئی کہ ان میں جاملے،
لیکن تمام لوگ مسیح کے رسُولوں کے متعلق اچھے خیالات بیان کرے۔
۱۴ زیادہ سے زیادہ لوگ جن میں مرد اور عورتیں بھی ہیں خُداوند پر ایمان
لایا۔ ۱۵ پس لوگ اپنے بیماروں کو سڑکوں پر لے آئے، کیوں کہ وہ سن
چکے تھے کہ پطرس وہاں آرہا ہے۔ اس لئے انہوں نے اپنے بیمار لوگوں کو
چارپایوں اور پلنگوں پر لائے اس خیال سے کہ کم از کم اس کا سایہ ہی پڑنے
سے وہ لوگ تندرست ہو جائیں گے۔ ۱۶ جو لوگ یروشلم کے اطراف گاؤں
سے آکر جمع تھے، اور اپنے ساتھ بیماروں اور ناپاک رُوحوں کے ستائے ہوئے
لوگوں کو لائے تھے اور یہ تمام لوگ شفایاب ہو گئے۔

یہودی رہنماؤں کا رسولوں کو روکنے کی کوشش

۱۷ اعلیٰ کاہن اور اسکے دوستوں کا گروہ جن کا تعلق صدوقیوں سے تھا
ان سے حسد کرنے لگے تھے۔ ۱۸ انہوں نے مسیح کے رسُولوں کو گرفتار
کر کے حوالات میں بند کر دیا۔ ۱۹ لیکن رات کے وقت خُداوند کے
فرشتے نے جیل کے دروازے کو کھولا اور انہیں باہر لا کر کہا، ۲۰ "جاؤ اور
ہیکل میں کھڑے ہو کر تمام لوگوں کو اس یسوع کی نئی زندگی کے متعلق
بتاؤ۔" ۲۱ جب رسُولوں نے یہ سنا تو انہوں نے حکم کی تعمیل کی اور
ہیکل کو گئے یہ وقت صبح کی اولین ساعت کا تھا۔رسُولوں نے تعلیم دینا
شروع کی۔
اعلیٰ کاہن اور ان کے دوستوں کے گروہ نے یہودی قائدین کی اور اہم
یہودی بزرگوں کی مجلس طلب کی۔ ۲۲ انہوں نے چند لوگوں کو جیل
بھیجا تا کہ وہ مسیح کے رسُولوں کو لائے۔ وہ لوگ جیل گئے۔ لیکن انہوں
نے وہاں رسُولوں کو نہیں پایا اور وہ واپس آئے، آکر یہودی قائدین سے اس
واقعہ کی اطلاع دی۔ ۲۳ انہوں نے کہا، "جیل بند اور مقفل تھا اور نگراں
کار سپاہی بھی دروازوں پر تھے۔ لیکن جب ہم نے جیل کا دروازہ کھولا تو ہم
نے دیکھا کہ وہاں کوئی نہ تھا۔" ۲۴ ہیکل کے کپتان اور دوسرے
کاہنوں کے رہنما نے یہ سنا تو حیران ہوئے اور سوچنے لگے کہ "اس کا

انجام کیا ہو گا؟" ۲۵ تب دُوسرا شخص آیا۔ اور اُن سے کہا، "سُنو! جن
لوگوں کو تم نے جیل میں رکھا تھا وہ ہیکل کے صحن میں کھڑے ہیں اور
لوگوں کو تعلیم دے رہے ہیں۔" ۲۶ تب کپتان اور پہریدار ہیکل گئے
اور رسُولوں کو لے آئے۔ لیکن انہوں نے طاقت کا استعمال نہیں کیا کیوں
کہ وہ لوگوں سے ڈرے ہوئے تھے اس خیال سے کہ کہیں لوگ غصّہ میں آکر
انہیں سنگسار نہ کردیں۔

۲۷ سپاہی رسُولوں کو مجلس میں لے آئے اور انہیں یہودی قائدین
کے سامنے کھڑا کر دیا۔ اعلیٰ کاہن نے رسُولوں سے سوال کیا۔ ۲۸ "ہم
نے تم سے کہا تھا کہ اس آدمی کے تعلق سے تعلیم نہ دینا لیکن تم نے
سارے یروشلم میں تمہاری تعلیم پھیلادی اس طرح تم اس شخص کی موت
کی ذمّہ داری ہماری گردن پر رکھنا چاہتے ہو۔"

۲۹ پطرس اور دوسرے رسُولوں نے جواب دیا، "ہمیں خُدا کا حکم
ماننا ہے تمہارا نہیں۔ ۳۰ تم نے یسوع کو صلیب پر لٹکا کر مار ڈالا، لیکن
خُدا جو ہمارے آباءواجداد کا خُدا ہے یسوع کو موت سے اٹھا
لیاہے۔ ۳۱ یسوع کو خُدا نے داہنی جانب سے بلند کیا اور اس کو خُداوند
اور نجات دہندہ بنا یا۔ یہ اس لئے کیا تا کہ تمام یہودی اپنے دلوں کو اور
زندگیوں کو بدلیں تب خُداوند ان کے گناہوں کو معاف کر سکتا ہے۔
۳۲ ہم نے یہ سب کچھ دیکھا اس لئے ہم کہتے ہیں، "یہ سب کچھ سچّ ہے۔
رُوح القدس بھی اور سب چیزیں سچّ ہیں۔ خُدا نے ان سب لوگوں کو جو اُس
کی اطاعت کرتے ہیں رُوح دی ہے۔"

۳۳ جب یہودی قائدین نے یہ سب کچھ سنا تو غصّہ میں آگئے اور
رسولوں کو قتل کر نا چاہا۔ ۳۴ ایک فریسی جس کا نام گیملی ایل جو
شریعت کا استاد تھا۔ سب لوگ اسکی عزّت کرتے تھے اس نے کہا کہ مسیح
کے رسُولوں کو چند منٹ کے لئے اجلاس سے باہر بھیج دیا جائے۔ ۳۵ اور
پھر ان سے کہا، "اے اسرائیل کے لوگو خبر دار رہو تم ان لوگوں کے
ساتھ جو کچھ کرنا چاہتے ہو ہوشیاری سے کرو۔ ۳۶ یاد کرو جب تھیوداس
ظاہر ہُوا تھا۔ اُس نے کہا تھا کہ میں ایک اہم شخص ہُوں تو تقریباً
۴۰۰ آدمی اس کے ساتھ ہوگئے۔ لیکن وہ مارا گیا اور اس کے لوگ سب پرا
گندہ ہوگئے۔ اور تمام چیزیں بغیر فائدہ کے ختم ہو گئی۔ ۳۷ اس کے
بعد ایک آدمی یہودا گلیل سے مردم شماری کے وقت آیا تھا۔ اُس نے بھی
کچھ لوگوں کو اپنی طرف راغب کر لیا تھا۔ وہ بھی مارا گیا اور جتنے اسکے ماننے
والے تھے سب پراگندہ ہوگئے۔ اور بھاگ گئے۔ ۳۸ میں تم سے کہتا ہوں
ان آدمیوں سے دور رہو انہیں تنہا چھوڑدو اگر یہ لوگوں کا منصوبہ ہے تو یہ
ناکام ہو گا۔ ۳۹ لیکن اگر یہ خُدا کی طرف سے ہے تو تم انہیں روک نہیں
سکو گے اور تم بھی شاید خُدا سے لڑنے والوں میں شمار کئے جاؤ گے۔"

یہودی قائدین نے گیمل ایل کی بات سے اتفاق کر لیا۔ ۴۰ انہوں
نے رسُولوں کو دوبارہ بلایا اور انکو پٹوایا اور حکم دے کر چھوڑ دیا، "وہ دوبارہ
یسوع کے متعلق کچھ نہ کہیں" تب انہوں نے رسُولوں کو آزاد کیا۔
۴۱ مسیح کے رسُولوں نے وہاں مجلس کو چھوڑا۔ وہ خُوش ہُوئے کیوں کہ
یسوع کے نام کی خاطر بے عزت ضرور ٹھہرے۔ ۴۲ اور ہر روز وہ مسلسل
لوگوں کو تعلیم دیتے رہے گھروں میں اور ہیکل میں اور خوش خبری کہتے تھے
کہ یسوع ہی مسیح ہے۔

مخصوص کام کے لئے سات آدمیوں کا انتخاب

۶ یسوع کے ماننے والے کئی لوگ شامل ہو تے گئے تو یونانی مائل
یہودی عبرانیوں کی شکایت کرنے لگے وہ کہتے تھے کہ ان کی
بیویاں برابر کا حصّہ جو ہر روز تقسیم ہوتا تھا نہیں پاتی تھیں۔ ۲ مسیح کے
بارہ رسُولوں نے تمام اہل ایمان کو بلا کر کہا، "یہ صحیح نہیں ہے کہ خُدا کے
پیغام کی تعلیم کو روک دیں جو ہمارا کام ہے۔ ہمارے لئے یہی بہتر ہو گا کہ
غذا کی تقسیم میں مدد کرنے کی بجائے ہم خُدا کی تعلیمات کو جاری رکھیں۔
۳ پس اے میرے بھائیو! اپنے میں سے کسی سات آدمیوں کو چن لو، جو
رُوحانی طور سے کامل اور عقلمند بھی ہوں۔ ہم یہ کام ان کے حوالے کر دیں
گے۔ ۴ تا کہ اپنے کام میں دل جوئی سے وقت دیں: دُعا اور خُدا کے کلام کی
تعلیم دے سکیں۔"
۵ تمام گروہ نے اس منصوبہ کو پسند کیا اور یہ سات افراد چنے گئے جو یہ
ہیں: اسٹیفن (جو رُوح القدس اور بہتر عقیدہ کا مالک فلکیہ کا رہنے والا) جس
نے جوڈزم قبول کیا۔ ۶ لوگپ، پروکورس، نکاتور، تائیمون، پرمناس اور
نیکلاؤس (انطاوں نے ان آدمیوں کو رسُولوں کے سامنے لائے رسُولوں نے
ان کے لئے دعاء کی اور اپنا ہاتھ ان پر رکھا۔
۷ خُدا کا کلام زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچانا شروع ہو گیا، یروشلم
میں اہل ایمان کا گروہ زیادہ سے زیادہ بڑھتا گیا حتی کہ یہودی کاہنوں کی
بڑی جماعت اس دین کے تابع ہو گئی۔

یہودی اسٹیفین کے خلاف

۸ اسٹیفن جو فضل اور قوّت سے معمور تھا خُدا نے اس کو معجزہ کرنے
کی اور لوگوں کو نشانیاں دکھانے کی صلاحیت دی تھی۔ ۹ چند یہودی جن کا
تعلق یہودیوں کے کسی ایک یہودی عبادت خانہ سے تھا اسٹیفن کے پاس
آکر لڑنے لگے جو لبر تینوں کا عبادت خانہ کہلاتا تھا یہ عبادت خانہ کرینیوں
کے یہودیوں کا بھی تھا اور اسکندریہ کے رہنے والے یہودیوں کا بھی سلیسیاہ
اور ایشیاء کے یہودی بھی ان میں تھے۔ یہ تمام آئے اور اسٹیفن سے بحث
کرنے لگے۔ ۱۰ لیکن رُوح اسٹیفن کی مدد کر رہی تھی اور وہ دانائی کی بات

کر رہا تھا۔ اس کے الفاظ اتنے طاقتور اور جامع تھے کہ یہودی اس کا مقابلہ نہ
کر سکے۔ ۱۱ وہ یہودی چند آدمیوں کو لائے جنہوں نے کہا، "ہم نے سنا
ہے کہ اسٹیفن لوگوں سے موسیٰ کے خلاف بُری باتیں کہتا ہے۔ اور خُدا کے
خلاف بھی۔" ۱۲ ان یہودیوں نے لوگوں کو مشتعل کرنا شروع کر دیا اور
ساتھ ہی عمر رسیدہ یہودی قائدین اور شریعت کے معلّمین کو بھی اور وہ
سب اسٹیفن کے پاس گئے اس کو پکڑا یہودی قائدین کے اجلاس میں پیش
کیا۔ ۱۳ یہودیوں نے چند لوگوں کو اس مجلس میں اسٹیفن کے خلاف
جھوٹ بولنے کے لئے لائے ان لوگوں نے کہا، "یہ آدمی مُقدّس مقامات
کے لئے نہ صرف بُری باتیں کہتا ہے بلکہ موسیٰ کی شریعت کے خلاف بھی
کہتا ہے اور یہ باز نہیں آتا۔ ۱۴ ہم نے اس کو یہ کہتے سنا ہے کہ ناصرت
کا یسوع اس مقام کو برباد کرے گا۔ اور ان رسموں کو بدل ڈالے گا جو موسیٰ
نے ہمیں سونپی ہیں۔" ۱۵ تمام لوگ جو اجلاس میں تھے بغور اسٹیفن کو
دیکھ رہے تھے اور انہوں نے دیکھا اس وقت اس کا چہرہ کسی فرشتے کے
مماثل تھا۔

اسٹیفن کی تقریر

۷ اعلیٰ کاہن نے اسٹیفن سے پوچھا، "کیا یہ سب چیزیں سچّی ہیں؟"
۲ اسٹیفن نے جواب دیا، "میرے یہودی باپ اور بھائیو غور
سے سنو! خُدا ذوالجلال ہمارے باپ ابراہیم پر اس وقت ظاہر ہوا جب کہ
وہ مسوپتامیہ میں تھے یہ ان کے حاران میں رہنے سے پہلے کی بات ہے۔
۳ خُدا نے ابراہیم سے کہا، "تم اپنے ملک اور لوگوں کو چھوڑو اور ایسے ملک
کو چلے جاؤ جو میں تمہیں بتاؤں گا۔* ۴ اس لئے ابراہیم نے کلدیا کو چھوڑا
اور حاران میں جا بسا اور وہاں اس کے باپ کے مرنے کے بعد خُدا نے اس
کو اس ملک میں لا کر بسا دیا جہاں اب تم رہتے ہو۔ ۵ لیکن خُدا نے اس کو
یہاں کی زمین کی کوئی میراث نہیں دی حتیٰ کہ ایک فٹ زمین بھی نہیں
دی لیکن خُدا نے ابراہیم سے وعدہ کیا کہ آئندہ اس کو اور اس کے بچوں کو یہ
زمین دے گا۔ اس وقت ابراہیم کی کوئی اولاد نہیں تھی۔ ۶ اور یہی خُدا نے
ابراہیم سے کہا تھا، "تمہاری نسل دوسرے ملک میں اجنبی کی طرح رہے
گی اور وہاں کے لوگ ان کو غلامی میں رکھیں گے اور ان سے چار سو سال تک
بُرا سلوک کریں گے۔" ۷ لیکن میں اس قوم کے لوگوں کو سزادوں گا
جنہوں نے انہیں غلام بنایا* اور خُدا نے یہ بھی کہا اس کے بعد تمہاری نسل
وہاں سے چلی آئیگی اور اسی جگہ میری عبادت کرے گی۔* ۸ خُدا نے
ابراہیم سے ایک عہد لیا اور اس عہد کی نشانی تھی ختنہ اور جب ابراہیم کے
بیٹا ہوا تو اس نے اس کی پیدائش کے آٹھویں دن ختنہ کروائی یہ لڑکا اسحاق
کہلایا اسحاق نے بھی اپنے بارہ لڑکوں کی ختنہ کروائی۔ جو بعد میں بارہ
قبیلوں کے بزرگ پیدا ہوئے۔
۹ "یہ بزرگ باپ اپنے بھائی یوسف سے حسد کرتے تھے۔ انہوں نے
یوسف کو بطور غلام بنا کر مصر میں فروخت کر دیا لیکن خُدا یوسف کے ساتھ
تھا۔ ۱۰ یوسف نے کئی تکالیف کا سامنا کیا لیکن خُدا نے اس کو ان تمام
تکالیف سے بچایا، فرعون جو مصر کا بادشاہ تھا وہ یوسف کو چاہتا تھا اور اس
نے یوسف کو مقبولیت دی یہ مقبولیت اس کی دانائی کی بناء پر جو خُدا نے
یوسف کو عطا کی تھی۔ فرعون نے یوسف کو مصر کا سردار بنایا اور یوسف
کو فرعون کے محل کا حاکم بھی۔ ۱۱ مصر اور کنعان میں زبردست قحط پڑا
جسکی وجہ سے بڑی مصیبت آئی اور ہمارے باپوں کو کھانے کے لئے کچھ
نہیں ملا تھا۔ ۱۲ لیکن یعقوب نے سنا کہ مصر میں اناج جمع ہے تو اس
نے اپنے بزرگوں باپ دادا کو روانہ کیا یہ مصر کے لئے پہلا سفر تھا۔
۱۳ پھر اس کے بعد انہوں نے دوبارہ سفر کیا اس مرتبہ یوسف نے اپنے
بھائیوں کو بتایا کہ وہ کون ہے؟ اور فرعون اس طرح یوسف کے خاندان
سے واقف ہوا۔ ۱۴ تب یوسف نے چند آدموں کو اپنے باپ یعقوب کو
مصر کو بلانے کے لئے بھیجا اور ساتھ ہی تمام اپنے رشتہ داروں کو بھی جو
تقریباً ۷۵ کی تعداد میں تھے۔ ۱۵ یعقوب مصر کو گئے اور یعقوب اور
اس کے باپ دادا مصر میں ان کے مرنے تک رہے۔ ۱۶ بعد میں ان کی
نعشوں کو سکم منتقل کیا اور اس جگہ دفن کئے گئے جسے ابراہیم نے چاندی
دے کر ہمور کے بیٹوں سے خرید لیا تھا۔
۱۷ "جب مصر میں اسرائیلیوں کی تعداد بڑھ گئی اور انکی آبادی
بڑھی اس طرح خدا نے ابراہیم سے جو وعدہ کیا تھا اس کے پورے ہونے کا
وقت قریب آرہا تھا۔ ۱۸ تب ایک دوسرا بادشاہ مصر پر حکومت کرنا
شروع کر دیا اس کو یوسف کے متعلق کچھ معلوم نہ تھا۔ وہ یوسف کو نہ جانتا
تھا۔ ۱۹ اس بادشاہ نے ہمارے آباءواجداد سے ایسی بد سلوکی کی کہ اس
نے ان پر زبردستی کی ان کے بچوں کو باہر مرنے کے لئے چھوڑدیا۔
۲۰ ایسے موقع پر موسیٰ پیدا ہوا جو بہت خوبصورت لڑکا اور خُدا کو پیارا
تھا۔ وہ تین مہینے تک اپنے باپ کے گھر میں پلتا رہا۔ ۲۱ جب انہیں بھی
باہر چھوڑنا پڑا تو فرعون کی بیٹی نے انہیں لیا اور اس لڑکے کی اس طرح
پرورش کی جیسے وہ اس کا اپنا لڑکا ہو۔ ۲۲ موسیٰ نے مصریوں کے تمام
علوم کی تعلیم پائی وہ بہت زیادہ ذہین اور قادر الکلام تھا۔
۲۳ "جب موسیٰ تقریباً ۴۰ سال کے ہوئے تو اس کے دل میں یہ
خیال آیا کہ اپنے ہم وطن اسرائیلی بھائیوں سے ملے۔ ۲۴ موسیٰ نے دیکھا

تم … بتاؤں گا پیدائش ۱۲:۱
تمہاری نسل … غلام بنایا پیدائش ۱۵:۱۳-۱۴
اسکے … کرے گی پیدائش ۱۵:۱۴ ، خروج ۳:۱۲

کہ ایک مصری ایک اسرائیلیوں سے بد سلوکی کر رہا تھا۔ اور موسیٰ نے
اسرائیلیوں کی طرف داری کی اور موسیٰ نے اس مصری کو اسرائیلی کے
ستانے پر سزادی اور ایسے مارا کہ وہ مر گیا۔ **۲۵** موسیٰ نے محسوس کیا کہ
میں کے اسرائیلی برادری یہ سمجھیں گے خُدا ان کو بچانے کے لئے اس کو
استعمال کر رہا تھا لیکن وہ نہیں سمجھے۔ **۲۶** دوسرے دن موسیٰ نے دیکھا
کہ دو اسرائیلی لڑرہے ہیں اور موسیٰ نے دونوں میں سلامتی مصالحت کی یہ
کہتے ہوُئے کوشش کی کہ تم دونوں آپس میں بھائی ہو پھر کیوں ایک
دوسرے پر ظلم کرتے ہو۔ **۲۷** ان میں سے ایک جو غلطی پر تھا موسیٰ کو
ڈھکیل دیا اور موسیٰ سے کہا! کیا کسی نے تم کو ہمارے درمیان منصف یا
بادشاہ حکمران مقرر کیا ہے؟ **۲۸** کیا تم مجھے مارنا چاہتے ہو جس طرح تم کل
اس مصری کو مار دیا تھا؟* **۲۹** جب موسیٰ نے اس آدمی کو اس طرح کہتے
سنا تو وہ مصر چھوڑ دیا اور مدائن میں رہنے چلا گیا۔ وہ مدائن میں ایک
اجنبی کی مانند تھا مدائن میں رہنے کے دوران موسیٰ کے دو لڑکے ہوئے۔
۳۰ ”چالیس سال تک موسیٰ کوہ سینا کے ریگستان میں تھا تب اُس
کے سامنے ایک فرشتہ شعلہ پوش جھاڑی میں ظاہر ہوا۔ **۳۱** موسیٰ دیکھ کر
بہت حیرت زدہ تھا وہ دیکھنے کو قریب ہوا تو ایک آواز سنی جو خُداوند کی
آواز تھی۔ **۳۲** خُداوند نے کہا، ”میں تمہارے اجداد کا خُدا ہوں ابراہیم
کا خُدا۔“ اسحاق کا خُدا اور یعقوب کا خُدا* اور موسیٰ ڈر سے کانپنے لگا۔ وہ جھاڑی
کی طرف دیکھتے ہوئے بھی خوف زدہ تھا۔ **۳۳** تب خُداوند نے ان سے
کہا، ”اپنے پیر سے جوتے نکال دو کیوں کہ یہ جگہ جہاں تم کھڑے ہو مُقدّس
ہے۔ **۳۴** میں دیکھ چکا ہوں کہ میرے لوگ مصر میں مصیبت زدہ ہیں اور
انہیں دُکھ سے کراہتے سنا ہے میں انہیں بچانے آیا ہوں۔ موسیٰ! آؤ میں
تمہیں مصر واپس بھیجوں گا۔*

۳۵ موسیٰ وہی آدمی ہے جنہیں اسرائیلیوں نے رد کیا تھا ان الفاظ سے
کہ ”کس نے تمہیں ہمارا منصف اور حکمران بنا یا۔“* ہاں موسیٰ ہی وہ
آدمی تھا جسے خُدا نے حاکم اور نجات دہندہ بنا کر بھیجا تھا خُدا نے موسیٰ کو
فرشتہ کی مدد سے بھیجا تھا۔ وہ فرشتہ شعلہ پوش جھاڑیوں میں ان کے لئے
ظاہر ہوا تھا۔ **۳۶** یہی شخص موسیٰ کہلایا اور لوگوں کو مصر کے باہر لے گیا
اس نے طاقتور چیزیں اور معجزے دکھلائے اور موسیٰ نے یہ سب چیزیں
مصر میں بحر قلزم کے پاس کیں اور چالیس سال تک صحرا میں بھی رہا۔
۳۷ یہ وہی موسیٰ ہے جس نے اسرائیلیوں سے کہا تھا کہ خُدا تمہارے لئے
ایک نبی بھیجے گا جو مجھ جیسا اور تم میں سے ہی ہوگا۔* **۳۸** یہ وہی موسیٰ
ہے جو آدمیوں کے ساتھ بیابان میں تھا اور وہ فرشتہ کے ساتھ تھا جس نے
کوہ سینا پر اس سے کلام کیا اور ہمارے باپ دادا کے ساتھ تھا۔ موسیٰ کو خُدا
کی طرف سے احکام ملے اور اس نے ہم تک پہونچائے۔
۳۹ ”لیکن ہمارے باپ دادا نے موسیٰ کا کہنا نہیں مانا اور اس کو
انکار کر دیا اور ان کو دوبارہ مصر چلے جانے کے لئے کہا۔ **۴۰** ہمارے باپ
دادا نے ہارون سے کہا کہ یہ موسیٰ جو ہمیں مصر سے باہر نکال لایا اور ہم
نہیں جانتے کہ اسے کیا ہوا۔ اس لئے کوئی ایسا خُدا بنایا جائے جو ہماری
رہنمائی کرے* **۴۱** لوگوں نے ایک بچھڑے کا بت بنایا اور اس بت کی
قربانی پیش کی۔ اور لوگ اس کی تقاریب منانے میں خوش تھے۔ جو خود
انہوں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا تھا۔ **۴۲** خُدا نے ان کی طرف سے منہ
پھیر لیا اور انہیں آسمانوں میں جھوٹے معبودوں کی عبادت کرنے سے نہ
روکا۔ یہ نبیوں کی کتاب میں لکھا ہے: خُدا کہتا ہے،

اے اسرائیل کے گھرانے! کیا تم نے بیابان میں چالیس برس مجھ کو
ذبیحے اور قربانیاں پیش کی؟
۴۳ اور تم اپنے ساتھ مولک خیمہ کو لئے پھرتے تھے اور رفان دیوتا
کے تارے کو لئے پھرتے تھے۔ گویا تم ان بتوں کو لئے پھرتے تھے
جنہیں تم نے عبادت کے لئے بنا یا تھا۔ اسلئے تمہیں بابل سے دور نکالتا
ہوں۔

عاموس ۵:۲۵-۲۷

۴۴ ”شہادت کا خیمہ بیابان میں ہمارے باپ دادا کے پاس تھا۔
خُدا نے موسیٰ سے کہا تھا کہ ”کس طرح“ خیمہ بنائے اور خُدا کے بنائے
ہوئے طریقہ کے مطابق اس نے خیمہ بنا یا۔ **۴۵** بعد میں ہمارے باپ
دادا نے یشوع کی قیادت میں قوموں اور زمین کو فتح کیا، خُدا نے دوسری
قوموں کو باہر کی اور ہمارے آباء و اجداد زمین پر اسی خیمہ کے ساتھ داخل
ہوئے جو انہوں نے ان کے آباءواجداد سے لیا تھا۔ انہوں نے اس کو ویسا
ہی رکھا جو داؤد کے زمانہ تک رہا۔ **۴۶** خُدا داؤد سے بہت خوش تھا۔ داؤد
سے خُدا نے کہا، ”وہ یعقوب کے خُدا کے لئے ایک مکان (ہیکل) بنانے کی
اجازت دے۔“ **۴۷** لیکن یہ سلیمان تھا جو خُدا کے لئے ہیکل بنا یا۔
۴۸ لیکن ربّ ذوالجلال اس گھر میں نہیں رہتا جو انسان کے بنائے
ہوُئے ہیں۔ چنانچہ نبی کہتا ہے۔

تُم ... دیا تھا خروج ۲:۱۴
میں ... کا خدا خروج ۳:۶
اپنے پیر ... بھیجوں گا خروج ۳:۵-۱۰
کس نے ... بنایا خروج ۲:۱۴

خدا ... ہی ہوگا استثنا ۱۸:۱۵
یہ موسیٰ ... رہنمائی کرے خروج ۳۲:۱

”خداوند فرماتا ہے آسمان میرا تخت ہے۔ ۴۹ اور زمین میرے
پیروں تلے کی چوکی ہے اور تم کس قسم کا گھر میرے لئے بناؤ گے۔ ایسی
کوئی بھی جگہ نہیں جہاں میں آرام کر سکوں۔ ۵۰ یاد رکھو یہ سب چیزیں
میری ہی بنائی ہوئی ہیں۔“

یسعیاہ ۶۶: ۱-۲

۵۱ تب اسٹیفن نے کہا، ”تم یہودیہ ہر وقت رُوح القدس کی
مخالفت کرتے ہو خُدا کی نہیں سنتے۔ تم ہمیشہ رُوح القدس کے خلاف
ہمارے اجداد کی طرح کھڑے رہتے ہو۔ ۵۲ تمہارے باپ دادا نے ہر
نبی کو ستایا ان نبیوں نے کہا تھا کہ ایک پرہیز گار آئے گا۔ تمہارے باپ
دادا نے ان نبیوں کو قتل کیا اور اب تم پرہیز گار کے خلاف ہوگئے اور اسکو
قتل کر دینا چاہتے ہو۔ ۵۳ تم وہ لوگ ہو جو موسیٰ کی شریعت کو پائے اور
یہ قانون خُدا نے اسکے فرشتوں کے ذریعہ دیا لیکن تم نے اس کی اطاعت
نہیں کی۔“ ۵۴ یہودی قائدین نے اسٹیفن کو یہ کہتے سنا اور غصہ سے
پاگل ہوگئے وہ غصّہ میں اسٹیفن کے خلاف دانت پیسنے لگے۔ ۵۵ لیکن
اسٹیفن رُوح القدس سے معمور تھا اُس نے آسمان کی طرف دیکھا جہاں اس
نے خُدا کے جلال اور یسوع کو خُدا کے داہنی طرف کھڑا دیکھا۔

اسٹیفن کی موت

۵۶ اسٹیفن نے کہا، ”دیکھو! میں آسمان کو کھلا دیکھتا ہوں اور ابن
آدم کو خُدا کی داہنی جانب کھڑا دیکھتا ہوں۔“
۵۷ یہودی قائدین بلند آواز سے چلّانا شروع کیا اور اپنے کانوں کو بند
کر لیا سب کے سب مل کر اسٹیفن پر جھپٹ پڑے۔ ۵۸ وہ اس کو شہر
سے باہر لے آئے اور اس پر پتھر پھینکنا شروع کر دیا۔ وہ لوگ جو اسٹیفن
کے خلاف میں گواہ تھے، اپنے کپڑے اتار کر ساؤل نامی جوان کے پاؤں
کے پاس رکھ دیئے۔ ۵۹ جیسے جیسے وہ اسٹیفن پر پتھر پھینکتے تھے وہ یہ دعاء
کرتا رہا کہ ”اے خُداوند یسوع میری رُوح کو لے لے۔“ ۶۰ وہ گھٹنوں
کے بل گرا اور بلند آواز سے پکارا! ”خُداوند ان کو اس گناہ کا ذمہ دار بنا“ اتنا
کہہ کر وہ مر گیا۔

۸ ساؤل اسٹیفن کے قتل پر راضی تھا۔

ایمان داروں کے لئے تکلیف

۲-۳ چند نیک اور پُرخلوص لوگوں نے اسٹیفن کی تدفین کی اور اس
کی موت پر بہت ماتم کیا۔ اس روز یروشلم میں یہودیوں نے اہل ایمان کے
گروہ کو ستانا شروع کیا اور ساؤل نے بھی ان کے گروہ کو تباہ کرنے کی
کوشش شروع کی وہ ان کے گھروں میں گھُس کر مردوں اور عورتوں کو
گھسیٹ لاتا اور قید خانے میں ڈال دیتا۔ سب اہل ایمان نے یروشلم کو چھوڑ
دیا صرف وہاں مسیح کے رسُول رہ گئے۔ اہل ایمان چلے گئے اور دوسری
جگہوں میں پھیل گئے جیسے یہودیہ اور سامریہ۔ ۴ اہل ایمان ہر جگہ پھیل گئے
اور وہاں جا کر انہوں نے لوگوں کو کلام کی خوش خبری دینے لگے۔

فلپ کی سامریہ میں تبلیغ

۵ فلپ سامریہ کے شہر میں گیا اور لوگوں میں مسیح کے متعلق تبلیغ
شروع کر دی۔ ۶ اور لوگوں نے اس کی تعلیمات کو سنا اور اس کے
معجزوں کو دیکھا جو اس نے کیا انہوں نے بغور اس کی کہی باتوں کو سنا۔
۷ ان میں بہت سارے لوگوں میں سے ناپاک رُوحیں تھیں۔ لیکن فلپ نے
ان بد رُوحوں کو انہیں چھوڑنے پر مجبور کیا اور ناپاک رُوحیں ان میں سے
گرجدار آوازوں میں چلّا کر باہر نکل گئیں۔ وہاں بہت سے مفلوج اور معذور
لنگڑے لوگ بھی تھے فلپ نے ان لوگوں کو بھی اچھا کیا۔ ۸ شہر کے لوگ
اس کے کام سے بہت خوش تھے۔
۹ فلپ کے آنے سے پہلے اس شہر میں شمعون نامی ایک شخص رہتا
تھا۔ شمعون اپنے جادو کے بتوں سے سامریہ کے لوگوں کو حیران کرتا تھا۔
شمعون اپنے آپ کی بڑائی کرتا اور دوسروں کے سامنے اپنی اہمیت جتاتا
تھا۔ ۱۰ تمام لوگ کم اہمیت اور زیادہ اہمیت کے اس کی پیروی کرتے
تھے۔ اور کہتے کہ ”اس آدمی کے پاس خُدا کی قدرت ہے جسے بڑی طاقت
کہتے ہیں۔“ ۱۱ شمعون لوگوں کو اپنے جادوئی کر تو توں سے بڑی مدّت
تک متاثر کرتا رہا اور لوگ اس کی طرف متوجّہ ہوتے گئے۔ ۱۲ لیکن فلپ
لوگوں کو خُدا کی بادشاہت اور یسوع مسیح کی طاقت کے متعلق خوش خبری
دیتا تھا۔ تو سب لوگ خواہ مرد ہو یا عورت دونوں ایمان لاتے اور بپتسمہ لینے
لگے۔ ۱۳ شمعون بھی ایمان لایا اور بپتسمہ لیا اور فلپ کے ساتھ رہنا شروع
کیا تب وہ معجزے اور طاقتور چیزوں کو دیکھ کر حیران ہوا جو فلپ نے کئے
تھے اور شمعون بہت حیران تھا۔
۱۴ رسُول یروشلم میں تھے انہیں معلوم ہوا کہ سامریہ کے لوگوں کے
متعلق معلوم ہوا کہ انہوں نے خُدا کے پیغام کو قبول کیا رسُولوں نے پطرس
اور یوحنا کو سامریہ کے لوگوں کے پاس روانہ کیا۔ ۱۵ جب پطرس اور
یوحنا سامریہ پہونچے تو انہوں نے لوگوں کے لئے دعاء کی کہ وہ رُوح القدس
پائیں۔ ۱۶ ان لوگوں نے خُداوند یسوع کے نام پر بپتسمہ لیا تھا۔ لیکن وہ
رُوح القدس اب تک کسی ایک پر بھی نازل نہ ہوا تھا۔ اسی لئے پطرس اور
یوحنا نے ان کے لئے دعاء کی۔ ۱۷ پھر دو رسُولوں نے ان لوگوں پر ہاتھ
رکھا تب ان لوگوں نے اس رُوح القدس کو پایا۔

۱۸ شمعون نے دیکھا کہ جب رسولوں نے اپنے ہاتھ لوگوں پر رکھّے تو
روح انکو دے دی گئی۔ اس لئے شمعون نے رسُولوں کو رقم پیش کی اور
کہا۔ **۱۹** مجھے بھی یہ طاقت دو کہ میں اپنے ہاتھ آدمی پر رکھّوں تو وہ رُوح
القدس کو پا سکے۔"

۲۰ پطرس نے شمعون سے کہا، "تم اور تمہارے پیسے غارت ہوں
اسلئے کہ تم نے سوچا کہ خُدا کے تحفے کو تم روپیوں سے خرید سکتے ہو۔
۲۱ تم ہمارے ساتھ اس کام میں شریک نہیں ہوسکتے تمہارا دل خُدا کی
نظر میں صاف نہیں ہے۔ **۲۲** اپنے دل کو بدلو اور کی ہُوئی بُری چیزوں
سے پلٹو۔ خُداوند کے لئے دعاء کرو ہوسکتا ہے وہ تمہارے ایسی سوچ رکھنے پر
معاف کر دے۔ **۲۳** میں دیکھتا ہوں کہ تم میں حسد کا جذبہ بہت ہے تم
گناہ کے زیر اثر ہو۔"

۲۴ شمعون نے جواب دیا، "تم دونوں میرے لئے خُداوند سے دعاء
کرو کہ جو باتیں تم نے کہی ہیں وہ مجھ میں نہ ہونے پائیں۔"
۲۵ تب رسُولوں نے ان چیزوں کی گواہی دی جو انہوں نے دیکھا اور
خُداوند کا پیغام سنا کر وہ یروشلم واپس ہوئے راستے میں وہ سامریہ کے کئی
گاؤں گئے وہاں اُنہوں نے خُوش خبری کی تبلیغ لوگوں سے کی۔

فلپ کی ایتھوپیا کے شخص کو تبلیغ

۲۶ خُداوند کے ایک فرشتے نے فلپ سے کہا، "تیار رہو جنوب کی
طرف جانے کے لئے اس راستے پر جاؤ جو یروشلم سے غازہ کو جاتا ہے۔ اور یہ
راستہ ریگستان سے جاتا ہے۔" **۲۷** اسی لئے فلپ تیار ہوا اور روانہ ہوا،
راستے پر اس نے ایک ایتھوپیا کے شخص کو دیکھا جو خوجہ تھا جو کندا کی ملکہ
کا ایک اہم افسر تھا وہ شخص اس ملکہ کے خزانہ کا خزانچی تھا اور وہ یروشلم کو
عبادت کے لئے آیا تھا۔ **۲۸** وہ اپنے رتھ پر بیٹھا اور یسعیاہ نبی کی کتاب کو
پڑھتا ہوا گھر کو واپس جا رہا تھا۔ **۲۹** رُوح نے فلپ سے کہا، "جاؤ اور جا کر
رتھ کے قریب ٹھہرو۔" **۳۰** فلپ رتھ کی طرف دوڑا وہ شخص یسعیاہ نبی
کی کتاب پڑھ رہا تھا۔ فلپ نے اس سے کہا، "جو کچھ تو پڑھ رہا ہے کیا اسے
سمجھ سکتا ہے؟"
۳۱ اس آدمی نے کہا، "میں کس طرح سمجھ سکتا ہوں مجھے اسے شخص
کی ضرورت ہے جو مجھے یہ سمجھا سکے۔" اور اس نے فلپ سے کہا، "وہ اُچک
کر اس کے ساتھ بیٹھ جائے۔" **۳۲** تحریر کا حصّہ جو وہ پڑھ رہا تھا۔

"وہ اس بھیڑ کی مانند تھا جس کو ذبح کرنے کے لئے لے جا یا جا رہا ہو
اس برّہ کے طرح جس کے بال کترے جا رہے ہوں اور وہ کچھ آواز نہ
نکالے۔

۳۳ وہ پیشمان تھا کہ اس کے سب حقوق غصب کر لئے گئے۔ اسکی
زندگی زمین پر ختم ہو گئی ہے۔ نہ کوئی بھی اس کی نسل کا حال بیان کر
سکا۔" یسعیاہ ۵۳:۷-۸

۳۴ افسر نے فلپ سے کہا، "مہربانی سے مجھے بتائے کہ نبی کون
ہے؟ کس کے بارے میں کہتا ہے؟" کیا وہ اپنے بارے میں کہتا ہے یا پھر
کسی اور کے بارے میں کہتا ہے۔" **۳۵** فلپ نے کہنا شروع کیا، اُس نے
اسی تحریر سے شروع کیا۔ اور اسے یسوع کے بارے میں خوش خبری
سنائی۔
۳۶ دوران سفر جب وہ کسی پانی کی جگہ پر پہونچے تو افسر نے کہا،
"دیکھو! یہاں پانی موجود ہے اب مجھے بپتسمہ لینے سے کوئی بھی چیز روک
نہیں سکتی ہے؟" **۳۷***
۳۸ تب افسر نے رتھ بان کو روکنے کے لئے کہا پھر افسر اور فلپ
دونوں پانی میں گئے اور فلپ نے اسکو بپتسمہ دیا۔ **۳۹** جب وہ پانی سے
نکل کر اوپر آئے تو خُداوند کی رُوح فلپ کو اٹھا لے جا چکی تھی اور افسر نے
اسے پھر نہ دیکھا وہ خوشی سے گھر کی راہ پر چلتا رہا۔ **۴۰** فلپ شہر اشدود
میں پا یا گیا وہاں سے قیصریہ کے لئے چلا۔ اس نے تمام قریوں کا سفر کیا وہ
خوش خبری کی تبلیغ قیصریہ کے پہونچنے تک کرتا رہا۔

ساؤل بدل چکا

۹ ساؤل ابھی تک یروشلم میں تھا خُداوند کے ماننے والوں کو ڈرانے
اور مار ڈالنے کی کوشش کر رہا تھا اور وہ اعلیٰ کاہن کے پاس گیا۔
۲ ساؤل نے ان سے التجا کی کہ وہ شہر دمشق کے یہودی عبادت گاہوں کے
نام خطوط لکھے۔ ساؤل یہ بھی چاہتا تھا کہ اعلیٰ کاہن اسے اختیار دے وہ
دمشق میں ایسے لوگوں کو تلاش کرے، مرد ہو یا عورت جو مسیح کے راستے پر
چلتے ہوں تو انکو گرفتار کر کے دمشق سے یروشلم لے آئے۔
۳ جب وہ سفر کرتے کرتے شہر دمشق کے قریب پہونچا تو یکایک
آسمان سے چمکدار روشنی آئی اور اس کے گرد چھا گئی۔ **۴** ساؤل زمین پر گر گیا
اس نے ایک آواز سنی جو اس سے مخاطب ہو کر کہہ رہی تھی۔ "ساؤل! ساؤل
تم کیوں مجھے ستا رہے ہو۔"
۵ ساؤل نے پوچھا، "خُداوند تم کون ہو؟"
آواز نے کہا، "میں یسوع ہوں جس کو تم ستا رہے ہو۔" **۶** "زمین سے
اٹھو اور شہر جاؤ وہاں تمہیں کوئی مل کر بتائے گا کہ تمہیں کیا کرنا ہو گا۔"

آیت ۳۷ چند یونانی "اعمال" نسخوں میں یہ آیت ۳۷ شامل کیا گیا ہے۔
فلپس نے جواب دیا اگر تو دل وجان سے ایمان لاتا ہے تو، تو لاسکتا ہے تب حاکم
نے کہا کہ یسوع مسیح خُدا کا بیٹا ہے

۷لوگ جو ساؤل کے ساتھ سفر کر رہے تھے وہیں رک گئے۔وہ بنا بات
کے خاموش تھے۔ انہوں نے کچھ نہیں کہا۔ انہوں نے آواز تو سنی لیکن کسی
کو دیکھ نہ سکے۔ ۸ ساؤل زمین پر سے اٹھ کھڑا ہوا لیکن جب اپنی آنکھیں
کھولیں تو اس کو کچھ دکھائی نہ دیا۔ اور جو لوگ اس کے ساتھ تھے اس
کا ہاتھ پکڑ کر دمشق لے گئے۔ ۹ تین دن تک وہ کچھ نہ دیکھ سکا اور کچھ کھا پی نہ
سکا۔

۱۰ وہاں دمشق میں ایک یسوع کا ماننے والا تھا جس کا نام حننیاہ تھا۔
خُداوند یسوع نے حننیاہ سے عالم رویا میں کہا، ”اے حننیاہ!“
حننیاہ نے کہا، ”اے خُداوند میں یہاں ہوں۔“
۱۱ تب خُداوند نے حننیاہ سے کہا، ”اٹھ اور اس گلی میں جا جسے
سیدھی گلی کہا جاتا ہے۔ اور یہودا کے مکان کو تلاش کر اور ساؤل نامی آدمی کو
پوچھ جو طرسوس کا ہے تم اس کو دعاء کرتا پاؤ گے۔ ۱۲ ساؤل نے حننیاہ
نامی ایک آدمی کو دیکھا کہ اندر آیا ہے اور اپنے ہاتھ اس پر رکھا تب ساؤل
دوبارہ دیکھ سکا۔“
۱۳ لیکن حننیاہ نے کہا، ”اے خُداوند! کئی آدمیوں نے مجھے اس
شخص کے بارے میں کہا ہے اور اس کی بد سلوکی کے بارے میں جو وہ
تمہارے مُقدّس لوگوں کے ساتھ یروشلم میں کیا ہے۔ ۱۴ اب وہ دمشق
میں آیا ہے اور اس کو کاہنوں کے رہنما نے اختیار دیا ہے کہ جو لوگ تیرا نام
لیتے ہیں انہیں گرفتار کرے۔“
۱۵ لیکن خُداوند نے حننیاہ سے کہا، ”تو جا! میں نے ساؤل کو ایک
اہم کام کے لئے چنا ہے۔ وہ بادشاہ سے میرے بارے میں کہے گا اور
دوسری قوموں اور یہودیوں سے بھی کہے گا۔ ۱۶ ”اور میں اسے بتاؤں گا
کہ اسے میرے نام کی خاطر کس قدر دکھ اٹھانا پڑے گا۔“
۱۷ پس حننیاہ اٹھا اور یہوداہ کے گھر کی طرف چلا وہ گھر میں داخل ہوا
اپنا ہاتھ ساؤل پر رکھ کر کہا، ”ساؤل! میرے بھائی! خُداوند یسوع نے مجھے
بھیجا ہے یہ وہی ہے جسے تم نے یہاں آتے ہوئے سڑک پر دیکھا تھا۔ ”اسی
نے مجھے یہاں بھیجا ہے تاکہ تم بینائی پاؤ۔ اور رُوح القدس سے معمور ہو
جاؤ۔“ ۱۸ اور فوراً اس کی آنکھوں سے مچھلیوں کے چھلکے گرے اور اس کی
بینائی واپس آگئی اور ساؤل دوبارہ دیکھنے کے قابل ہوا وہ اٹھا اور بپتسمہ لیا۔
۱۹ تب اُس نے کچھ کھایا تو اور طاقت بحال ہونے لگی۔

ساؤل کی دمشق میں تبلیغ

ساؤل دمشق میں چند روز یسوع کے ماننے والوں کے ساتھ ٹھہرا رہا۔
۲۰ بہت جلد ہی وہ یہودیوں کی عبادت گاہ میں یسوع کے متعلق تبلیغ
شروع کی اس نے لوگوں سے کہا، ”صرف یسوع ہی خُدا کا بیٹا ہے۔“

۲۱ سب لوگوں نے سنا تو حیران ہوئے انہوں نے کہا، ”وہ یہی
آدمی ہے جو یروشلم میں تھا اور یسوع کے ماننے والوں کو تباہ کرنے کی
کوشش کر رہا تھا۔ اور وہ یہی کرنے کے لئے یہاں آیا ہے اور یہاں یسوع کے
ماننے والوں کو گرفتار کرنا چاہتا ہے اور انہیں کاہنوں کے رہنما کے پاس
لے جانا چاہتا ہے جو یروشلم میں تھے۔“
۲۲ ساؤل زیادہ سے زیادہ طاقتور ہو رہا تھا۔ اس نے ثابت کیا کہ
صرف یسوع ہی مسیح ہے۔ اس کا ثبوت اتنا طاقتور تھا کہ جو یہودی دمشق
میں رہتے تھے اس سے بحث کرنے کے قابل نہ رہے۔

ساؤل کی یہودیوں سے فراری

۲۳ کئی دنوں کے بعد یہودیوں نے ساؤل کو مار ڈالنے کا منصوبہ بنا
یا۔ ۲۴ رات دن یہودی شہر پناہ کے دروازوں پر نگرانی کرتے رہے کہ
اس کو مار ڈالیں۔ لیکن ساؤل کو ان کے منصوبہ کا علم ہو گیا۔ ۲۵ لیکن
ایک رات اس کے کچھ شاگردوں نے اسے لے جا کر ٹوکرے میں بٹھا دیا اور
دیوار سے نیچے اتار دیا۔

ساؤل یروشلم میں

۲۶ ساؤل یروشلم گیا اور وہاں شاگردوں کے مجمع میں مل جانے کی
کوشش کی لیکن سب ہی اس سے ڈرتے تھے انکو یقین نہیں آتا تھا کہ ساؤل
حقیقت میں یسوع کا شاگرد ہے۔ ۲۷ لیکن برنباس نے اس کو قبول کیا
اسے رسُولوں کے پاس لے گیا اور کہا کہ ساؤل نے دمشق کی راہ پر یسوع کو
دیکھا تھا بارنباس نے رسُولوں کو سمجھایا کہ کس طرح خُداوند یسوع نے اس
کو مخاطب کیا اور دمشق میں اس نے کس طرح یسوع کی تبلیغ بلاخوف شروع
کی تھی۔
۲۸ ساؤل شاگردوں کے ساتھ یروشلم میں ہر جگہ گیا اور بلا خوف
خُداوند کی تعلیم کی خوش خبری دیتا رہا۔ ۲۹ ساؤل اکثر یہودیوں سے
بات کی جو یونانی بولتے تھے اور ان سے بحث کی لیکن وہ لوگ اسے مار ڈالنے
کے درپہ تھے۔ ۳۰ جب یہ بات بھائیوں کو معلوم ہوئی تو وہ اسکو قیصریہ
میں لے گئے اور وہاں سے طرسوس کو روانہ کر دیا۔
۳۱ کلیسا کو ہر جگہ پر یہودیہ، گلیل اور سامریہ میں امن تھا رُوح القدس
کی مدد سے ماننے والے اور زیادہ طاقتور ہو گئے اور انکی تعداد بڑھ رہی تھی۔
اہل ایمان نے اپنے طریقہ زندگی سے دکھلایا کہ وہ خُداوند کی تعظیم کی اس
کے مطابق رہے اسی لئے اس مجمع کو زیادہ سے زیادہ ترقی ملی۔

پطرس لدّہ اور جپّا میں

۳۲ پطرس نے یروشلم کے اطراف تمام گاؤں میں سفر کرتے ہوئے
ان اہل ایمان والوں کے پاس پہنچا جو لدّہ میں رہتے تھے۔ ۳۳ لدّہ میں

ایک مفلوج شخص ان سے ملا جس کا نام عینیاس تھا یہ مفلوج تھا اور آٹھ سال
سے اپنے بستر پر پڑا ہُوا تھا۔ ۳۴ پطرس نے اس کو کہا، "عینیاس یسوع
مسیح تجھے شفاء دیتا ہے کھڑے ہو جا اور اپنا بستر ٹھیک کر۔ اور عینیاس
اچانک کھڑا ہوگیا۔ ۳۵ تمام لدّہ کے اور شارُون کے رہنے والے لوگوں
نے اسے اس حالت میں دیکھا اور خُداوند یسوع پر ایمان لانے والے بنے۔
۳۶ جوفا شہر میں تبّیا نام کی ایک عورت تھی جو یسوع کے ماننے
والوں میں تھی۔ (اسکا یونانی نام ڈارکس بمعنی ہرن) تھا۔ وہ ہمیشہ لوگوں
سے بھلائی کرتی تھی اور ہمیشہ ضرورت مندوں کی مدد کرتی تھی۔ ۳۷ جب
پطرس برّہ میں تھا۔ تبّیاہ بیمار ہوئی اور مر گئی اسکے جنازہ کو نہلا کر اوپر بالا
خانہ میں رکھا گیا۔ ۳۸ شاگردوں نے سنا کہ پطرس لدّہ میں ہے اور چونکہ
جوفا لدّہ کے قریب تھا انہوں نے دو آدمی پطرس کے پاس بھیجے اور یہ
درخواست کی کہ ہمارے پاس جتنا جلد ہو سکے آجائے دیر نہ کریں۔"
۳۹ پطرس تیار ہو کر ان کے ساتھ ہو گیا اور جب وہ وہاں پہونچا تو لوگ
اسے بالاخانہ پر لے گئے سب بیوائیں پطرس کے اطراف کھڑی تھیں وہ رو
رہی تھیں انہوں نے پطرس کو ڈورکس (تبّیاہ) کے ملبوسات اور کوٹ جو
اس نے اپنی زندگی میں بنائے تھے دکھائے۔ ۴۰ پطرس نے سب کو
کمرے کے باہر جانے کو کہا اور گھٹنوں کے بل ہو کر دعاء کی اور پھر وہ تبّیاہ
کی نعش کی طرف متوّجہ ہو کر کہا، "اے تبّیا اُٹھو!" اور اس نے اپنی آنکھیں
کھول دیں اور پطرس کو دیکھا۔ ۴۱ وہ بیٹھ گئی۔ اس نے ہاتھ پکڑ کر اسے
اٹھا یا اس کے بعد اس نے تمام ماننے والوں کو اور بیواؤں کو کمرے میں بلا
یا اور بتا یا کہ تبّیاہ زندہ ہے۔ ۴۲ جوفا کے تمام لوگوں کو اس بارے میں
معلوم ہوا اور کئی لوگ خُداوند پر ایمان لے آئے۔ ۴۳ پطرس جوفا میں کئی
دن تک ٹھہرا وہ شمعون نامی آدمی کے ساتھ ٹھہرا تھا جو چمڑے کی تجارت
میں مشغول تھا۔

پطرس اور کرنیلیس

۱۰ شہر قیصریہ میں ایک شخص کرنیلیس نامی تھا۔ وہ ایک
فوجی پلٹن کا صوبہ دار تھا جو "اطالیاتی" کہلاتی تھی۔
۲ کرنیلیس ایک نیک آدمی تھا۔ وہ اور دوسرے لوگ جو اس کے گھر
میں رہتے تھے مسیح خُدا کی عبادت کرتے تھے۔ وہ بہت خیرات دیتا اور ہر
وقت خُدا سے دعاء کیا کرتا تھا۔ ۳ ایک دوپہر تقریباً تین بجے کرنیلیس نے
عالم رویا میں دیکھا کہ خُدا کا فرشتہ نے آکر اس کو پکارا اور کہا، "کرنیلیس۔"
۴ کرنیلیس نے فرشتہ کو دیکھا اور ڈر گیا لیکن اس نے پوچھا، "کیا بات
ہے جناب؟"
فرشتہ نے کرنیلیس سے کہا، "خُدا نے تمہاری دعاء سن لی ہے اور وہ
اس بات سے اچھی طرح واقف ہے کہ تم غریبوں کی مدد کرتے ہو۔ خُدا
تمہیں یاد کرتا ہے۔ ۵ اب تم کچھ آدمی جوفا بھیجو ایک آدمی جس کا نام
شمعون ہے اور وہ پطرس کہلاتا ہے۔ ۶ شمعون اب ایک دوسرے آدمی کے
ساتھ ٹھہرا ہوا ہے اسکا نام دبّاغ ہے جو چمڑے کا کام کرتا ہے اور سمندر
کے کنارے مکان میں رہتا ہے۔" ۷ فرشتہ نے یہ کہا اور چلا گیا۔ کرنیلیس
اپنے دو ملازموں اور سپاہی کو بلا یا یہ سپاہی دیندار تھا۔ جو کرنیلیس کے
قریبی مدد گاروں میں تھا۔ ۸ کرنیلیس نے ان تینوں کو ہر چیز اچھی طرح
سمجھادی اور انہیں جوفا روانہ کیا۔
۹ دوسرے دن وہ سفر کرتے ہوئے اور جوفا کے قریب آئے اس
وقت پطرس اوپر چھت پر دعاء کرنے کو چڑھا یہ دوپہر کا وقت تھا۔
۱۰ پطرس بھوکا تھا۔ اور کچھ کھانا چاہتا تھا لیکن جب وہ لوگ کھانا تیار کر
رہے تھے اس وقت پطرس نے رویا (خواب) میں دیکھا۔ ۱۱ اس نے
دیکھا کہ آسمان کھل گیا اور ایک چیز جیسے ایک بڑی چادر ہو زمین کی طرف
آرہی ہے اسکے چاروں کونے پکڑے ہوئے تھے۔ ۱۲ اس میں ہر قسم کے
جانور کیڑے مکوڑے چوپائے اور پرندے جو ہوا میں اڑتے ہیں اس میں
موجود تھے۔ ۱۳ تب ایک آواز نے پطرس سے کہا، "اٹھ اے پطرس!
ان میں سے کسی بھی جانور کو مار اور اس کو کھا جاؤ۔"
۱۴ لیکن پطرس نے کہا، "اے خُداوند میں ایسا نہیں کر سکتا میں نے
ایسی کوئی غذا نہیں کھائی جو صاف نہ ہو اور ناپاک ہو۔"
۱۵ لیکن دوسری بار آواز آئی اور کہا، "خُدا نے یہ سب تمہارے لئے
پاک کر دیا ہے اور انہیں ناپاک نہ کہو۔" ۱۶ اسطرح تین بار ایسا ہی ہوا اور
پھر وہ تمام چیزیں آسمان پر اٹھالی گئیں۔
۱۷ پطرس حیران ہوا کہ آخر یہ کیا رویا تھی۔ کرنیلیس نے جن
آدمیوں کو روانہ کیا تھا انہوں نے مکان دریافت کر کے شمعون کے گھر
پہونچے اور دروازے پر آ کھڑے ہوئے۔ ۱۸ انہوں نے پوچھا! "کیا
شمعون جو پطرس کہلاتا ہے یہاں رہتا ہے؟"
۱۹ پطرس ابھی تم اس رویا کے بارے میں سوچ رہا تھا لیکن رُوح نے
اس کو کہا، "سنو! تین آدمی تمہیں دیکھ رہے ہیں۔" ۲۰ "اٹھو اور نیچے جاؤ
ان آدمیوں کے ساتھ جاؤ اور ان سے کوئی سوال نہ کرو" میں نے ہی انہیں
تمہارے پاس بھیجا ہے۔" ۲۱ چنانچہ پطرس نیچے ان آدمیوں کے پاس گیا
اور کہا، "میں ہی وہ آدمی ہوں جسے تم لوگ دیکھ رہے ہو۔ آپ لوگ یہاں کیوں
آئے ہیں؟"
۲۲ ان آدمیوں نے کہا، "یہ مُقدّس فرشتہ ہے" کرنیلیس سے کہا،
"وہ تمہیں اپنے گھر بلائے کرنیلیس ایک فوجی افسر ہے۔ وہ بہت اچھا اور
راست باز آدمی ہے۔ وہ خُدا کی عبادت کرتا ہے اور تمام یہودی اس کی
عزّت کرتے ہیں۔ اسی فرشتے نے کرنیلیس سے کہا کہ وہ تمہیں اس کے

گھر بلائے اور جو کچھ تم کہیں اس کو وہ سنے۔" ۲۳ پطرس نے آدمیوں
سے کہا کہ وہ اندر آئیں اور رات کو یہیں ٹھہریں۔
دوسرے دن پطرس تیار ہو کر ان آدمیوں کے ساتھ روانہ ہوا یسوع کے
کچھ شاگرد جو جوفا میں تھے پطرس کے ساتھ ہو لئے۔ ۲۴ دوسرے دن وہ
شہر قیصریہ میں آئے۔ کرنیلیس ان ہی کے انتظار میں تھا۔ اور اپنے رشتہ
داروں اور قریبی دوستوں کو گھر پر جمع کر رکھا تھا۔ ۲۵ جب پطرس گھر
میں داخل ہوا تو کرنیلیس اس سے ملا اور پطرس کے قدموں میں گر گیا اور
اس کی عبادت کرنے لگا۔ ۲۶ لیکن پطرس نے اس سے اٹھنے کو کہا۔
پطرس نے کہا، "اٹھو اور کھڑے ہو جاؤ! میں تم جیسا ہی ایک آدمی ہوں۔"
۲۷ پطرس نے کرنیلیس سے باتوں کا سلسلہ جاری رکھا اور پھر پطرس اندر
گیا اور اس نے دیکھا کہ لوگوں کی ایک بڑی جماعت وہاں جمع ہے۔
۲۸ پطرس نے لوگوں سے کہا، "تم اچھی طرح جانتے ہو کہ یہودیوں کی
شریعت کے خلاف ہے کہ ایک یہودی دوسرے سے جو غیر یہودی ہے
ملے لیکن خُدا نے مجھ سے کہا کہ میں کسی بھی آدمی کو "نجس" یا "ناپاک" نہ
کہوں۔ ۲۹ اسی لئے میں ان آدمیوں کے ساتھ بے عذر چلا آیا پس اب مجھے
کہو کہ تم نے انہیں میرے ہاں کیوں بھیجا؟"
۳۰ کرنیلیس نے کہا، "چار روز پہلے میں اپنے گھر میں دعاء کر رہا تھا
وہ یہی وقت ہو گا تین بجے کا۔ اچانک ایک آدمی میرے سامنے کھڑا ہوا تھا
جو بہت ہی چمکدار پوشاک پہنے ہوئے تھا۔" ۳۱ اس نے کہا، "اے
کرنیلیس خُدا نے تمہاری دعاؤں کو سن لیا اور خیرات کو دیکھ چکا ہے۔
۳۲ اس نے قبول کیا اور وہ تمہیں یاد کرتا ہے۔ اسلئے تم کچھ آدمیوں کو
جوفا روانہ کرو اور شمعون پطرس کو بُلاؤ پطرس اس شخص کے مکان میں ہے
جس کا نام شمعون دبّاغ ہے اور اسکا مکان سمندر کے کنارے ہے۔
۳۳ اسی لئے میں نے جلد ہی تمہیں لانے کے لئے آدمیوں کو روانہ کیا تم
نے بہت اچھا کیا جو آ گئے اب ہم سب یہاں موجود ہیں تاکہ جو بھی
خُداوند نے تم سے کہا ہے وہ ہم تم سے سنیں گے۔"

پطرس کرنیلیس کے گھر میں وعظ کرتا ہے

۳۴ پطرس نے کہنا شروع کیا، "میں اب سچّائی سے سمجھتا ہوں کہ
خُدا کی نظر میں ہر ایک برابر ہیں۔ وہ کسی کا طرفدار نہیں۔ ۳۵ اور خُدا ہر
آدمی کو قبول کرتا ہے جو اسکی عبادت کرتے ہیں اور نیک عمل کرتے
ہیں۔ اس بات کی کوئی بھی اہمیت نہیں کہ کونسے ملک سے وہ آیا ہے؟
۳۶ خُدا نے یہودیوں سے کہا ہے اور انہیں خوش خبری دی ہے کہ امن
و امان یسوع مسیح سے ہی آتا ہے۔ یسوع ہی سب لوگوں کا خُداوند ہے۔
۳۷ تم جانتے ہو کہ سارے یہودیہ میں کیا ہوا۔ یہ گلیلی میں شروع ہوا اس
کے بعد یوحنا نے لوگوں کو تبلیغ کی اور بپتسمہ کے متعلق بتایا۔ ۳۸ کیا
تم یسوع ناصری کے متعلق جانتے ہو کہ خُدا نے اسے رُوح القدس سے معمور
کر کے طاقت دی اُسے مسیح بنایا۔ یسوع ہر طرف گیا اور لوگوں کے لئے
اچھے کام کئے۔ یسوع نے ان لوگوں کو اچھا کیا جو ابلیس کے شکار ہوئے
تھے۔ اس سے ظاہر ہے کہ خُدا یسوع کے ساتھ ہے۔ ۳۹ ہم نے دیکھا کہ
ان تمام چیزوں کو جو یسوع نے یہودیوں کے ملک اور یروشلم میں کیا تھا۔
ہم اس کے گواہ ہیں۔ لیکن یسوع کو مار ڈالا گیا انہوں نے یسوع کو کیل سے
چھید الکڑی کے تختہ پر مصلوب کیا۔ ۴۰ لیکن اس کی موت کے تیسرے
دن خُدا نے یسوع کو جِلایا اس لئے کہ لوگ واضح طور پر یسوع کو دیکھ سکیں۔
۴۱ لیکن سب لوگ یسوع کو نہ دیکھ سکے بلکہ وہی لوگ جسکو خُدا نے گواہی
کے لئے چنا تھا وہی دیکھ سکے۔ ہم اسکے گواہ ہیں کیوں کہ موت کے بعد
جب یسوع کو زندگی دے کر اٹھایا گیا تو ہم نے اس کے ساتھ کھایا پیا ہے۔
۴۲ یسوع نے کہا کہ تم لوگوں میں تبلیغ کرو۔ پھر اس نے ہم سے کہا کہ
ہم لوگوں سے کہیں کہ وہ وہی ہے جسکو خُدا نے سب لوگوں کے لئے
منصف بنایا جو لوگ زندہ ہیں اور جو مر گئے ہیں۔ ۴۳ ہر آدمی جسکا ایمان
یسوع پر ہے اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ خُدا اس کے گناہوں کو
معاف کر دے گا خُدا کے نام پر اور سب نبیوں نے کہا کہ یہ سچّ ہے۔"

رُوح القدس کی غیر یہودیوں پر آمد

۴۴ پطرس جبکہ یہ الفاظ کہہ رہا تھا رُوح القدس کا ظہور تمام لوگوں پر
ہوا جو اس کی تقریر سن رہے تھے۔ ۴۵ یہودی اہل ایمان جو پطرس کے
ساتھ آئے تھے بہت حیران تھے۔ وہ حیران اس لئے تھے کہ رُوح القدس کا
نزول غیر یہودیوں پر بھی ہوا تھا۔ ۴۶ یہودی اہل ایمان نے سنا کہ وہ
طرح طرح کی زبانیں بولتے ہیں اور خُدا کی تعریف بیان کرتے ہیں۔
۴۷ تب پطرس نے کہا، "ہم انہیں پانی سے بپتسمہ دینے سے انکار نہیں
کر سکتے انہوں نے ہماری طرح رُوح القدس کو پایا ہے جیسا کہ ہم نے پایا
تھا۔" ۴۸ پطرس نے کرنیلیس کو حکم دیا اور اسکے دوستوں اور رشتہ
داروں کو بھی حکم دیا کہ یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لیں۔ تب لوگوں نے
پطرس سے کہا، "کچھ اور دن وہ ان کے ساتھ رہے۔"

پطرس کی یروشلم کو واپسی

۱۱ یہودیہ میں رسُولوں اور بھائیوں نے سنا کہ غیر یہودیوں
نے بھی خُدا کی تعلیم کو قبول کرلیا ہے۔ ۲ جب پطرس
یروشلم میں آیا تو کچھ یہودی جو اہل ایمان تھے اس سے بحث کرنے لگے۔
۳ انہوں نے کہا، "تم ایسے لوگوں کے گھر میں گئے جو یہودی نہیں مختون
بھی نہیں حتیٰ کہ تم نے ان کے ساتھ کھانا کھایا۔"

۴چنانچہ پطرس نے ان کو سارا واقعہ سنایا۔ ۵پطرس نے کہا، ”جب
میں جوفا شہر میں تھا جبکہ میں دعاء میں مشغول تھا میں نے رویا میں
دیکھا کوئی چیز چادر جیسی لٹکتی ہوئی زمین کی طرف آرہی ہے وہ چیز میرے
قریب آکر ٹھہر گئی۔ ۶اس پر میں نے نظر کی تو اس میں زمین کے
چوپائے اور جنگلی جانور کیڑے مکوڑے اور پرندے دیکھے۔ ۷میں نے ایک
آواز سنی جو مجھ سے کہہ رہی تھی ”اے پطرس اٹھو! ان میں سے کسی بھی
جانور کو مارو اور اسے کھاؤ۔ ۸لیکن میں نے کہا نہیں اے خداوند! میں نے
کبھی بھی جانوروں، حرام و ناپاک چیزوں کو نہیں کھایا۔ ۹لیکن دوبارہ ہی
آسمان سے آواز آئی کہا کہ جن کو خُدا نے پاک وطاہر کیا اسے تم نجس نہ کہو۔
۱۰اس طرح تین مرتبہ ہوا پھر سب چیزیں آسمان کی طرف چلی گئیں۔
۱۱اس کے بعد ہی تین آدمی اس مکان پر آئے جہاں میں ٹھہرا ہوا تھا ان
تینوں آدمیوں کو قیصریہ سے میرے پاس بھیجا گیا تھا۔ ۱۲رُوح نے کہا
کہ میں بلا کسی جھجھک اُن کے ساتھ جاؤں اور یہ چھ بھائی میرے ساتھ آئے
اور ہم کرنیلیس کے گھر میں داخل ہوئے۔ ۱۳کرنیلیس نے فرشتے کے
متعلق کہا جو اس نے اپنے گھر میں کھڑا دیکھا تھا اُس فرشتہ نے کرنیلیس سے
کہا کُچھ آدمیوں کو جوفا بھیجو تا کہ وہاں سے شمعون پطرس کو بلایا جائے۔“
۱۴وہ تم سے وہ باتیں کہے گا جس سے تم اور تمہارے گھر میں رہنے
والے سب لوگ نجات پائیں گے۔ ۱۵جب میں بولنا شروع کیا تو وہ رُوح
القدس ان پر اسطرح نازل ہوا جس طرح شروع میں ہم پر نازل ہوا تھا۔
۱۶تب میں نے خُداوند کے الفاظ کو یاد کیا۔ خُداوند نے کہا کہ یوحنا نے
لوگوں کو پانی سے بپتسمہ دیا مگر تم کو روح القدس سے بپتسمہ دیا جائے گا۔
۱۷خُدا نے ان لوگوں کو وہی نعمت عطا کی جو ہمیں خُداوند یسوع مسیح پر
ایمان لانے سے ملی تھی۔ تو پھر مجھے کیا اختیار تھا کہ میں خُدا کے کام کو روک
سکتا؟

۱۸جب یہودیوں نے اہل ایمان سے یہ سنا تو انہوں نے بحث
نہیں کی وہ خُدا کی تعریف کرنے لگے پھر کہا، ”خُدا نے غیر یہودی قوم کو
بھی توبہ کرنے کی مہلت دی ہے تا کہ وہ بھی ہماری طرح زندگی گذاریں۔“

انطاکیہ سے خوشخبری آئی

۱۹پس اسٹیفین کی موت کے بعد جو لوگ مصیبت میں گھر کر ادھر
اُدھر منتشر ہوگئے تھے۔ گھومتے پھرتے فینیکے، قبرص اور انطاکیہ میں پہونچے
اور ان مقامات پر وہ خُدا کی خوش خبری سنائے مگر یہودیوں کے سوا اور کسی
کو کلام نہ سناتے تھے۔ ۲۰ان میں سے کچھ لوگوں کا قبرص سے اور کچھ
سائرن سے تعلق تھا اور جب یہ انطاکیہ آئے تو انہوں نے یونانیوں کو بھی
خُداوند یسوع کے متعلق خوش خبری دی۔ ۲۱ان کے ساتھ خُدا کی مدد
ہمیشہ ساتھ تھی اور کثیر لوگوں کا گروہ ایمان لے آیا اور خُداوند کی طرف
رجوع ہوئے۔
۲۲ان لوگوں کی خبر یروشلم کے کلیسا کے کانوں تک پہونچی تو
انہوں نے برنباس کو انطاکیہ بھیجا۔ ۲۳-۲۴برنباس ایک اچھا آدمی
تھا۔ وہ کامل عقیدہ رکھتا تھا اور رُوح القدس سے معمور تھا۔ جب برنباس
انطاکیہ پہونچا تو اس نے دیکھا کہ ان پر خُدا کا فضل ہے اس وجہ سے برنباس
بہت خوش ہُوا اس نے انطاکیہ کے اہل ایمان کو تقویت دی اور انہیں یہ
نصیحت کی کہ ”اپنے ایمان پر مضبوطی سے قائم رہیں اور ہمیشہ خُداوند کی
فرماں برداری اپنے دل سے کریں“ اس طرح بہت سارے لوگ خُداوند کو
ماننے لگے۔
۲۵تب برنباس شہر طرسوس کی طرف چلا وہ ساؤل کی تلاش میں تھا۔
۲۶جب ساؤل اس کو ملا تو اس نے اس کو انطاکیہ لے آیا۔ ساؤل اور
برنباس دونوں وہاں تقریباً ایک سال تک رہے۔ ہر وقت اہل ایمان کے
گروہ ایک جگہ جمع ہوتے تو ساؤل اور برنباس ان سے ملتے تعلیم دیتے اور
یسوع کے ماننے والے پہلی مرتبہ انطاکیہ ہی میں ”مسیحی“ کہلائے۔
۲۷ان ہی دنوں میں چند نبی یروشلم سے انطاکیہ آئے۔ ۲۸ان میں
سے ایک جس کا نام اگبُس تھا انطاکیہ میں روح القدس کی رہنمائی سے اس
بات کا اعلان کیا کہ دُنیا بھر میں ”بُرا وقت آئے گا اور قحط پڑے گا۔“ اور
قحط کلودیس کے زمانے میں بھی واقع ہوا تھا۔ ۲۹تب اہل ایمان نے طئے
کیا کہ اب انہیں اپنے بہنوں بھائیوں کی مدد کرنی ہوگی جو یہودیہ میں رہتے
ہیں ہر ایک اپنی بساط کے مطابق جو کر سکتا ہے کرے۔ ہر ماننے والے نے
یہ طئے کیا ہر ایک سے جو مدد ہو سکے وہ کرے۔ ۳۰انہوں نے رقم جمع کی
اور ساؤل اور برنباس کے حوالہ کی اور ان دونوں نے یہودیہ میں اسکو بزرگ
لوگوں کے سپرد کیا۔

ہیرودیس اگری اپا کا کلیسا کو نقصان پہنچانا

۱۲ اسی وقت بادشاہ ہیرودیس نے کلیسا کے کچھ لوگوں کو
ستانا شروع کیا اور انہیں اپنا نشانہ بنایا۔ ۲ہیرودیس
نے حکم دیا، ”یعقوب کو تلوار سے قتل کیا جائے“ یعقوب یوحنا کا بھائی
تھا۔ ۳ہیرودیس نے جب دیکھا کہ یہ عمل یہودیوں کو پسند ہے تو اس نے
طئے کیا کہ پطرس کو بھی گرفتار کیا جائے یہ یہودیوں کی فسح کی تقریب* کا
دن تھا۔ ۴ہیرودیس نے پطرس کو گرفتار کیا۔ اور جیل میں ڈال دیا اس

فسح یہ یہودیوں کا ایک مخصوص دن اور مقدس دن ہے یہودی اس دن مخصوص کھانا بناتا ہے ہر سال یہ یاد کرتے ہیں کہ خدا نے اسی دن مصر میں موسیٰ کے زمانے میں اپنے غلاموں کو آزاد کیا تھا۔

نے سولہ سپاہیوں کے گروہ کو پطرس کی نگرانی پر مقرر کیا۔ ہیرودیس فسح کی
تقریب کے گذرنے تک انتظار کرتا رہا۔ اور پھر اس نے پطرس کو لوگوں
کے سامنے پیش کرنے کا منصوبہ بنایا۔ ۵ اسی لئے پطرس کو جیل میں رکھا
گیا لیکن یہ کلیسا بار بار پطرس کے لئے خُدا سے دعاء کر رہی تھی۔

پطرس کی قید سے رہائی

۶ اس وقت پطرس زنجیروں سے بندھا دو سپاہیوں کے درمیان سو رہا
تھا۔ کچھ دوسرے سپاہی جیل کے دروازے پر پہرہ دے رہے تھے۔ رات
کا وقت تھا اور ہیرودیس نے منصوبہ بنایا کہ پطرس کو دوسرے دن لوگوں
کے سامنے پیش کیا جائے۔ ۷ اچانک خُداوند کا فرشتہ آکھڑا ہوا اور کمرہ میں
نور چمک گیا اور اسنے پطرس کی پسلی کو چھو کر اس کو جگایا۔ کہا، "جلدی
اٹھو" زنجیریں اس کے ہاتھوں سے کُھل پڑیں۔ ۸ فرشتہ نے پطرس سے
کہا، "اٹھ لباس اور جوتی پہن" پطرس نے ایسا ہی کیا تب فرشتہ نے کہا،
"اپنا کوٹ پہن کر میرے ساتھ چلو۔" ۹ وہ فرشتہ باہر چلا اور اس کے
پیچھے پطرس بھی باہر چلا۔ پطرس یہ سمجھ نہ سکا کہ یہ سب کچھ فرشتہ کی
جانب سے ہو رہا ہے وہ سمجھا کہ خواب دیکھ رہا ہے۔ ۱۰ پطرس اور فرشتہ
پہلے اور دوسرے پہرے سے نکل کر آہنی دروازہ تک آگئے جو شہر کی طرف
کھلتا تھا دروازہ ان کے لئے خود بخود کھل گیا۔ پطرس اور فرشتہ دروازے سے
باہر آگئے اور نکل کر اُس سِرے تک گئے اور فوراً فرشتہ اُس کے پاس سے
چلا گیا۔
۱۱ پطرس جان گیا کہ کیا ہوا۔ اس نے سوچا، "اب میں سمجھا کہ
خُداوند نے میرے لئے اپنے فرشتہ کو بھیجا تھا جس نے مجھے ہیرودیس سے
بچا لیا" یہودی لوگ یہ سمجھ رہے تھے کہ مجھ پر بُرا وقت آرہا ہے۔ لیکن
خُداوند نے مجھے ان سب چیزوں سے بچا لیا۔
۱۲ اور پطرس اس پر غور کر کے مریم کے گھر گیا جو یوحنا کی ماں تھی
(یوحنا کو مرقس بھی کہا جاتا ہے) وہاں کئی لوگ جمع تھے۔ وہ سب ملکر دعاء کر
رہے تھے۔ ۱۳ تب پطرس نے بیرونی دروازہ کھٹکھٹایا تو ردی نامی
ملازمہ آواز سُننے آئی۔ ۱۴ تو ردی نے پطرس کی آواز پہچان لی اور وہ بہت
خوش ہُوئی۔ اس لئے وہ دروازہ کھولنا بھول گئی اور وہ اندرونی سمت دوڑ کر
اندر خبر کی کہ "پطرس دروازہ پر ہے۔" ۱۵ انہوں نے اُس سے کہا، "تم
پاگل ہوئی ہو۔" لیکن وہ برابر کہتی رہی کہ سچ ہے تب اس نے کہا، "یہ
پطرس کا فرشتہ ہو گا۔"
۱۶ لیکن پطرس نے اپنے ہاتھ سے ایک نشان بنایا انہیں خاموش
رہنے کے لئے کہا اسنے بتایا کس طرح خُداوند نے اس کو جیل سے باہر
نکالا۔ ۱۷ اس نے، "یعقوب اور دوسرے بھائیوں کو اس واقعہ کے
متعلق کہا" اور پطرس وہاں سے دوسری جگہ کے لئے روانہ ہوا۔
۱۸ دوسرے دن سپاہی بہت غصّہ میں آئے۔ وہ حیران تھے کہ آخر
پطرس کو کیا ہوا۔ ۱۹ ہیرودیس نے پطرس کو ہر جگہ تلاش کیا لیکن کہیں
نہ پایا تب ہیرودیس نے پہرے داروں سے دریافت کیا اور پھر پہرے
داروں کے قتل کا حکم دیا۔

ہیرودیس اگرپّا کی موت

ہیرودیس نے یہودیہ چھوڑ کر قیصریہ چلا گیا اور وہیں رہا۔ ۲۰ ہیرودیس
شہر صُور اور صیدا کے لوگوں سے ناخوش تھا وہ سب لوگ ایک گروہ کی شکل
میں ہیرودیس کے پاس آئے اور بلسُتس کو اپنی طرف کر لیا۔ بلستُس بادشاہ
کا خصوصی خادم تھا۔ لوگوں نے ہیرودیس سے امن چاہا کیوں کہ ان کے
ملک کو غذا کے لئے ہیرودیس کے ملک پر انحصار کرنا پڑتا تھا۔
۲۱ ہیرودیس نے ایک دن ان لوگوں سے ملنے کے لئے طئے کیا۔
اس دن ہیرودیس بہترین شاہی پوشاک پہن کر تخت پر بیٹھا اور لوگوں سے
مخاطب ہو کر کلام کرنے لگا۔ ۲۲ سب لوگ چلاّ اٹھے کہ "یہ خُدا کی آواز ہے
آدمی کی نہیں۔" ۲۳ ہیرودیس یہ سن کر بہت خوش ہوا لیکن خُدا کی
تعریف کرنے کی بجائے خود کی تعریف کو قبول کیا۔ خُداوند کے فرشتے
نے اس کو بیمار بنا دیا اس کے جسم کو کیڑے کھا گئے اور وہ مر گیا۔
۲۴ خُدا کا پیغام زیادہ سے زیادہ پھیل رہا تھا اور زیادہ سے زیادہ لوگ
اس کے ماننے والے ہو گئے اور ایمانداروں کا گروہ پھیلتا گیا۔
۲۵ جب برنباس اور ساؤل نے اپنا کام یروشلم میں ختم کیا
اور انطاکیہ واپس ہوئے تو یوحنا مرقس بھی ان کے ساتھ تھے۔

برنباس اور ساؤل کو ایک خاص کام دیا گیا

۱۳ انطاکیہ کے کلیسا میں چند نبی اور استاد بھی تھے وہ
برنباس اور شمعون تھے۔ جو نائجر بھی کہلائے لُوکیس
جو سایئرن کا تھا مناہم جو بادشاہ ہیرودیس کے ساتھ پرورش پائی تھی اور
ساؤل۔ ۲ یہ تمام لوگ خُداوند کی خدمت کر رہے تھے اور روزہ رکھ رہے
تھے رُوح القدس نے ان سے کہا، "برنباس اور ساؤل کو علٰحدہ رکھو تا کہ ذمّہ
داری کا کام دے سکوں جس کے لئے میں نے انہیں چنا ہے۔"
۳ تب انہوں نے روزہ رکھا اور دعاء کر کے اپنا ہاتھ ان پر رکھا
اور انہیں روانہ کیا۔

برنباس اور ساؤل کُپرس میں

۴ برنباس اور ساؤل کو رُوح القدس نے روانہ کیا وہ سلوکیہ گئے پھر
وہاں سے جہاز کے ذریعہ جزیرہ کُپرس میں پہونچے۔ ۵ جب برنباس اور

ساؤل شہر سلامیس پہونچے اور یہودیوں کے عبادت خانے میں خُدا کا پیغام
سنانے لگے تو یوحنا اور مرقس ان کی مدد کے لئے ان کے ساتھ تھے۔
٦ وہ سب کے سب جزیرہ کے ذریعہ شہر پافس تک گئے شہر پافس
میں سب کے سب ایک یہودی سے ملے جو جادو کے کرتب جانتا تھا۔ اسکا
نام بر یسوع تھا وہ جھوٹا نبی تھا۔ ٧ یسوع ہمیشہ سر گیس پولس کے ساتھ
ٹھہرتا تھا جو گورنر تھا۔ سر گیس پولس ایک عقلمند آدمی تھا اس نے
برنباس اور ساؤل کو بلایا وہ ان سے پیغام خُدا سننا چاہتا تھا۔ ٨ لیکن
ایلیماس جادوگر برنباس اور ساؤل کا مخالف تھا ایلیماس یونانی میں بر یسوع
کا نام ہے ایلیماس نے گورنر کو خُداوند پر ایمان لے آنے اور عقیدہ قبول
کرنے سے روکنے کی کوشش کی۔ ٩ لیکن ساؤل جس کا نام پولس بھی ہے
رُوح القدس سے معمور ہو کر اس پر نظر کی اور کہا۔ ١٠ "تو اے ابلیس
کے فرزند تو ہر نیکی کا دشمن ہے تو شیطانی حرکتوں اور جھوٹ سے بھرا
ہے۔ کیا تو خُداوند کی سیدھی راہوں کو بگاڑنے سے باز نہ آئے گا۔
١١ اب خُداوند تجھے چھو کر کچھ وقت کے لئے اندھا کردے گا اور تو اندھا
ہو کر کسی چیز کو دیکھنے کے قابل نہ ہو گا حتّٰی کہ سورج کی روشنی بھی نہ دیکھ
سکے گا۔"

تب ہر چیز الیماس کے لئے دھندلا اور سیاہ ہو گئی اور وہ تلاش کرنا
شروع کیا کہ کوئی اس کا ہاتھ پکڑ کر لے چلے۔ ١٢ گورنر یہ سب دیکھ کر
خُداوند کی تعلیمات سے بے حد متاثر ہوا اور ایمان لے آیا۔

پولس اور برنباس کی کُپرس سے روانگی

١٣ پولس اور اس کے ساتھ جو لوگ تھے پافس چھوڑ کر جہاز پر روانہ
ہوئے اور وہ پرگا پہونچے جو پلفیلیا کا شہر ہے۔ لیکن یوحنا ان سے جدا ہو کر
یروشلم چلا گیا۔ ١٤ انہوں نے پرگہ سے سفر جاری رکھا اور شہر انطاکیہ
پہونچے جو شہر پسیڈیا کے قریب تھا۔ انطاکیہ میں وہ سبت کے دن یہودی
عبادت گاہ میں گئے اور بیٹھے۔ ١٥ موسیٰ کی شریعت توریت اور نبیوں
کی کتابیں پڑھیں۔ تب عبادت خانے کے سرداروں نے بر نباس کے
پاس پیغام بھیجا، "بھائیو! اگر تم کچھ کہنا چاہتے ہو جس سے لوگوں کی مدد ہو
تو بیان کرو۔"
١٦ پولس اٹھا اس نے اپنا ہاتھ اٹھا کر کہا، "میرے یہودی بھائیو اور
دیگر لوگو! جو سچّے خُدا کی عبادت کرتے ہیں سنو! ١٧ اسرائیل کے خُدا
نے ہمارے باپ دادا کو چن لیا۔ اس نے ہمارے لوگوں کی مدد کی جو مصر
میں پردیسیوں کی طرح رہتے تھے۔ خُدا نے اُن کو اپنی عظیم طاقت سے
مصر سے باہر نکال لایا۔ ١٨ اور چالیس سال تک صحرا میں ان کو برداشت
کرتا رہا۔ ١٩ خُدا نے کنعان کی سرزمین پر سات قوموں کو تباہ کیا اور اس
زمین کو ان کی میراث بنایا۔ ٢٠ یہ سب کچھ تقریباً چار سو پچاس سال میں
ہوا۔
"اسکے بعد خُدا نے سموئیل نبی کے زمانے تک ان میں قاضی مقرر کئے۔
٢١ تب اس کے بعد لوگوں نے بادشاہ سے درخواست کی۔ خُدا نے
انہیں قیس کے بیٹے ساؤل کو جو بنیمین خاندان کے گروہ کا تھا مقرر کیا اس
نے ٤٠ سال تک حکومت کی۔ ٢٢ پھر خُدا نے ساؤل کو ہٹا کر داؤد کو
بادشاہ بنایا اور داؤد کے متعلق کہا داؤد جو یسّی کا بیٹا ہے میری مرضی کے
مطابق ہے اور وہ وہی کرے گا جو میں اس سے چاہوں گا۔ ٢٣ اس کے
وعدہ کے موافق خُدا نے داؤد کی اولاد میں سے ایک کو اسرائیل کے لئے
ایک منجّی کو بھیجا ہے جو یسوع ہے۔ ٢٤ یسوع کے آنے سے پہلے یوحنا
نے تمام لوگوں کے لئے تبلیغ کی کہ اپنی زندگی کو بدلیں اور بپتسمہ لیں۔
٢٥ جب یوحنا اپنا کام ختم کر رہا تھا اس نے کہا، "تم لوگ مجھے کیا
سمجھتے ہو؟ میں مسیح نہیں ہوں وہ میرے بعد آنے والا ہے میں اس کی جوتی
کا تسمہ کھولنے کے لائق بھی نہیں۔
٢٦ "اے بھائیو! ابراہیم کے فرزند اور غیر یہودی جو سچّے خُدا کی
عبادت کرتے ہو سنو! "اس نجات کا پیغام ہمارے پاس بھیجا گیا۔
٢٧ یروشلم کے لوگوں اور ان کے یہودی قائدین نے اِس بات کو نہ
پہچانا کہ یسوع ہی نجات دینے والا ہے۔ اور نہ نبیوں کی باتیں سمجھیں جو
ہر سبت کو سُنائی جاتی ہیں۔ اِس لئے اُس پر فتویٰ دے کر اُن کو پُورا کیا۔
٢٨ انہیں کوئی معقول وجہ بھی نہیں ملی کہ یسوع کو کیوں مار دیا جائے
لیکن انہوں نے پیلاطس کو اسے مار دینے کے لئے کہا۔ ٢٩ ان یہودیوں
نے جو چیزیں کرنی تھی وہ کر چکے جیسا کہ تحریر میں یسوع کے متعلق لکھا ہے
جب وہ سب کر چکے تو یسوع کو صلیب پر چڑھا دیا اور وہاں سے اتار کر قبر
میں رکھا۔ ٣٠ لیکن خُدا نے اسے مردہ سے زندہ کر دیا۔ ٣١ اس کے بعد
وہ ان کو دکھائی دیتا رہا جو اسکے ساتھ گلیل سے یروشلم آئے تھے۔ اور یہی لوگ
اب دوسرے لوگوں کے سامنے اس کے گواہ ہیں۔ ٣٢ ہم تمہیں خوش
خبری دیتے ہیں اس وعدہ کے لئے جو خُدا نے ہمارے باپ دادا سے کیا
تھا۔ ٣٣ ہم اس کے بچّے ہیں اور خُدا نے وعدہ کو پُورا کر دکھایا اور
ہمارے لئے خُدا نے یسوع کو موت سے جِلایا یہ سب کچھ ہمارے لئے کیا یہ
دوسری زبور میں لکھّا ہے:

تو میرا بیٹا ہے اور آج میں تیرا باپ بن گیا۔

زبور ٢:٧
٣٤ خُدا نے یسوع کو موت سے جِلایا۔ آج یسوع کبھی بھی قبر میں نہیں
جائے گا اور نہ سڑ گل سکے گا اسلئے خُدا نے کہا:

میں تمہیں سچّے اور مُقدّس وعدے دوں گا جیسا کہ داؤد کو دیا تھا۔
یسعیاہ ۵۵:۳

۳۵ ایک دوسری جگہ خُدا کہتا ہے:
تم اپنے مُقدّس بدن کو نہیں پاؤ گے کہ قبر میں وہ سڑ گل سکے۔
زبور ۱۶:۱۰

۳۶ داؤد نے اپنی زندگی میں ہر چیز خُدا کے منشاء کے مطابق کی تب
اسکا انتقال ہوا۔ داؤد اپنے اجداد کے ساتھ دفن ہوا اور اس کی نعش سڑ گل
گئی۔ ۳۷ لیکن وہ ایک جسے خُدا نے موت کے بعد اٹھایا قبر میں گل سڑ
نہیں گیا۔ ۳۸-۳۹ اے بھائیو! تمہیں سمجھنا چاہئے کہ ہم تم سے کیا
کہہ رہے ہیں تم اپنے گناہوں کی معافی صرف اسی کے ذریعہ حاصل کر سکتے
ہو۔ ہر وہ شخص جو اس پر ایمان لاتا ہے ان تمام چیزوں سے آزاد ہو جاتا
ہے۔ جس کو شریعت موسیٰ بھی چھڑا نہیں سکتی۔ ۴۰ نبیوں نے کہا ہے
کہ کچھ واقعات ہوں گے اس لئے خبردار رہو ایسی چیزیں تم سے ہونے
مت دو یہ نبیوں نے کہا۔

۴۱ سُنو! جو لوگ شک کرتے ہیں تم تعجب کرسکتے ہو لیکن تب وہ
جائیں گے اور مریں گے میں تمہارے زمانے میں ایک کام کرتا ہوں ایسا
کام کہ اگر کوئی تم سے بیان کرے تو کبھی اس کا یقین نہ کرو گے"
حبقّوق ۱:۵

۴۲ جس وقت پولس اور برنباس یہودی عبادت گاہ سے جا رہے تھے تو
لوگوں نے ان سے کہا کہ وہ دوبارہ آئیں اور اگلے سبت کے دن انہیں مزید
باتیں بتائیں۔ ۴۳ اس مجلس کے ختم ہونے پر کئی یہودی پولس اور
برنباس کے ساتھ ہو گئے ان کے ساتھ اور کئی لوگ بھی ساتھ تھے جو یہودی
مذہب اپنا لئے تھے اور سچّے خُدا کی عبادت کر رہے تھے۔ پوُلس اور برنباس
نے ان سے بات کی اور ترغیب دی کہ خُدا کی راہ پر قائم رہیں اور اسکے
فضل پر بھروسہ رکھیں۔
۴۴ سبت کے دوسرے دن تقریباً تمام شہر کے لوگ جمع ہوئے۔ تاکہ
خُداوند کے کلام کو سن سکیں۔ ۴۵ جب یہودیوں نے بہت سے لوگوں
کو دیکھا تو حسد سے بھر گئے۔ اور ان کے خلاف فحش کلامی کی اور جو کچھ
پولس نے کہا ان کی مخالفت میں تکرار کرنے لگے۔ ۴۶ لیکن پولس اور
برنباس بلا کسی ڈر اور خوف کے بولے "سب سے پہلے یہ ضروری تھا کہ خُدا
کا پیغام تم یہودیوں تک پہونچائیں لیکن تم اس کا انکار کرتے ہو اس طرح
سے تم اپنے آپ کو ہمیشہ کی زندگی کے لئے ناقابل ٹھہراتے ہو اسی لئے
ہم اب دوسری قوموں کی طرف متوجّہ ہوتے ہیں۔ ۴۷ اور یہی کچھ
خُداوند نے ہم سے کرنے کے لئے کہا:

"میں نے تمہیں دوسری قوموں کے لئے نور کی طرح بنایا تاکہ تم دُنیا
کے لوگوں کو نجات پانے کی راہ بتاسکو"
یسعیاہ ۴۹:۶

۴۸ جب غیر یہودی لوگوں نے پولس کو اس طرح کہتے سنا تو وہ
بہت خوش ہوئے۔ انہوں نے اس خُداوند کے پیغام کی تعظیم کی اور بڑائی
کرنے لگے۔ اور جنہیں ہمیشہ کی زندگی کے لئے مقرر کیا گیا تھا وہ ایمان لے
آئے۔

۴۹ اس طرح خُداوند کا پیغام تمام ملک میں پھیل گیا۔ ۵۰ لیکن
انہوں نے کچھ اہم مذہبی عورتوں اور شہر کے قائدین کو اس بات پر اکسایا
کہ وہ پولس اور برنباس کے مخالف ہوں ان لوگوں نے پولس اور برنباس
کے مخالف ہو کر انہیں شہر سے باہر نکال دیا۔ ۵۱ پولس اور برنباس نے
اپنے پاؤں کی خاک ان کے سامنے جھاڑ کر اکونیم شہر کی طرف روانہ ہوئے۔
۵۲ لیکن خُداوند کے شاگرد جو انطاکیہ میں تھے بہت خوش تھے اور رُوح
القدس سے معمور ہوتے رہے۔

پولس اور برنباس کی اکونیم میں آمد

۱۴ پولس او برنباس شہر اکونیم گئے اور یہودیوں کے عبادت
خانہ میں داخل ہوئے۔ (جیسا کہ انہوں نے ہر شہر میں
کیا) وہاں انہوں نے لوگوں سے بات کی جس کی وجہ سے کئی یہودیوں اور
یونانیوں نے ایمان لایا۔ ۲ لیکن کچھ یہودی ایمان نہیں لائے اور انہوں
نے غیر یہودی لوگوں کے دلوں میں بد گمانی پیدا کرنے کی کوشش کی
بھائیوں کے خلاف ہونے پر انہیں اکسایا۔ ۳ پولس اور برنباس کافی عرصہ
تک اکونیم میں رہے اور بڑی دلیری سے خُداوند پر بھروسہ کرتے ہوئے
پیغام کے بارے میں کہا جس نے ان کو معجزے کرنے اور نشانیاں بتانے
کے لئے مدد کر کے مہربانی کے پیغام کو ثابت کیا۔ ۴ لیکن چند لوگ شہر
میں یہودیوں کی طرف ہو گئے۔ اور کچھ ایمان دار لوگ شہر میں پولس اور
برنباس کی طرف ہو گئے اس طرح شہر تقسیم ہو گیا۔
۵ چند غیر یہودی اور یہودی اور ان کے سرداروں نے پولس اور
برنباس کو ضرر پہونچانے کی کوشش کی۔ انہوں نے ان کو سنگسار کر کے مار
ڈالنا چاہا۔ ۶ جب پولس اور برنباس کو یہ سب معلوم ہوا تو انہوں نے گاؤں
چھوڑ دیا اور لُسترہ اور دربے چلے گئے۔ جو لکانیہ کے اطراف کے ارد گرد
نواح کے شہر تھے۔ ۷ اور وہاں بھی خوش خبری دیتے رہے۔

پولس لسترہ اور دربے میں

۸ لسترہ میں ایک شخص تھا جس کے پیروں میں نقص تھا اور وہ
پیدائشی لنگڑا تھا اور کبھی چل نہ پایا۔ ۹ یہ شخص وہاں بیٹھا ہُوا پولس کی

تقریر سن رہا تھا جب پولس نے دیکھا کہ اس میں خُدا پر ایمان کا جذبہ ہے تو
خُدا اس کو شفا دے سکتا ہے۔ ۱۰ پولس نے اس کو اونچی آواز سے پکار کر
کہا، ”اپنے پیروں پر کھڑے ہو جاؤ“ فوراً وہ شخص اچھلا اور چلنا شروع کیا۔
۱۱ لوگوں نے دیکھا کہ پولس نے جو کیا وہ لکانیہ کی زبان میں پکار کر
کہتا تھا، ”دیوتا انسان کی شکل میں ہمارے پاس آیا ہے۔“ ۱۲ انہوں
نے برنباس کو ”زیُوس*“ کہا اور زیوس کو ”ہرمیس*“ کیوں کہ پولس ہی
اہم کلام کرنے والا تھا۔ ۱۳ ”زیوس“ کا ہیکل شہر سے قریب تھا اور اس
ہیکل کا کاہن بیل اور پھول لے کر شہر کے دروازہ پر کھڑا تھا۔ کاہن اور
دوسرے لوگ اپنی قربانیوں کا نذرانہ پولس اور برنباس کو پیش کرنا چاہتے
تھے۔

۱۴ لیکن جب رسُولوں پولس اور برنباس یہ جانا کہ وہ لوگ کیا کرنا
چاہتے ہیں اپنے کپڑے پھاڑ کر کود ے اور مجمع میں پہونچے اور پکار کر کہنے
لگے۔ ۱۵ ”اے لوگو یہ کیا کر رہے ہو؟“ ”ہم خُدا نہیں ہیں ہم تم جیسے
انسان ہیں۔ ہم تو تمہیں خوش خبری دے رہے ہیں۔ اور یہ کہنے آئے ہیں
کہ تم لوگ ایسی بے کار چیزوں کے کرنے سے باز آجاؤ اور زندہ خُدا کی طرف
آؤ جس نے آسمان اور سمندر کو اور جو کچھ ان میں ہے وہ بھی اسی نے بنا یا۔
۱۶ ماضی میں اگلے زمانے میں خُدا نے سب قوموں کو ان کی اپنی راہ پر
چلنے دیا۔ ۱۷ لیکن خُدا نے کچھ چیزیں پیدا کی ہیں جس سے اسکی فطرت
ظاہر ہوتی ہے وہ تمہارے لئے مہربان ہے اور تمہارے لئے آسمان سے
بارش برساتا ہے اور تمہارے لئے مناسب وقت پر فصل اگاتا ہے۔ اور بے
حساب رزق دیتا ہے اور تمہارے دلوں کو خوشیوں سے بھر دیتا ہے۔“
۱۸ پولس اور برنباس نے لوگوں سے یہ ساری باتیں کہیں۔ لیکن بڑی
مشکل سے لوگوں کو ان کے لئے نذرانہ اور قربانیاں کرنے سے روکا۔
۱۹ تب بعض یہودی انطاکیہ اور اکونیم آئے اور لوگوں کو اپنی طرف
راغب کرکے پولس کو سنگسار کیا اور اس کو مردہ سمجھ کر شہر کے باہر
گھسیٹ کرلے گئے۔ ۲۰ یسوع کے شاگرد پولس کے اطراف جمع ہوئے
تو وہ اٹھا اور واپس شہر میں گیا۔ دوسرے دن وہ اور برنباس وہاں سے نکل
کر دربے شہر پہونچے۔

سیریہ میں انطاکیہ کو واپسی

۲۱ پولس اور برنباس نے دربے میں بھی لوگوں کو خوش خبری
سناتے رہے اور کئی لوگ یسوع کو ماننے والے ہو گئے پولس اور برنباس
لسترہ، اکونیم اور انطاکیہ کے شہروں کو واپس گئے۔ ۲۲ ان شہروں میں
انہوں نے یسوع کے ماننے والوں کی ہمت بندھا کر انہیں ایمان پر قائم
رہنے کی نصیحت دیتے رہے۔ پولس اور برنباس نے کہا، ”ہمیں خُدا کی
بادشاہت میں پہونچنے کے لئے کئی دکھ اٹھانے پڑتے ہیں۔“ ۲۳ پھر
پولس اور برنباس نے ہر کلیسا میں چند بزرگوں کو مقرر کیا اور روزہ رکھ کر
دعاء کرکے انہیں خُداوند یسوع کے حوالے کر دیا یہ وہ بزرگ تھے جو ایمان لا
چکے تھے۔
۲۴ پولس اور برنباس پسیدیہ کے ذریعہ پمفیلیہ کے شہر پہونچے۔
۲۵ وہاں پرگہ میں انہوں نے خُدا کے پیغام کی تبلیغ کی اور پھر اتالیہ
کے شہر گئے۔ ۲۶ پھر وہاں سے پولس اور برنباس جہاز کے ذریعہ شام
میں انطاکیہ آئے جہاں اس شہر کے ایمان دار لوگوں نے اسکے کام کے لئے
خُدا کے ہاتھوں سپرد کر دیا اور جہاں انہوں نے اس کام کو پورا کیا۔
۲۷ جب پولس اور برنباس آئے تو انہوں نے کلیسا کے ایماندار گروہ
کو جمع کیا اور ان کے سامنے بیان کیا کہ سب کچھ خُدا نے ان کے ذریعہ کیا
انہیں اُنہوں نے کہا، ”خُدا نے دوسرے ملکوں کے لئے بھی ایمان کا دروازہ
کھول دیا ہے۔“ ۲۸ پولس اور برنباس وہاں ایک عرصہ تک مسیح کے
شاگردوں کے ساتھ رہے۔

یروشلم میں اجلاس

۱۵ تب کچھ لوگ یہودیہ سے انطاکیہ آئے اور غیر یہودی
بھائیوں کو تعلیم دینے لگے کہ ”تم اس وقت تم نجات
نہیں پا سکتے جب تک تم موسیٰ کی شریعت کے مطابق ختنہ نہ کروالو۔“
۲ پولس اور برنباس سختی سے اس تعلیم کے خلاف تھے۔ اور انہوں نے
ان آدمیوں سے بحث کی تو ان کے گروہ نے یہ طئے کیا کہ پولس، برنباس
اور چند دوسرے لوگوں کو یروشلم روانہ کیا جائے یہ لوگ وہاں کے رسُولوں
اور بزرگوں سے اس موضوع پر تبادلہ خیال کرنا چاہتے تھے۔
۳ پس کلیسا نے ان کو روانہ کیا وہ فیکیے اور سامریہ سے گذرتے ہوئے
گئے اور کہا کہ کس طرح غیر یہودیوں نے سچّے خُدا کی طرف رجوع ہوئے۔
اس واقعہ سے سب بھائیوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ ۴ پولس، برنباس
اور دوسرے لوگ یروشلم پہنچے جہاں تمام ایماندار گروہ، رسُولوں اور بزرگوں
نے ان کا استقبال کیا۔ پولس، برنباس اور دوسرے لوگوں نے ان سب
باتوں کے متعلق بتا یا جو خدا نے ان کے ساتھ کیا تھا۔ ۵ یروشلم میں کچھ
ایمانداروں کا تعلق فریسیوں سے تھا، انہوں نے اٹھ کر کہا، ”غیر یہودی
اہل ایمان کو ختنہ کرانا ہوگا ہمیں ان سے یہ کہنا چاہئے کہ وہ موسیٰ کی
شریعت پر عمل کریں۔“

زیوس بہت ساری یونانی خُداؤں کا اہم خدا۔

ہرمیس یونان کا دوسرا خدا۔ یونان والوں کا یقین ہے کہ وہ دوسرے خداؤں کا
پیغام لانے والا ہے

۶ تب رسُولوں اور بزرگوں نے جمع ہو کر اس مسئلہ پر غور کرنا شروع
کیا۔ ۷ اور کافی بحث کے بعد پطرس نے کھڑے ہو کر ان سے کہا، ”
میرے بھائیو تم اچھی طرح جانتے ہو گزشتہ دنوں میں کیا ہوا۔ خُدا نے مجھے
تم میں سے چنا کہ غیر یہودیوں میں خوش خبری کی تبلیغ کروں غیر
یہودیوں نے خوش خبری مجھ سے سنی تو ایمان لائے۔ ۸ خُدا ہر ایک
آدمیوں کے دلوں میں کیا ہے جانتا ہے اور وہ انہیں رُوح القدس سے معمور
کر کے قبول کرتا ہے جیسا کہ اس نے ہمارے ساتھ کیا۔ ۹ خُدا کے پاس وہ
لوگ کچھ ہم سے مختلف نہیں ہیں۔ جب وہ ایمان لائے تو خُدا نے ان کے
دلوں کو پاک کر دیا۔ ۱۰ تو اب اس طرح کا جوا کیوں انکی گردن پر رکھتے
ہو؟ کیا تم خُدا کو غصّہ میں لانا چاہتے ہو ؟“ ہم اور ہمارے باپ دادا اس
بوجھ کو اٹھانے کے قابل نہیں۔ ۱۱ ہمیں یقین ہے کہ ہم اور یہ لوگ
خُداوند یسوع کے فضل سے بچا لیے جائیں گے۔“
۱۲ تب سارا گروہ خاموش تھا اور پولس اور برنباس کی تقریر سنتے
رہے۔ پولس اور برنباس عجیب نشانیوں اور معجزوں کے بارے میں کہتے
رہے کہ جو خُدا نے ان کے ذریعہ غیر یہودی لوگوں میں کیا۔ ۱۳ جب
پولس اور برنباس نے اپنی تقریریں ختم کیں تو یعقوب نے کہا، ”اے
میرے بھائیو! سنو۔ ۱۴ شمعون نے ہم سے کہا کہ خُدا نے کس طرح اپنی
محبّت کا اظہار غیر یہودیوں کے لئے کیا پہلی مرتبہ خُدا نے غیر یہودیوں کو
قبول کیا اور انہیں اپنا بنایا۔ ۱۵ نبیوں کے الفاظ بھی اس کی تائید کرتے
ہیں:

۱۶ میں اس کے بعد دوبارہ آؤں گا۔ اور میں داؤد کے گھر کو دوبارہ
بناؤں گا جو گر چکا ہے۔ میں اس کے گھر کے حصّوں کو دوبارہ بناؤں گا جو گرا
دیا گیا ہے میں اس کے گھر کو نیا بناؤں گا۔
۱۷ تب تمام لوگ خُداوند کی طرف دیکھیں گے، تمام غیر یہودی
بھی میرے ہی لوگ ہیں خُداوند نے یہ کہا اور وہی ہے جو یہ سب کچھ کرتا
ہے۔

عاموس ۹:۱۱-۱۲

۱۸ یہ ساری چیزیں شروع ہی سے جانی گئی۔
۱۹ ”اس لئے میں سوچتا ہوں کہ ہمیں غیر یہودی بھائیو ل
کو تکلیف نہیں دینا ہو گا جو خُدا کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔ ۲۰ اس کے
باوجود ہم انہیں ایک خط لکھنا ہو گا اور یہ سب چیزیں کہنا ہو گا کہ:
ایسی چیزیں مت کھاؤ جو بتوں کو پیش کی گئیں ایسی غذا ناپاک
ہوتی ہے اور حرام کاری کے گناہ نہ کریں۔ اور خون مت کھاؤ اور ایسے جانور
مت کھاؤ جو گلا گھونٹ کر مار دیا گیا ہو۔
۲۱ یہ سب چیزیں مت کرو کیوں کہ ابھی بھی یہودی ہر شہر میں ہیں
جو موسیٰ کی شریعت کی تعلیم دیتے ہیں اور موسیٰ کی شریعت کے الفاظ ہر
سبت کے دن تمام یہودی عبادت خانوں میں کئی نسلوں سے پڑھے جاتے
ہیں۔“

غیر یہودیوں کے نام خط

۲۲ رسُولوں بزرگوں اور تمام کلیسا کے ایماندار گروہ نے طئے کیا کہ
چند آدمی پولس اور برنباس کے ساتھ انطاکیہ کو بھیجیں اور یہ کلیسا یہودا کو
چنا جسے برنباس بھی کہا جاتا ہے اور سیلاس کو چنا۔ یہ لوگ مانے ہوئے
سردار اور یروشلم کے بھائیوں میں سے ہیں۔ ۲۳ گروہ نے اُن لوگوں کے
ساتھ خط روانہ کیا خط یہ ہے:
منجانب رسُولوں، بزرگوں اور تمہارے بھائیوں،
انطاکیہ، شام اور کلکیہ شہروں میں رہنے والے تمام غیر یہودی بھائیوں
کے لئے:
عزیز بھائیو!
۲۴ ہم نے سنا ہے کہ ہماری کلیسا سے چند لوگ تمہارے پاس
آئے ہیں اور وہ تکلیفیں پیدا کرتے ہیں جو کچھ انہوں نے کہا
اس سے تمہیں تکلیف ہوتی ہے اور پریشانی بھی۔ لیکن ہم
نے ان سے ایسا کرنے کے لئے نہیں کہا۔ ۲۵ ہم تمام
متفق ہیں کہ چند آدمیوں کو چن کر تمہارے پاس بھیجیں وہ
ہمارے عزیز دوستوں کے ساتھ آرہے ہوں گے۔ برنباس
اور پولس جنہوں نے۔ ۲۶ اپنی زندگیاں خُداوند یسوع مسیح
کے لئے وقف کی تھی۔ ۲۷ اس لئے ہم نے یہودا اور سیلاس
کو ان کے ساتھ بھیجا وہ بھی اپنی زبان سے وہی چیزیں کہیں
گے۔ ۲۸ کیوں کہ ہم نے اور رُوح القدس نے طئے کیا ہے
کہ تمہیں کوئی زیادہ بار نہیں اٹھانا ہو گا اور ہم جانتے ہیں کہ
تم کو صرف ان ہی چیزوں کو کرنا ہے۔
۲۹ ایسی غذا مت کھاؤ جو بتوں کی نذر کی گئی ہو۔ ایسے جانور کو
مت کھاؤ جن کی موت گلا گھونٹنے سے ہوئی ہو۔ اور آپس میں
جنسی گناہ مت کرو، اگر تم ان چیزوں سے اپنے آپ کو
بچائے رکھو گے تو سلامت رہو گے۔
والسلام۔
۳۰ پولس، برنباس، یہودا اور سیلاس یروشلم سے نکلے اور انطاکیہ
پہونچے۔ انطاکیہ میں انہوں نے ایماندار گروہ کو جمع کیا اور انہیں خط دیا۔
۳۱ جب شاگردوں نے خط پڑھا تو وہ خوش تھے خط سے انہیں تسلّی ملی۔
۳۲ یہودا اور سیلاس بھی نبی تھے جنہوں نے بھائیوں کو کئی چیزیں اور

نصیحتیں کر کے انہیں مضبوط کر دیا۔ ۳۳ اور اسکے بعد یہودا اور سیلاس
کچھ عرصہ ٹھہرے اور نکل گئے، اُنہوں نے بھائیوں کی سلامتی کی دعاؤں کو
حاصل کیا یہودا اور سیلاس واپس اپنے بھائیوں کے پاس یروشلم آئے
جنہوں نے ان کو بھیجا تھا۔ ۳۴ *
۳۵ لیکن پولس اور برنباس انطاکیہ میں ٹھہرے وہ اور دوسروں نے
لوگوں کو خوش خبری دی اور خُداوند کے پیغام کی تعلیم دی۔

پولُس اور برنباس کی جُدائی

۳۶ چند دن بعد پولس نے برنباس سے کہا، "ہم نے کئی شہروں
میں خُداوند کا پیغام کہا ہے۔ ہمیں ان شہروں کو دوبارہ واپس جا کر ان سے
ملنا ہوگا اور دیکھنا ہوگا کہ وہ کیسے ہیں۔" ۳۷ برنباس چاہتا تھا کہ یوحنا
مرقس بھی ان کے ساتھ چلے۔ ۳۸ کیوں کہ ان کے پہلے سفر میں یوحنا
مرقس نے انہیں پمفیلیہ میں ہی چھوڑ دیا تھا اور ان کے ساتھ کام کو جاری نہ
رکھا تھا اسی لئے پولس نے یہ خیال نہ کیا کہ اسے ساتھ لے جائیں۔ ۳۹
پولس اور برنباس میں اس سلسلے میں زوردار بحث ہوئی اور دونوں نے علحٰدہ
ہو کر الگ راستہ اختیار کرلیا۔ برنباس جہاز سے قبرص گیا اور اپنے ساتھ
مرقس کو لے گیا۔ ۴۰ پولس نے سیلاس کو اپنے سفر میں ساتھ لیا انطاکیہ
میں بھائیوں نے پولس کو خُداوند کی نگرانی میں باہر بھیجا۔ ۴۱ پولس اور
سیلاس کلیساؤں کو مضبوط کرتا ہوا شام اور قلیقیہ سے ہوتے ہوئے گذرا۔

تیمُتھِیُس کا پولس اور سیلاس کے ساتھ جانا

۱۶ پولس دربے اور لسترہ کے شہروں میں گیا۔ ایک مسیح کا
ماننے والا جس کا نام تیمُتھِیُس تھا وہاں رہتا تھا۔ تیمُتھِیُس کی
ماں ایک یہودن تھی جو ایمان دار تھی۔ مگر اس کا باپ یونانی تھا۔ ۲ لسترہ
اور اکونیم کے ایماندار شہریوں نے اسکے متعلق اچھی چیزیں کہیں تھیں۔
۳ پولس نے چاہا کے تیمُتھِیُس بھی اس کے ساتھ سفر کرے کیوں کہ تمام
یہودی جو اس علاقہ میں رہتے تھے اچھی طرح جانتے تھے کہ تیمُتھِیُس کا باپ
یونانی تھا یہودی نہ تھا۔ اس لئے پولس نے یہودیوں کو خوش رکھنے کے لئے
تموتھی کی ختنہ کروائی۔ ۴ تب پولس اور اس کے دوسرے ساتھیوں نے
دوسرے شہری علاقوں کو گئے اور وہاں ماننے والوں کو یروشلم کے بزرگوں
اور رسُولوں کے احکام اور فیصلے سے آگاہ کیا۔ انہوں نے ایمانداروں سے کہا
کہ ان احکام کی پابندی کریں۔ ۵ پس کلیسائیں دن بہ دن ایمان میں
مضبوط اور طاقتور ہوتی چلی گئی۔ ان کی تعداد بڑھتی گئی۔

پولُس کو مکدنیہ بُلایا گیا

۶ پولس اور اس کے ساتھی فریگیہ اور گلاتیہ سے گذرے کیوں کہ رُوح
القدس نے انہیں ایشیا کے ملک میں کلام کی خوش خبری سنانے سے منع
کیا تھا۔ ۷ تب وہ ملک موسیہ کے قریب گئے اور وہاں سے وہ ملک تبونیہ
جانا چاہتے تھے لیکن یسوع کی رُوح نے انہیں جانے نہیں دیا۔ ۸ موسیہ سے
گذر کر شہر تروآس پہونچے۔ ۹ اس رات پولُس نے رُویا میں دیکھا کہ ایک
شخص مکدنیہ سے اس کے پاس آیا ہے اور وہ آدمی جو کھڑا ہُوا تھا اس سے التجا
کی کہ وہ "مکدنیہ سے گذرے اور ہماری مدد کرے۔" ۱۰ اس رات پولس
نے رویا میں دیکھنے کے فوراً بعد مقدونیہ جانے کا ارادہ کیا۔ ہمیں یہ قائل کیا
گیا کہ خُدا نے ہمیں بلایا ہے تا کہ ہم ان لوگوں کو خوش خبری دیں۔

لدیہ کا بدلنا

۱۱ ہم نے ٹراوس سے جہاز کے ذریعہ جزیرہ سماتر پہونچ کر دوسرے
دن نیاپلس کے شہر کو پہنچے۔ ۱۲ پھر ہم فلپی گئے۔ فلپی مکدنیہ کے
صوبہ کے حصّہ کا ایک اہم شہر ہے اور یہ رومیوں کی بستی ہے اور ہم وہاں
چند روز ٹھہرے۔ ۱۳ سبت کے دن ہم شہر کے دروازے کے باہر
ندی کے پاس پہونچے کیوں کہ ہم نے سوچا کہ دعاء کے لئے جمع ہونے کی
ایک خاص جگہ تلاش کرلی۔ وہاں چند ہی عورتیں جمع تھیں ہم نے بیٹھ کر
ان سے گفتگو کی۔ ۱۴ وہاں لدیہ نامی ایک عورت جو تھواتیرہ شہر کی تھی
جو قرمزی رنگ کے کپڑے فروخت کرتی تھی۔ اور سچّے خُدا کی عبادت
کرتی تھی۔ خُدا نے اس کے دل کو پولس کی باتیں سننے کے لئے کھول دیا۔
اور پولس نے جو کہا اس کی باتوں پر وہ ایمان لائی۔ ۱۵ تب وہ عورت اور
اس کے گھر کے تمام لوگوں نے بپتسمہ لیا تب اس عورت نے اپنے گھر
میں ہمیں مدعو کیا اور کہا، "اگر تم یہ سمجھتے ہو کہ میں خُداوند یسوع کی سچّی
ماننے والی ہوں تو تم آؤ اور میرے مکان میں ٹھہرو" اور اُس نے اپنے مکان
میں ٹھہرنے کے لئے مجبور کیا۔

پولس اور سیلاس جیل میں

۱۶ ایک دفعہ جب ہم دعاء کرنے کی جگہ جا رہے تھے وہاں ہمیں
ایک خدمت گذار لڑکی ملی جس میں رُوح* تھی یہ رُوح اس کو مستقبل کے
پیش آنے والے واقعات کی پیشن گوئی میں مدد کرتی تھی۔ اس طرح سے
اپنے مالکوں کے لئے کافی رقم کمائی تھی۔ ۱۷ یہ لڑکی ہمارے اور پولس
کے ساتھ ہو گئی۔ اس نے بلند آواز میں کہا، "یہ لوگ عظیم تر خُدا کے بندے

آیت ۳۴ چند یونانی نسخوں میں آیت ۳۴ اعمال میں ایسا ہے لیکن سیلاس وہیں رہنا طے کیا

روح یہ روح شیطانی روح تھی جسے خاص علم تھا

ہیں اور تمہیں نجات کا راستہ بتانے آئے ہیں۔ جس سے تم بچ سکو
گے۔" ۱۸ "اس طرح وہ کئی روز تک ایسا کرتی رہی پولس اس کے طرز
عمل سے رنجیدہ ہو کر پلٹا اور رُوح سے کہا، "میں تجھے یسوع مسیح کے نام
سے حکم دیتا ہوں کہ تم اس میں سے باہر نکل جاؤ" اور اسی لمحہ وہ رُوح باہر
نکل گئی۔"

۱۹ جب اس لڑکی کے مالکوں نے دیکھا کہ ان لوگوں نے اس لڑکی کو
بیکار بنادیا ہے اور وہ لوگ اس لڑکی سے کوئی رقم نہیں حاصل کرسکتے تو
انہوں نے پولس اور سیلاس کو پکڑا حاکموں کے پاس چوک میں کھینچ لے
گئے۔ ۲۰ انہوں نے شہر کے حاکموں سے کہا، "یہ لوگ یہودی ہیں اور
شہر میں گڑ بڑ پیدا کرتے ہیں۔ ۲۱ یہ لوگ ہمارے شہر کے لوگوں کو
تعلیم دیتے ہیں ان چیزوں کو کرنے کے لئے کہتے ہیں جو ان کے لئے صحیح
نہیں ہیں۔ ہم رومی شہری ہیں۔ اور ان کی باتوں کو قبول نہیں کر
سکتے۔" ۲۲ لوگ پولس اور سیلاس کے مخالف ہو گئے تھے اور شہر کے
مقتدروں نے پولس اور سیلاس کے کپڑے پھاڑ کر اتار دیئے اور چند لوگوں
سے کہا کہ انہیں مارے۔ ۲۳ انہوں نے پولس اور سیلاس کو کئی گھونسے
مارے اور پھر ان حاکموں نے پولس اور سیلاس کو قید خانہ میں ڈال دیا۔
حاکموں نے داروغہ سے کہا، "انکی ہوشیاری سے نگرانی کرو۔" ۲۴ انکا حکم
سن کر پولس اور سیلاس کو جیل کے اندرونی حصّہ میں رکھا اور ان کے پاؤں
کو وزنی لکڑی کے تختوں سے باندھ دیا۔

۲۵ آدھی رات کے قریب پولس اور سیلاس دعاء کرتے ہوئے خُدا
کے لئے گانا گارہے تھے اور دوسرے قیدی نہیں سن رہے تھے۔
۲۶ اسی وقت اچانک ایک بڑا زلزلہ آیا یہ زلزلہ اتنا شدید تھا کہ اس سے
جیل کی اصل بنیادیں تک ہل گئی اور جیل کے سب دروازے کھل گئے
تمام قیدی اپنی زنجیروں سے آزاد ہو گئے۔ ۲۷ داروغہ جاگا اور دیکھا کہ
جیل کے دروازے کھلے ہوئے ہیں۔ اس نے سوچا تمام قیدی جیل سے فرار
ہو چکے ہوں گے۔ اس لئے اس نے اپنی تلوار نکالی اور اپنے آپ کو مارڈالنا
چاہا۔ ۲۸ لیکن پولس نے چلاّ کر کہا، "اپنے آپ کو نقصان مت پہونچاؤ
کیوں کہ ہم سب یہاں موجود ہیں۔"

۲۹ تب داروغہ نے کسی سے روشنی لانے کو کہا، "اور اندر دوڑا وہ
کانپ رہا تھا وہ پولس اور سیلاس کے سامنے گر گیا۔ ۳۰ وہ انہیں باہر لایا
اور ان سے کہا، "اے صاحبو! نجات کے لئے مجھے کیا کرنا چاہئے؟"

۳۱ انہوں نے کہا، "تم خُداوند یسوع پر ایمان لاؤ تو تم اور تمہارے
گھر کے سب لوگ نجات پاؤ گے۔" ۳۲ تب پولس اور سیلاس نے خُداوند
کا پیغام داروغہ کو سنایا اور اسکے گھر میں رہنے والے تمام لوگوں کو بھی۔
۳۳ داروغہ اس وقت رات میں پولس اور سیلاس کو لے جا کر ان کے زخم
دھوئے اور اسی وقت وہ اپنے لوگوں کے ساتھ ان سے بپتسمہ لیا۔
۳۴ اس کے بعد داروغہ نے پولس اور سیلاس کو اپنے گھر لے جا کر کھانا
پیش کیا سب لوگ اس وقت بہت خوش تھے کیوں کہ وہ سب خُدا پر ایمان
لائے تھے۔

۳۵ دوسرے دن حاکموں نے چند حوالداروں کو داروغہ کے پاس
روانہ کیا" یہ کہنے کے لئے کہ وہ ان لوگوں کو رہا کردے۔"

۳۶ داروغہ نے پولس سے کہا، "سپاہیوں کے ساتھ حاکموں نے پیغام
بھیجا ہے کہ وہ تمہیں رہا کردے۔ لہٰذا تم اب آزاد ہو اور تم سلامتی کے ساتھ
جا سکتے ہو۔"

۳۷ لیکن پولس نے سپاہیوں سے کہا، "تمہارے حاکموں نے ہماری
غلطیوں کو عدالت میں ثابت نہیں کیا۔ لیکن اُنہوں نے کہ ہمیں لوگوں
کے سامنے مارا پیٹا۔ اور ہمیں جیل میں ڈال دیا۔ ہم رومی شہری ہیں۔ اور
ہمارے بھی حقوق ہیں۔ اور اب تمہارے حاکم ہمیں رازداری سے رہا کرنا
چاہتے ہیں۔ "نہیں! تمہارے حاکموں کو آنا ہو گا اور ہمیں یہاں سے رہا کرنا
ہو گا۔"

۳۸ سپاہیوں نے واپس جا کر اپنے حاکموں سے جو کچھ پولس نے کہا
تھا کہہ دیا جب سرداروں نے یہ سنا کہ پولس اور سیلاس رومی شہری ہیں تو
وہ ڈر گئے۔ ۳۹ وہ آئے اور آکر پولس اور سیلاس سے معافی مانگی اور انہیں
جیل سے رہا کرکے انہیں شہر سے باہر جانے کے لئے کہا۔ ۴۰ لیکن جب
پولس اور سیلاس جیل سے باہر آئے وہ لُدیہ کے گھر گئے وہاں کچھ شاگردوں
کو انہوں نے دیکھا جنہوں نے انہیں آرام پہونچایا" تب پولس اور سیلاس
وہاں سے روانہ ہوئے۔

پولس اور سیلاس تھسلنیکا میں

۱۷ پولس اور سیلاس امفلپس اور اپلونیہ کے شہروں سے
گذر کر تھیسلنیکا کے شہر میں آئے وہاں شہر میں ایک
یہودی عبادت خانہ تھا۔ ۲ پولس اندر یہودی عبادت خانہ میں یہودیوں کو
دیکھنے لئے گیا جیسا کہ اسنے ہمیشہ کیا۔ ہر سبت کے دن تین ہفتوں تک
تحریروں کے بارے میں یہودیوں سے بحث کی۔ ۳ پولس نے انجیل کے
بارے میں یہودیوں کو سمجھایا اور دلیل پیش کی کہ مسیح کو دکھ اٹھا کر مردوں
میں جی اٹھنا ضروری تھا۔ پولس نے کہا، "یہی یسوع جسکی میں تمہیں خبر
دیتا ہوں یہی مسیح ہے۔" ۴ اُن میں سے کچھ یہودیوں نے تسلیم کیا اور
پولس اور سیلاس نے طئے کیا کہ ان کے ساتھ مل جائیں، وہاں چند یونانی لوگ
بھی تھے۔ جو سچے خُدا کی عبادت کرتے تھے اور بہت ساری شریف
عورتیں بھی تھیں۔ جو ان کے ساتھ شریک ہو گئیں۔

۵ لیکن وہ یہودی جنہوں نے ایمان نہیں لایا وہ حسد کرنے لگے انہوں
نے چند غنڈوں کو کرایہ پر لے آئے جنہوں نے شہر میں آدمیوں کو جمع
کرکے دنگا مچایا مجمع نے یاسون کے گھر جا کر پولس اور سیلاس کو تلاش کیا
وہ پولس اور سیلاس کو لا کر لوگوں کے سامنے پیش کرنا چاہتے تھے۔ ۶ لیکن
وہ لوگ پولس اور سیلاس کو نہ پاسکے تب انہوں نے یاسون اور دوسرے کئی
ایمانداروں کو شہر کے حاکموں کے سامنے کھینچ لایا اور کہا، ”ان لوگوں نے
ہر جگہ دُنیا بھر میں دنگا مچایا ہے۔ اور اب یہ لوگ یہاں بھی آئے ہیں۔
۷ یاسون نے ان لوگوں کو اپنے گھر میں رکھا ہے۔ اور وہ قیصر یہ کی
شریعت کے خلاف ورزی کر رہے ہیں اور وہ دوسرا بادشاہ ہونے کا دعویٰ
کرتا ہے جس کا نام یسوع ہے۔“
۸ شہر کے حاکموں اور دوسرے لوگوں نے سنا اور وہ بہت گھبرا گئے۔
۹ انہوں نے یاسون اور دوسرے ایمانداروں کی ضمانت لے کر انہیں
چھوڑدیا۔

پولس اور سیلاس کی بیریا کو روانگی

۱۰ اسی رات ایمانداروں نے پولس اور سیلاس کو شہر بیریا کو روانہ
کیا۔ بیریا میں پولس اور سیلاس یہودیوں کے عبادت خانہ میں گئے۔ ۱۱ یہ
یہودی تھسلُنیکا کے یہودیوں سے بہتر لوگ تھے ان یہودیوں نے پولس اور
سیلاس نے جو خُدا کا پیغام دیا دل جوئی سے قبول کیا اور انہوں نے روزانہ
تحریروں کی تحقیق کرتے اور پڑھتے وہ جانتے تھے کہ آیا یہ سب باتیں سچّ
ہیں۔ ۱۲ کئی یہودی ایمان لائے اور کئی اہم یونانی مرد اور عورتیں بھی
ایمان لائے۔ ۱۳ لیکن تھسلُنیکا کے یہودیوں نے جب یہ سنا کہ پولس
کلام خُدا کو بیریا میں لوگوں کو سنا رہا ہے تو وہ بیریا آپہونچے اور آکر لوگوں
کو پریشان کرنا شروع کردیا۔ ۱۴ چنانچہ ایمان والوں نے پولس کو جلد ہی
وہاں سے سمندر کے کنارے روانہ کر دیا لیکن سیلاس اور تموتھی بیریا ہی میں
ٹھہر گئے۔ ۱۵ اور ایمان والوں نے جو پولس کے ساتھ تھے اس کو ایتھینز
شہر لے گئے تب وہ سیلاس اور تیمُتھِیُس کے لئے یہ پیام پولس کے طرف
سے لائے کہ جتنا جلد ہوسکے میرے پاس آؤ۔“

پولس ایتھینز میں

۱۶ پولس ایتھینز میں سیلاس اور تیمُتھِیُس کا انتظار کر رہا تھا جب
اس نے دیکھا کہ شہر بتوں سے بھرا ہے تو اس کو بہت تکلیف ہوئی۔
۱۷ پولس نے یہودی عبادت خانہ میں یہودیوں اور یونانیوں سے بات کی
جو سچّے خُدا کی عبادت کرتے تھے۔ اور شہر کے تجارت پیشہ حلقہ سے بھی
بات کی اس طرح ہر روز پولس یہی کرتا رہا۔ ۱۸ چند اپیکیورہن اور
اسٹوئک فلسفوں نے اس سے بحث تکرار شروع کی۔
ان میں سے چند نے کہا، ”یہ آدمی ان چیزوں کی بات کرتا ہے جو خود
نہیں جانتا کہ کیا کہہ رہا ہے پولس یسوع کے خوش خبری کے تعلق سے
اشاعت کرتا ہے یعنی موت سے جی اٹھنے کی بات کہہ رہا تھا اس لئے انہوں
نے کہا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہمیں کوئی دوسرے خُداؤں کے بارے میں
کہتا ہے؟“ ۱۹ انہوں نے پولس کو اریوپگس کی عدالت میں لے آئے اور
کہا، ”ہم تمہاری نئی تعلیمات کے متعلق جاننا چاہتے ہیں جو تم تبلیغ کر
رہے ہو۔ ۲۰ جو کچھ تم کہہ رہے ہو وہ ہمارے لئے بالکل نئی بات ہے اور
ہم نے اس سے پہلے اس قسم کی باتیں نہیں سنیں۔ اور ہم جاننا چاہتے ہیں
کہ تمہاری تعلیم کے معنی کیا ہیں؟“ ۲۱ ایتھینز کے تمام لوگ
اور دوسرے جو مختلف ممالک سے ایتھینز میں بس گئے تھے۔ وہ اپنا وقت
نئی نئی چیزوں کے تعلق سے باتیں کرتے ہُوئے صَرف کرتے تھے۔
۲۲ اسلئے پولس اور اریوپگس کی عدالت میں اٹھ کھڑا ہوا اور کہا،
”ایتھینز کے لوگو! میرا مشاہدہ ہے تم لوگ ہر چیز میں بہت مذہبی ہو۔
۲۳ میں تمہارے شہر سے گذر رہا تھا تب میں نے سب کچھ دیکھا جنکی تم
عبادت کرتے ہو۔ میں نے ایک قربان گاہ دیکھا جس پر یہ الفاظ لکھے تھے۔
”اس خُدا کے لئے جو نا معلوم ہے“ تم اس خُدا کی عبادت کرتے ہو جو
تمہارے لئے نا معلوم ہے میں اس خُدا کے متعلق کہتا ہوں کہ، ۲۴ وہ خُدا
جس نے ساری دُنیا کی تخلیق کی اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا وہی ہے
خُداوند زمین اور آسمان کا۔ وہ آدمی کے بنائے ہوئے ہیکل میں نہیں رہتا۔
۲۵ یہ وہی خُدا ہے جو انسان کو زندگی سانس اور ہر چیز دیتا ہے۔ وہ
آدمیوں سے کسی قسم کی مدد کا طلب گار نہیں ہوتا۔ اسکے پاس ہر چیز موجود
ہے جس کی اسے ضرورت ہے۔ ۲۶ خدا نے ایک آدمی کی تخلیق کی اور
اس سے لوگوں کی مختلف قوموں کو بنایا اور دُنیا میں ہر جگہ رکھا۔ خُدا نے
طئے کیا ہے کہ کب اور کہاں انہیں رہنا چاہئے۔ ۲۷ خُدا لوگوں سے چاہتا
ہے کہ اس کو ڈھونڈیں اس کو ہر جگہ تلاش کریں لیکن وہ ہم میں سے بہت
زیادہ دور نہیں ہے۔

۲۸ ہم اس کے ساتھ رہتے ہیں۔ ہم اس کے ساتھ چلتے ہیں۔ ہم اس
کے ساتھ ہیں۔

جیسا کہ تمہارے بعض شاعروں نے کہ ہے:
کہ ہم اس کے بچّے ہیں۔

۲۹ ہم خُدا کے بچّے ہیں اسلئے تمہیں یہ نہ سمجھنا چاہئے کہ خُدا ایسا
ہے جیسا کہ ہم تصور کرتے ہیں اور بناتے ہیں وہ کسی سونا چاندی یا پتھر
کے مُطابق بنایا نہیں گیا ہے۔ ۳۰ زمانہ قدیم میں لوگوں نے خُدا کو نہیں
پہچانا لیکن خُدا نے اس بھول کو در گذر کیا لیکن خُدا اب ہر آدمی سے یہ مانگ

کرتا ہے کہ وہ اپنے دل کو اور زندگی کو بدل ڈالیں۔ ۳۱ خُدا نے طئے کر
لیا ہے کہ ایک دن جس میں وہ تمام دُنیا کے لوگوں کا انصاف کرے گا وہ
ایک آدمی کو ایسا کرنے کے لئے استعمال کرے گا جسے اس نے بہت پہلے
چُن رکھا ہے اور یہ ثابت کرنے کے لئے اس نے اس آدمی کو موت سے
اٹھایا ہے۔”

۳۲ جب انہوں نے مُردے کو جِلانے کے متعلق سنا تو بعض لوگوں
نے ہنسی اڑائی اور بعض نے کہا، “ہم ان چیزوں کے بارے میں دوسرے
وقت میں باتیں کریں گے۔” ۳۳ پولس ان لوگوں میں سے چلا آیا۔
۳۴ لیکن ان میں سے چند لوگ پولس کے ساتھ مل گئے اور اہل ایمان
ہوئے ان میں سے ایک دیونیسی یُس تھا جو اریوپگاس کا ایک حاکم تھا۔ اور
دوسری ایمان لانے والی ایک عورت تھی جس کا نام دُمرس تھا اس کے
علاوہ کچھ اور لوگ بھی ایمان لائے۔

پولس کورنتھ میں

۱۸ اسکے بعد پولس ایتھنز کو چھوڑ کر کورنتھ شہر آیا۔
۲ کورنتھ میں پولس عقیلہ نامی یہودی سے ملا۔ عقیلہ
پنطُس نامی جگہ میں پیدا ہوا تھا عقیلہ اور اسکی بیوی پرسکلہ اطالیہ (اٹلی) سے
حال ہی میں آئے تھے اور کرنتھس میں بس گئے تھے۔ انہوں نے اطالیہ اسلئے
چھوڑا تھا کیوں کہ کلادیس* نے تمام یہودیوں کو حکم دیا تھا کہ وہ روم کو
چھوڑ دیں۔ پولس اکولہ اور پرسکلہ سے ملنے گیا۔ ۳ وہ خیمہ بنانے والے تھے
اور پولس کا بھی وہی پیشہ تھا۔ پولس ان کے ساتھ رہ کر کام بھی کیا۔ ۴ ہر
سبت کے دن پولس یہودی عبادت خانہ میں یہودیوں سے اور یونانیوں
سے بات کیا کرتا اور انہیں یسوع کو ماننے کی رغبت دلاتا۔
۵ سیلاس اور تموتھی نے مقدونیہ سے کورنتھ پولس کے پاس آئے۔
تب پولس نے اپنا سارا وقت لوگوں کو خوش خبری سنانے میں وقف کیا
اس نے یہودیوں کو بتایا کہ یسوع ہی مسیح ہے۔ ۶ لیکن یہودیوں نے اس
بات کو قبول نہیں کیا اور پولس کی تعلیمات کو برا کہا اس لئے پولس نے
اپنے کپڑوں کی گرد جھاڑ کر یہودیوں سے کہا، “اگر تمہیں نجات نہ ملے تو
اسمیں تمہاری غلطی ہے میرا ضمیر صاف ہے اب یہیں سے میں غیر
یہودیوں کے پاس جاؤں گا۔” ۷ پولس اٹھا اور یہودی عبادت خانہ سے کسی
طِطِس یُوستس کے مکان گیا یہ آدمی سچّے خُدا کا عبادت گذار تھا اس کا مکان
یہودی عبادت خانے سے ملا ہُوا تھا۔ ۸ کرسپس یہودی عبادت خانہ کا
سردار تھا۔ کرسپس اور اس کے گھر میں رہنے والے تمام لوگوں نے خُداوند
پر ایمان لائے۔ نیز کورنتھ کے رہنے والے دوسرے کئی لوگوں نے
پولس کو سنا ایمان لائے اور بپتسمہ لیا۔
۹ رات میں پولس نے رویا میں دیکھا کہ خُداوند نے اس سے کہا،
“مت ڈرو تبلیغ کو جاری رکھو اور رکو مت۔ ۱۰ میں تمہارے ساتھ ہوں
کوئی بھی تمہارے اوپر حملہ کر کے نقصان نہ پہنچا سکے گا، کیوں کہ میرے
بہت سے لوگ اس شہر میں ہیں۔” ۱۱ پولس وہاں ڈیڑھ سال رہا اور
لوگوں کو خُدا کی تعلیمات سکھاتا رہا۔

پولس کی گلّیو کے سامنے پیشی

۱۲ گلّیو ملک اخیہ کا صوبہ دار بنا تھا تب کچھ یہودی پولس کے
مخالف بن کر آئے اور اسے عدالت میں لائے۔ ۱۳ یہودیوں نے
گلّیو سے کہا، “یہ شخص لوگوں کو خُدا کی عبادت کرنے کے لئے وہ تعلیمات
کو سکھا رہا ہے جو ہمارے یہودی قانون کے خلاف ہے۔”
۱۴ پولس کہنے کے لئے تیار ہوا لیکن گلّیو نے یہودیوں سے کہا،
“اے یہودیو! میں یقیناً تملوگوں کی ضرور سنتا اگر تم لوگ کسی بُرے کام یا
خطرناک جرم کے بارے میں شکایت کرتے۔” ۱۵ لیکن تم لوگ جو بحث
کر رہے ہو الفاظ ناموں اور تمہارے یہودی قانون کے متعلق ہے۔ اس لئے
اس مسئلہ کو جو تمہارا ہے تمہیں اپنے طور پر حل کرنا ہوگا میں اس قسم کے
موضوعات کا منصف بننا نہیں چاہتا۔” ۱۶ اور گلّیو نے انہیں عدالت
سے جانے کے لئے کہا۔
۱۷ تب اُن سب لوگوں نے عبادت خانہ کے سردار سوستھنیس کو
پکڑا اور اس کو عدالت کے سامنے مارا لیکن گلّیو نے ان تمام باتوں کی پرواہ
نہ کی۔

پوُلس کی انطاکیہ کو واپسی

۱۸ پولس بھائیوں کے ساتھ کئی دن گذارے تب نکل کر جہاز کے
ذریعہ ملک شام گیا۔ پرسکلّہ اور اکولہ بھی اسکے ساتھ تھے۔ ایک جگہ جو
کِنخریہ کہلاتی ہے۔ پولس نے اپنے بال کٹوائے اس کا مطلب تھا کہ اس
نے خُدا سے عہد کیا تھا۔ ۱۹ تب وہ اُفس شہر گیا جہاں پولس نے پرسکلّہ
اور اکولہ کو چھوڑا تھا۔ جب پولس اُفس میں تھا تو وہ یہودیوں کی عبادت
خانہ میں گیا اور یہودیوں سے بات کی۔ ۲۰ یہودیوں نے پولس سے مزید
کچھ اور دن ٹھہرے رہنے کو کہا لیکن اس نے مانا نہیں۔ ۲۱ پولس نے
ان سے کہا، “اگر خُدا نے چاہا تو میں دوبارہ تمہارے پاس آؤں گا۔” تب
اُفس سے نکلا اور جہاز سے روانہ ہوا۔
۲۲ پولس قیصریہ شہر کو گیا اور یروشلم میں وہ کلیسا کے ایماندار
گروہ کو سلام کر کے انطاکیہ آیا۔ ۲۳ پولس کچھ عرصہ انطاکیہ سے گلتیہ اور

کلادیس روم کا بادشاہ ۴۱-۵۴ عیسوی

فرُوگیہ کے ذریعہ دوسرے کئی شہروں اور قصبات کو گیا اور وہاں شاگردوں کومضبوط کرتا گیا۔

اپلّوس، افِیُسس اور اخیہ (کورنتھیس) میں

۲۴ اپلّوس جو یہودی تھا افُیسس کو آیا اپلّوس سکندریہ میں پیدا ہوا تھا وہ ایک تعلیم یافتہ آدمی تھا۔ اس کو تحریروں کے متعلق بہت اچھی معلومات تھی۔ ۲۵ اپلّوس خُداوند کے طریقہ کے متعلق پڑھا تھا اور جب کبھی یسوع کے متعلق لوگوں سے کہتا تھا تو جوش میں آجاتا وہ یسوع کے متعلق صحیح صحیح تعلیم دیتا جو اس نے یسوع سے حاصل کی تھی۔ لیکن وہ یوحنا کے بپتسمہ کے متعلق سے بھی واقف تھا۔ ۲۶ اپلّوس نے یہودی عبادت خانہ میں بلا خوف کہنا شروع کیا پرسکلّہ اور اکولہ نے اس کو تعلیم دیتے سنا ہے وہ اُسکو اپنے گھر لے گئے اور اس کو خُدا کی راہ کو اور زیادہ صحیح طریقہ سے بتا یا۔ ۲۷ اپلّوس شہر اخیہ کے صوبہ جانا چاہتا تھا اسلئے افُیسس کے بھائیوں نے اس کی مدد کی انہوں نے اخیہ میں یسوع کے شاگردوں کو ایک خط لکھا کہ وہ اپلّوس کا استقبال کریں۔ اخیہ کے شاگرد خُدا کے فضل سے ایمان لائے تھے جب اپلّوس وہاں پہونچا تو انہوں نے اس کی بڑی مدد کی۔ ۲۸ سب لوگوں کے سامنے اُس نے یہودیوں سے زوردار بحث کی اور یہودیوں کے مقابلے میں جیت گیا۔ اس نے تحریروں کی شہادت سے ثابت کیا کہ یسوع ہی مسیح ہے۔

پولس افِیُسس

۱۹ جب اپلّوس کورنتھیس شہر میں تھا پولس کئی جگہوں پر گیا جو شہر افُیسس کے راستے میں تھے۔ افُیسس میں پولس چند ماننے والوں سے ملا۔ ۲ پولس نے ان سے پوچھا! "کیا تم نے ایمان لاتے وقت رُوح القدس کو پایا؟"

ان شاگردوں نے جواب دیا، "ہم نے کبھی کسی وقت بھی رُوح القدس کے متعلق نہیں سنا۔"

۳ پولس نے ان سے پوچھا، "تم نے کس قسم کا بپتسمہ لیا؟"

انہوں نے جواب دیا، بپتسمہ وہی تھا جیسا کہ یوحنا نے سکھا یا۔

۴ پولس نے کہا، "یوحنا نے لوگوں سے کہا کہ بپتسمہ لے کر اپنی زندگیوں کو تبدیل کریں۔ اور اس نے ان سے کہا کہ اس پر ایمان لائیں جو اس کے بعد آنے والا ہے اور وہ آدمی یسوع ہے۔"

۵ جب ان شاگردوں نے یہ سنا تو انہوں نے خُداوند یسوع کے نام کا بپتسمہ لیا۔ ۶ تب پولس نے اپنے ہاتھ ان پر رکھے اور وہ رُوح القدس ان پر نازل ہوا اور وہ مختلف زبانیں بولنے اور نبوّت کرنے لگے۔ ۷ اس وقت تقریباً بارہ آدمی اس گروہ میں تھے۔

۸ پولس یہودیوں کے عبادت خانہ میں گیا اور بلا خوف تقریر کی اس نے تقریباً تین ماہ تک ایسا کیا اس نے یہودیوں سے بات کی اور انہیں خُدا کی بادشاہت کے متعلق رغبت دلائی۔ ۹ لیکن چند یہودی جو مخالف ہو گئے تھے انہوں نے ایمان لانے سے انکار کیا اور انہوں نے لوگوں کے سامنے خُدا کی راہوں کو بُرا بھلاکہا۔ اور پولس ان یہودیوں سے الگ ہو گیا اور اسکے یسوع کے شاگردوں کو الگ کرلیا۔ پولس ہر روز اسکول میں بحث کیا کرتا اسکول کو ترنُس نے قائم کیا تھا۔ ۱۰ پولس دو برس تک یہی کرتا رہا۔ جس کے نتیجے میں تمام یہودی اور یونانی نے جو ایشیاء کے ملک میں رہتے تھے خُداوند کے کلام کو سنا۔

سکوا کے بیٹے

۱۱ خُدا نے پولس کے ذریعے چند خاص معجزے کئے۔ ۱۲ کچھ لوگوں نے رومال اور کپڑے جو پولس نے استعمال کئے تھے لے کر بیمار لوگوں پر ڈالتے اور وہ بیماری سے اچھے ہو جاتے اور بُری رُوحیں ان میں سے نکل جاتی تھیں۔

۱۳-۱۴ کچھ یہودی جو جھاڑ پھونک کیا کرتے تھے تا کہ بد رُوحیں نکل جائیں اور سکوا کے سات لڑکے یہی کام کرتے سکوا ایک اعلیٰ پادری تھا اُنہوں نے "خُداوند یسوع کا نام لے کر بد رُوحوں کو نکالنے کی منادی کرتے" اور کہتا ہے کہ میں تمہیں اُس یسوع کے نام جسکامنادی پوُلس کرتا ہے میں تمہیں حکم دیتا ہُوں تم باہر نکل جاؤ۔" ۱۵ لیکن ایک دفعہ ایک بدرُوح نے ان یہودیوں سے کہا میں یسوع کو جانتا ہوں اور پولس کو بھی جانتا ہوں لیکن تم کون ہو؟" ۱۶ تب وہ آدمی جس میں بدرُوح تھی کود کر ان پر جا پڑا وہ ان تمام سے زیادہ طاقتور تھا۔ اس نے ان تمام کو مارنا شروع کیا اور کپڑے پھاڑڈالے اور وہ یہودی ننگے اور زخمی ہو کر بھاگ گئے۔ ۱۷ تمام یہودی اور یونانی جو افیسس میں رہتے تھے سب کو یہ بات معلوم ہوئی جس کے نتیجہ میں سب میں خُدا کا خوف آ گیا اور سب ہی خُداوند یسوع کے نام کی حمد کرنے لگے۔ ۱۸ کئی اہل ایمان آنا شروع کیا اور علانیہ برائی کے کام جو وہ کر چکے تھے اس کا اقرار کر رہے تھے۔ ۱۹ بہت سے ایماندار جو جادو کرتے تھے ان جادو کی کتابوں کو جمع کیا اور سب کے سامنے جلاڈالیں ان کتابوں کی قیمت ۵۰۰۰۰ چاندی کے سکّے تھی۔ ۲۰ اس طرح خُداوند کا لفظ طاقتور طریقے سے پھیل رہا تھا اور زیادہ سے زیادہ لوگ ایمان لانے والے ہوگئے۔

پولس کے سفر کا منصوبہ

۲۱ ان واقعات کے بعد پولس مکدنیہ اور اخیہ سے گذرتے ہوئے

یروشلم جانے کا منصوبہ بنایا۔ اس نے کہا، ”یروشلم جانے کے بعد مجھے رومہ بھی جانا چاہئے۔“ ۲۲ پولس نے تیمتھیس اور اراستُس کو جو دونوں اس کے مددگار تھے مکدنیہ بھیجا اور وہ ایشیاء میں کچھ روز اور رہا۔

افِیُس میں مصیبت

۲۳ اس دوران افِیس میں کچھ یسوع کی راہ کے بارے میں شدید فساد ہوا۔ ۲۴ اَرتِمس نامی ایک چاندی بنانےوالا تھا جو چاندی میں ارتمس دیوی کے ہیکل سے مشابہ نمونہ بنایا کاریگروں نے اس تجارت کے ذریعہ کافی رقم حاصل کی۔ ۲۵ دیمیریس نے ان کاریگروں کو اور دوسروں کو بھی جو اسی قسم کی تجارت کر رہے تھے جمع کیا اور کہا، ”لوگو! تم جانتے ہو کہ ہم اس کام سے کافی رقم کما رہے ہیں۔ ۲۶ لیکن دیکھو جیسا کہ تم دیکھتے ہو اور سنتے ہو یہ آدمی پولس بہت سے لوگوں کی سوچ کو راغب کر کے یہ کہتے ہوئے تبدیل کر دیا ہے کہ جن خُداؤں کو آدمی بنائے وہ حقیقت میں خُدا نہیں اس طرح کی باتیں وہ سارے افِیس میں ہی نہیں بلکہ سارے ایشیاء کے صوبے میں کر رہا ہے۔ ۲۷ پولس کا یہ کام شاید ہمارے کام پر نقصان پہنچائے۔ ایک اور مسئلہ یہ ہے کہ لوگ یہ سوچنا شروع کر دیں کہ عظیم دیوی ارتمس کا مندر غیر اہم ہے اس طرح دیوی کا وقار ختم ہو جائے گا ارتمس وہ دیوی ہے جسکی نہ صرف ایشیا میں بلکہ ساری دُنیا میں اس کی عبادت کی جاتی ہے۔“

۲۸ جب لوگوں نے یہ سنا تو غصّہ سے بپھر گئے اور چلّانے لگے ”ارتمس شہر افِیس کی دیوی ہے اور وہ عظیم ہے۔“ ۲۹ گاؤں کے تمام لوگ بے چین ہو گئے لوگوں نے گیتس اِسترخُس کو پکڑ لیا اور یہ دونوں مکدنیہ سے تھے اور پولس کے ساتھ سفر کر رہے تھے۔ اور تمام لوگ تماشا گاہ کی طرف دوڑ پڑے۔ ۳۰ پولس تماشا گاہ میں اندر جا کر ان لوگوں سے بات کرنا چاہتا تھا۔ لیکن شاگردوں نے اسے اندر جانے نہیں دیا۔ ۳۱ اسکے علاوہ کچھ رہنما اس ملک میں پولس کے دوست تھے۔ انہوں ے پولس کے نام ایک پیغام بھیجا جس میں کہا کہ وہ تماشا گاہ کے اندر نہ جائے۔ ۳۲ بعض لوگ کُچھ چلّا رہے تھے تو بعض لوگ کچھ اور چلّا رہے تھے۔ مجلس درہم برہم ہو گئی چونکہ لوگ یہ نہیں جان پائے کہ وہ کیوں اکھٹّے ہوئے تھے۔ ۳۳ یہودیوں نے اسکندر نام کے شخص کو لایا لوگوں کے سامنے کھڑا کیا مجمع میں سے کچھ لوگ اس کو حالات سمجھائے اس نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے لوگوں کی توجہ اپنی طرف کرنا چاہا۔ ۳۴ لیکن لوگوں کو معلوم ہوا کہ سکندر یہودی ہے تو لوگ ایک آواز ہو کر دو گھنٹے تک چلّاتے رہے، ”افِیس کی ارتمس عظیم ہے“ ”افِیس کی ارتمس عظیم ہے۔“

۳۵ اور شہر کے محّرر نے شہر کے لوگوں کو خاموش کرنا چاہا اس لئے اُس نے کہا، ”افِیس کے لوگو تم سب جانتے ہو کہ افِیُس ایک ایسا شہر ہے جس میں ارتمس عظیم دیوی کا مندر اور مُقدّس چٹان اسکی حفاظت میں ہے۔ ۳۶ کوئی بھی شخص یہ نہیں کہہ سکتا کہ یہ سچّ نہیں ہے اس لئے کہ آپ لوگ خاموش ہو جائیں اور کچھ نہ کریں اور کچھ کرنے سے پہلے سوچیں۔ ۳۷ تم ان آدمیوں کو لائے ہو لیکن انہوں نے نہ تو تمہاری دیوی کے خلاف کوئی برائی کی اور نہ ہی کوئی چیز اس کے مندر سے چرائے ہیں۔ ۳۸ ہمارے پاس شریعت کی عدالت ہے منصف بھی ہیں اگر دیمیریس اور اسکے آدمی نے ان کے خلاف کوئی الزام لگا یا ہے۔ تو انہیں عدالت سے رجوع ہونا چاہئے جس کو دلچسپی ہے وہاں جا سکتے ہیں اور اپنا مقدمہ میں بحث کر سکتے ہیں اور جواب میں دعوی پیش کر سکتے ہیں۔ ۳۹ مزید اور کوئی بات ہے تو جس کے متعلق تم گفتگو کرنا چاہو تو شہر کے اجلاس میں آؤ وہیں اس کا فیصلہ ہوگا۔ ۴۰ ہم خطرہ میں ہیں آج کے فساد کی وجہ سے ہم اپنی وضاحت اپنے بچاؤ میں پیش کرنے سے قاصر ہیں جس کی کوئی وجہ ہی نہیں ہے۔“ ۴۱ اس کے بعد محّرر شہر نے لوگوں کو اپنے اپنے گھر جانے کی تاکید کی اور سب لوگ چلے گئے۔

پولس کی مکدنیہ اور یونان کو روانگی

۲۰ جب ہلچل رک گئی تو پولس نے یسوع کے شاگردوں کو مدعو کیا ان کی ہمت بندھا کر وہاں سے اپنا سفر مقرر کر کے مکدنیہ کے لئے روانہ ہوا۔ ۲ اس کے مکدنیہ کے راستے میں اس نے مختلف مقامات پر یسوع کے شاگردوں کو بہت ساری نصیحتیں کیں تا کہ وہ ثابت قدم رہیں۔ اور پھر یونان روانہ ہوا۔ ۳ وہاں وہ تین مہینے تک رہا پھر سُوریہ جانے کے لئے تیار ہو گیا۔ لیکن یہودی اس کے خلاف منصوبے بنا رہے تھے۔ اس لئے پولس نے مکدنیہ سے گذرتے ہوئے سُوریہ جانے کا فیصلہ کیا۔ ۴ کچھ لوگ جو اس کے ساتھ تھے وہ ٹیٹرس کا بیٹا سوپترس جو بیرّیہ کا تھا۔ ارسترخُس اور سکُندس تھسلنیکا کے تھے۔ اور گُیس جو دربے کا تھا۔ اور تیُمتھیُس اور ایشیا کا تخِکس ترخمس ایشیا تک اُس کے ساتھ تھے۔ ۵ یہ لوگ پہلے شہر تراوس گئے اور ہمارا انتظار کیا۔ ۶ ہم جہاز کے ذریعہ فلپّی سے عید فطیر کے بعد روانہ ہوئے اور ان لوگوں سے تراوس میں پانچ دن بعد ملے۔ اور سات دن تک وہیں رہے۔

تروآس کے لئے پولس کا آخری سفر

۷ ہفتہ کے پہلے دن ہم سب وہاں جمع ہوئے کہ خُداوند کا کھانا کھائیں پولس نے گروہ سے کہا کہ دوسرے دن وہ یہاں سے نکلنے کا منصوبہ بنایا

ہےاور وہ تقریباً آدھی رات تک باتیں کرتا رہا۔ **۸** ہم سب بالاخانہ کے کمرہ
میں جمع تھے اور وہاں کئی چراغوں کی روشنی تھی۔ **۹** وہاں ایک نوجوان
آدمی یُوتخس نامی کھڑکی میں بیٹھا تھا۔ پولس کی باتیں سن کر آخر کار وہ نیند
کے زور میں کھڑکی کے باہر گرا وہ تیسری منزل سے نیچے گرا اور لوگ نیچے
جا کر اس کو اٹھائے تو وہ مرچکا تھا۔ **۱۰** پولس نیچے گیا جہاں یُوتخس پڑا تھا
اور اس پر جھک کر اسُے گلے لگالیا پولس نے ایمانداروں سے کہا، "جو یہاں
جمع ہیں پریشان مت ہو وہ زندہ ہے۔" **۱۱** پولس دوبارہ اوپر آیا اور
روٹی کے ٹکڑے کرکے کھایا اور ان سے دیر تک باتیں کی جب اس نے
اپنی باتیں ختم کیں تو صبح ہو چکی تھی تب پولس روانہ ہوا۔ **۱۲** لوگوں
نے یُوتخس کو گھر لے گئے وہ زندہ تھا اور لوگوں کو بڑی تسلّی ہوئی۔

ترواس سے میلیتُس تک سفر

۱۳ ہم بذریعہ جہاز شہر اسُس گئے کہ پہلے جا کر پولس کو لے لیں اس
نے ہم سے اُسس میں ملنے کا منصوبہ بنا یا تھا اور جہاز کو ٹھہرا کر اُسس تک
پیدل جانے کا منصوبہ بنا یا تھا۔ **۱۴** پولس ہم سے اُسس میں ملا اور ہم
سب جہاز سے شہر متلینے گئے۔ **۱۵** دوسرے دن متلینے سے جہاز سے
روانہ ہوئے اور جزیرہ خیُس کے قریب ایک جگہ پہونچے اور وہ تیسرے دن
جہاز سے سامُس پہونچے اور اگلے دن شہر مِلیتُس پہونچے۔ **۱۶** پولس نے
یہ طئے کر لیا تھا کہ افیِس میں نہ رکے کیوں کہ وہ زیادہ دن ایشیاہ میں گذارنا
نہیں چاہتا تھا، وہ جلدی میں تھا کیوں کہ پنیکُست کے دن وہ یروشلم میں
رہنا چاہتا تھا۔

افیِس کے بزرگوں سے پولس کی گفتگو

۱۷ میلیتس میں پولس نے افیُس کو پیغام بھیجا اور اس نے کلیسا
کے بزرگوں کو ملنے کے لئے بلا یا۔ **۱۸** جب بزرگ وہاں آئے تو پولس
نے کہا، "آپ جانتے ہیں میں نے کس طرح اپنا سارا وقت گذارا۔ میں
آپ کے ساتھ ایشیاہ آنے کے پہلے دن ہی سے تھا۔ **۱۹** یہودیوں کے
میرے خلاف بنائے ہوئے منصوبوں سے مجھے کئی دکھ اٹھانے پڑے اور
اکثر میں رو پڑا جیسا کہ تم جانتے ہو کہ میں نے ہمیشہ خُداوند کی خدمت کی
میں نے اپنے بارے میں کبھی نہیں سوچا۔ **۲۰** میں نے ہمیشہ تمہاری
بہتری کے لئے ہی سوچا اور میں نے تمہیں خوش خبری یسوع کے متعلق
عام لوگوں میں دی اور تمہیں گھر میں بھی سکھا یا۔ **۲۱** میں نے یہودیوں
سے کہا اور یونانیوں سے بھی کہا کہ وہ اپنے دلوں کو بدلیں اور خُدا کی طرف
رجوع ہو جائیں۔ اور خُداوند یسوع پر ایمان لائیں۔ **۲۲** لیکن اب میں
یروشلم جارہا ہوں رُوح القدس کی مجبوری سے میں نہیں جانتا کہ وہاں
میرے ساتھ کیا ہو گا۔ **۲۳** لیکن ایک چیز جانتا ہوں کہ رُوح القدس
خبردار کرتا ہے ہر شہر میں مجھے مصیبتوں میں گھرنا ہے اور قید حاصل
کرنا ہے۔ **۲۴** میں نے کبھی اپنی زندگی کی پرواہ نہیں کی میرے لئے اہم
بات یہ ہے کہ اپنا کام پورا کرلوں جسے خُداوند یسوع نے مجھے دیا ہے وہ کام
ہے۔خُدا کے فضل کی خوش خبری کی تعلیم۔
۲۵ "اور اب سنو! میں جانتا ہوں تم میں سے کوئی بھی مجھے آئندہ
نہیں دیکھے گا۔ جب میں تمہارے ساتھ تھا تو میں نے تمہیں خُدا کی
بادشاہت کی خوشخبری دی ہے۔ **۲۶** اور آج میں تم سے ایک چیز کہوں
گا اس یقین سے کہ تم میں سے اگر کسی کی نجات نہ ہوئی ہو تو خُدا مجھے ذمہ دار
نہ ٹھہرائے گا۔ **۲۷** میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ میں نے تمہیں ہر چیز سے آگاہ
کر دیا ہے جس کو خُدا نے تمہیں پہونچانا چاہا۔ **۲۸** خبردار رہ اپنے آپ
کے لئے اور ان تمام لوگوں کے لئے جو خُدا نے تمہیں دی ہیں۔ رُوح
القدس نے تمہیں یہ ذمہ داری دی ہے کہ تم خُدا کے بندوں کی دیکھ بھال
کرو۔ تم خُدا کی کلیسا کے چرواہے کی مانند ہو۔ یہ کلیسا خُدا نے اپنے خاص
خون سے مول لیا ہے۔ **۲۹** میں جانتا ہوں میرے جانے کے بعد تمہارے
گروہ میں کچھ لوگ داخل ہوں گے جو جنگلی بھیڑیوں کے مانند ہوں گے وہ
لوگ تمہارے ریوڑ کو تباہ کرنے کی کوشش کریں گے۔ **۳۰** اور تمہارے
گروہ میں کچھ بُرے قسم کے لوگ رہنما بنیں گے۔ وہ لوگ برائی کی تعلیم
شروع کریں گے اور یہ لوگ یسوع کے ماننے والوں کو سچّائی سے دور کرنے کی
کوشش کریں گے تا کہ وہ ان کے ساتھ ہو سکیں۔ **۳۱** اسلئے تم ہوشیار رہو
اور یہ بات ہمیشہ اپنے ذہن میں رکھو کہ میں تمہارے ساتھ تین سال تک
تھا، میں نے ہمیشہ برائی کے خلاف انتباہ کیا ہے اور تمہیں دن رات سکھاتا
رہا اور اکثر تمہارے لئے رویا بھی ہوں۔
۳۲ "اب میں تمہیں خُدا کی نگرانی کے حوالے کرتا ہوں اور خُدا کے
فضل کا پیغام تمہیں خُدا کی رحمت دے گی اور وہ پیغام خُدا کے اپنے مُقدّس
لوگوں کو میراث دیتا ہے۔ **۳۳** جب میں تمہارے ساتھ تھا تو میں نے
کبھی تمہاری دولت اور قیمتی پوشاک نہیں چاہا۔ **۳۴** تم جانتے ہو کہ میں
نے ہمیشہ اپنی ضرورتوں کے لئے کام کیا اور انکی ضرورتوں کے لئے جو
میرے ساتھ تھے۔ **۳۵** میں تمہیں کہہ چکا ہوں کہ تمہیں اسی طرح سخت
کام کرنا چاہئے جس طرح میں نے کیا ہے اور کمزور لوگوں کی مدد کرنے کے
قابل بنائیں۔ میں نے تمہیں سکھا یا ہے کہ خُداوند یسوع نے کیا کہا ان
باتوں کو یاد کریں۔ یسوع نے کہا تھا دینے میں زیادہ خوشی ہے بہ نسبت
دوسروں سے لینے میں۔"
۳۶ جب پولس نے اپنی تقریر ختم کی تو وہ سب کے ساتھ گھٹنوں
کے بل جھک گیا اور سب نے مل کر دعاء کی۔ **۳۷-۳۸** وہ سب بہت
روئے سب لوگ بہت غمگین تھے کیوں کہ پولس نے کہا کہ اُسے پھر کبھی

نہ دیکھ سکیں گے۔ اُنہوں نے پولس کے گلے لگ کر اسے بوسہ دیا اور اس کے ساتھ اُسے جہاز تک پہونچانے گئے اور الوداع کہا۔

پولس کی یروشلم کو روانگی

۲۱ ہم سب نے بزرگوں کو الوداع کہا تب ہم جہاز سے اپنا سفر شروع کیا اور جزیرہ کوس پہونچے۔ دوسرے دن جزیرہ رُدُس گئے اور رُدُس سے پترہ گئے۔ **۲** پترہ میں ہم نے دیکھا کہ جہاز فینیکے جارہا ہے۔ ہم جہاز پر سوار ہوئے۔ **۳** اور جزیرہ کُپرُس کے قریب پہنچے۔ ہم کو کُپرُس شمالی جانب نظر آیا لیکن وہاں رکے نہیں اور ٹھیک سُوریہ روانہ ہوگئے ہم شہر صُور پر رکے کیوں کہ جہاز کو وہاں اپنا مال اتارنا تھا۔ **۴** صُور میں کچھ یسوع کے ماننے والوں سے ملے ہم ان کے ساتھ سات دن تک ٹھہرے انہوں نے پولس سے کہا کہ یروشلم نہ جائے اسلئے کہ رُوح القدس نے ان کو خبردار کیا تھا۔ **۵** جب ہم نے وہاں سات دن مکمل کیے ہم نے اپنا سفر جاری رکھا تمام یسوع کے شاگرد جن میں عورتیں اور بچّے بھی تھے شہر سے باہر آئے تاکہ الوداع کہیں ہم سب نے گھٹنوں کے بل جھک کر دعاء کی۔ **۶** تب ہم نے الوداع کہا اور جہاز پر سوار ہوگئے اور شاگرد گھر واپس ہوئے۔

۷ اپنا سفر ہم نے صُور سے جاری رکھا اور شہر پُتلمیس گئے۔ وہاں اپنے ایماندار بھائیوں سے ملے اور ایک دن ان کے ساتھ رہے۔ **۸** دوسرے دن ہم پُتلمیس سے شہر قیصریہ گئے ہم فلپ کے گھر گئے اور اس کے ساتھ رہے فلپ کا کام خوش خبری کی تبلیغ کا تھا وہ ان سات مددگاروں میں سے ایک تھا۔ **۹** اسکی چار لڑکیاں تھیں جنکی شادیاں نہیں ہوئیں تھیں اور یہ کنواری بیٹیاں نبوت کا تحفہ تھیں۔ **۱۰** جب ہم وہاں چند روز ٹھہرے تو اگبُس نامی ایک آدمی جو نبی تھا یہودیہ سے آیا۔ **۱۱** وہ ہمارے پاس آیا اور پولس کا کمر بند لیا اگبُس نے کمر بند سے اس کے ہاتھ پیر باندھے اور کہا، ”رُوح القدس مجھ سے کہتا ہے کہ یہودی یروشلم میں آدمی کو اسی طرح باندھیں گے جسے یہ کمر بند باندھا ہوگا اور ان کو غیر یہودیوں کی تحویل میں دیا جائے گا۔“

۱۲ جب ہم نے یہ سنا تو مقامی شاگردوں نے اس سے التجا کی کہ وہ یروشلم نہ جائے۔ **۱۳** لیکن پولس نے کہا، ”تم کیوں رو رہے ہو؟“ ”اور کیوں مجھے ایسا رنجیدہ کر رہے ہو؟“ میں یروشلم میں نہ صرف باندھے جانے پر راضی ہوں بلکہ خُداوند یسوع کے نام پر میں مرنے کے لئے بھی تیار ہوں۔

۱۴ ہم اس کو یروشلم جانے سے نہ روک سکے اور اس سے التجا کرنا چھوڑ کر کہا، ”ہماری دعاء ہے کہ خُداوند کا منشا پورا ہو۔“

۱۵ ہمارے وہاں رہنے کا وقت ختم ہونے کے بعد ہم یروشلم جانے کے لئے تیار ہوئے۔ **۱۶** کچھ یسوع کے ماننے والے قیصریہ سے ہمارے ساتھ آئے تھے اور یہ شاگرد ہمیں مناسون کے گھر لے آئے تاکہ ہم اس کے ساتھ ٹھہر سکیں۔ مناسون کُپرُس کا تھا اور وہ یسوع کے ماننے والوں میں پہلا شخص تھا۔

پولس کی یعقوب سے ملاقات

۱۷ یروشلم میں ایماندار ہمیں دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ **۱۸** دوسرے دن پولس ہمارے ساتھ یعقوب سے ملنے آیا سب بزرگ بھی وہاں تھے۔ **۱۹** پولس ان سب سے ملا اس نے تفصیل سے ان کو دوسری قوموں میں اسکی وزارت کے متعلق اور تمام چیزیں جو اس کے ذریعہ خُدا نے کی اُسے کہا۔ **۲۰** جب قائدین نے یہ سنا تو انہوں نے خُدا کی تمجید کی اور پولس سے کہا، ”بھائی تم جانتے ہو ہزاروں یہودی ایمان لائے ہیں لیکن ان کا مضبوط ایمان ہے وہ سوچتے ہیں موسیٰ کی شریعت کا پالن کرنا اہم ہے۔ **۲۱** یہ یہودی تمہاری تعلیمات کو سن چکے ہیں اور یہ بھی سن چکے ہیں کہ تم یہودیوں کو جو دوسرے ملکوں میں رہتے ہیں یہ تعلیم دیتے ہو کہ موسیٰ کی شریعت سے ہٹ جائیں، اور تمہیں یہ کہتے سنا ہے کہ انکے لڑکوں کی ختنہ نہ کرو نہ موسوی کی رسموں پر عمل کرو۔ **۲۲** ہمیں کیا کرنا ہوگا؟ یہ یہودی اہل ایمان کو یقیناً معلوم ہوگا کہ تم یہاں آئے ہو۔ **۲۳** اسلئے ہم تم کو مشورہ دیتے ہیں حسب ذیل کرو ہمارے ہاں چار آدمیوں نے خُدا سے ایک منّت مانی ہے۔ **۲۴** تم انہیں اپنے ساتھ لے جاؤ اور ان کی پاکی کی تقریب میں شامل رہو ان کے اخراجات کو ادا کرو تاکہ وہ اپنے سر منڈوائیں جس سے ہر ایک کو معلوم ہوگا کہ جو کچھ انہوں نے تمہارے بارے میں سنا ہے وہ سچّ نہیں ہے۔ وہ یہ جان لیں گے کہ تم خود موسیٰ کی شریعت کے مطابق رہتے ہو اور تم اس پر عمل کرتے ہو۔ **۲۵** ہم نے فیصلہ کے بعد غیر یہودی ایمانداروں کو ایک خط روانہ کر چکے ہیں جو درج ذیل ہے:

ایسی غذا مت کھاؤ جو بتوں کو پیش کی گئی ہوں۔ اور خون کو بطور غذا استعمال مت کرو، ایسے جانور جس کا دم گھٹنے سے موت ہو مت کھاؤ اور کسی بھی طرح کے جنسی گناہ سے اپنے آپ کو بچائے رکھو۔“

پولُس کی گرفتاری

۲۶ تب پولس نے چار آدمیوں کو اپنے ساتھ لے لیا اور دوسرے دن اپنے آپ کو پاک کر کے ہیکل کو گیا تاکہ خبر دے سکے کہ کب پاک کرنے کی رسم ختم ہوگی آخری دن پر ہر ایک کی جانب سے نذر لی جائے گی۔

۲۷ تقریباً سات دن ختم ہونے کو تھے اور ہیکل ایشیاہ کے کُچھ
یہودیوں نے پوُلس کو دیکھا۔ وہ تمام لوگوں کی پریشانی کا سبب بنے اور
پوُلس کو پکڑلیا۔ ۲۸ وہ چلاّئے ”اے یہودیو ہماری مدد کرو یہ وہی آدمی ہے
جو سب لوگوں کو موسیٰ کی شریعت کے خلاف کرنے کی تعلیم دیتا ہے اور
ہمارے لوگوں کو اور ہمارے ہیکل کے خلاف کہتا ہے۔ یہ اس قسم کی
تعلیم ہر جگہ لوگوں کو دیتا ہے اور اب چند یونانی آدمیوں کو ہیکل کے صحن
میں لایا ہے اور پاک جگہ کو ناپاک کر دیا ہے۔“ ۲۹ انہوں نے یہ تمام
چیزیں اس لئے کیں کیوں کہ انہوں نے تروفیمس کو پولس کے ساتھ
یروشلم میں دیکھ چکے تھے۔ تروفیمس یونانی تھا اور وہ افیسس کا تھا۔ یہودیوں
نے سمجھا کہ پولس اس کو ہیکل کی مُقدّس جگہ پر لایا ہے۔ ۳۰ یروشلم میں
سب لوگ پریشان تھے اور تمام لوگ دوڑ دوڑ کر جمع ہوئے اور پولس کو ہیکل
کی مُقدّس جگہ سے باہر کھینچ لائے اور ساتھ ہی ہیکل کے دروازوں کو فوراً
بند کر دیا۔ ۳۱ لوگ پولس کو قتل کرنا چاہتے تھے اور فوج کے سر براہ کو
خبر ملی کہ پورے شہر میں گڑ بڑ ہے۔ ۳۲ فوجی سردار تیزی سے فوجی
افسروں اور سپاہیوں کے ساتھ وہاں پہونچ گئے لوگ فوجی سپاہیوں اور
سرداروں کو دیکھا اور پولس کو مار پیٹ سے باز آئے۔ ۳۳ فوجی سردار
پولس کی طرف بڑھا اور اس کو گرفتار کر لیا اور اپنے سپاہیوں کو حکم دیا،“
اسے زنجیروں سے باندھ دیں اور پھر پوچھا کہ یہ کون ہے اور اس نے کیا
کیا ہے ؟“ ۳۴ مجمع میں سے لوگ ایک بات پر چلاّرہے تھے اور دوسرے
کسی اور بات پر۔ کوئی مختلف باتیں بتا رہا تھا اس ہلڑ بازی میں فوجی سردار
کچھ سمجھ نہ سکا کہ واقعہ کیا ہے اس لئے اس نے سپاہیوں کو حکم دیا کہ پولس
کو فوجی قلعہ میں لے جائے۔ ۳۵-۳۶ اور ساری بھیڑ ساتھ ہو گئی جب
سپاہی سیڑھیوں پر پہونچے تو مجمع تشدد پر اتر آیا انہیں پولس کو اٹھا کر
لے جانا پڑا اور اسطرح پولس کی حفاظت کرنی پڑی کیوں کہ لوگ اس کو ضرر
پہنچانا چاہتے تھے اور چلاّرہے تھے کہ ”اس کو مار ڈالو۔“
۳۷ جب سپاہی پولس کو قلعہ میں لے جارہے تھے تو پولس نے فوجی
سردار سے کہا، ”کیا میں تم سے کچھ کہہ سکتا ہوں ؟“
فوجی سردار نے پوچھا، ”کیا تم یونانی جانتے ہو ؟ ۳۸ تب تو تم وہ
آدمی نہیں جو میں نے سُوچا تھا میں نے سوچا تھا کہ تم وہی مصری ہو جس نے
کچھ عرصہ پہلے حکومت کے خلاف گڑبڑ شروع کی تھی اور تقریباً چار ہزار
آدمیوں کو باغی بنا کر اُنہیں ریگستان میں لے گیا تھا ؟“
۳۹ پولس نے کہا، ”نہیں میں تو ترُسس کا یہودی ہوں اور ترُسس
کِلکیہ میں ہے اور میں اس کا اہم شہری ہوں براہ کرم مجھے لوگوں سے بات
کرنے دیجئے۔“
۴۰ فوجی افسر نے پولس کو لوگوں سے بات کرنے کی اجازت دی
پولس نے سیڑھیوں پر کھڑے ہو کر لوگوں کو ہاتھ ہلا کر اشارہ کیا جس سے
لوگ خاموش ہوگئے پولس ان سے یہودیوں کی زبان میں بولا۔

پولس کا لوگوں سے خطاب

۲۲ پولس نے کہا، ”اے میرے بزرگو اور بھائیو! سنو میں
اپنی صفائی میں تم سے کچھ کہنے جا رہا ہوں۔“ ۲ جب
یہودیوں نے سنا کہ پولس عبرانی زبان میں کہہ رہا ہے تو چپ ہو گئے۔
پولس نے کہا۔ ۳ ”میں یہودی ہوں اور میں ترُسس میں پیدا ہوا ہوں جو
ملک کِلکیہ میں ہے میری پرورش شہر یروشلم میں ہوئی اور میں گملی ایل* کا
طالب علم تھا جس نے مجھے خاص توجہ سے ہمارے باپ دادا کی شریعت
کی تعلیم دی میں سچّی لگن سے خُدا کی خدمت کر رہا تھا جیسا کہ تم لوگ آج
یہاں جمع ہو۔ ۴ میں نے ان لوگوں کو بہت ستایا جو مسیحی طریقہ پر چلتے تھے
ان میں سے چند لوگوں کی موت کا سبب میں ہوں۔ میں نے مردوں اور
عورتوں کو گرفتار کر کے قید خانہ میں ڈالا۔ ۵ اعلیٰ کاہن اور بزرگ یہو دی
سر براہ ثابت کر سکتے ہیں کہ یہ سچ ہے۔ ایک مرتبہ ان سر براہوں نے مجھے
خطوط دیئے۔ دمشق میں یہودی بھائیوں کے لئے تھے۔ اس طرح میں وہاں
یسوع کے شاگِردوں کو گرفتار کرنے کے لئے جارہا تھا۔ سزا دینے کے لئے
اُنہیں یروشلم لے آؤں۔

پوُلس اپنی تبدیلی کے بارے میں کہتا ہے

۶ ”میرے دمشق کے سفر کے دوران کچھ واقعہ رو نما ہوا۔ دوپہر کے
قریب جب میں دمشق کے نزدیک تھا کہ اچانک آسمان سے ایک چمکتا نور
میرے اطراف چھا گیا۔ ۷ میں زمین پر گر گیا ایک آواز آئی جو کہہ رہی تھی
”ساؤل، ساؤل تو مجھے کیوں ستاتا ہے۔ ۸ میں نے جواب دیا کہ تم کون ہو
اے خُداوند؟ آواز نے جواب دیا، ”میں ناصری یسوع ہوں میں وہی ہوں
جسے تم نے ستایا تھا۔ ۹ جو آدمی میرے ساتھ تھے اُنہوں نے آواز کو نہ سمجھا
لیکن انہوں نے نور کو دیکھا۔ ۱۰ میں نے کہا اے خُداوند میں کیا کروں ؟
خُداوند نے جواب دیا، ”اٹھو اور دمشق جاؤ وہاں تجھے تمام چیزوں کے متعلق
کہا جائے گا جو میں نے تیرے کرنے کے لئے مقرر کیا ہے۔“ ۱۱ میں
دیکھ نہیں سکا کیوں کہ اس نور کی تجلی نے مجھے اندھا بنا دیا اسلئے جو آدمی
میرے ساتھ تھے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے دمشق لے گئے۔
۱۲ ”دمشق میں حننیاہ نامی ایک شخص میرے پاس آیا جو پرہیز گار
آدمی تھا۔ اور موسیٰ کی شریعت کا اطاعت گذار تھا وہاں تمام یہودی اس کی
عزت کرتے تھے۔ ۱۳ اُس نے میرے قریب آکر کہا، ”بھائی ساؤل

گملی ایل یہ فریسی گروہ کا اہم استاد تھا جو یہودی مذہبی گروہ سے تھا دیکھو اعمال ۵:۳۴

دوبارہ دیکھو اور اسی لمحہ اچانک میں اس کو دیکھ سکا۔ ۱۴ اس نے کہا
میرے باپ دادا کے خُدا نے تمہیں بہت پہلے منتخب کرلیا ہے تاکہ تم اس
کے منصوبہ کو جان لو اور اس راستباز کو دیکھ لو اور اس کے الفاظ کو سن لو۔
۱۵ تم اس کے گواہ ہوگے۔ سب لوگوں پراور جو کچھ تم نے دیکھا اور
سنا۔ ۱۶ اب زیادہ انتظار مت کرو اٹھو اور بپتسمہ لو۔ اور اپنے گناہوں کو
اس کے نام کا بھروسہ کرکے نجات کے لئے دھوڈالو۔

۱۷ "اس کے بعد میں واپس یروشلم آیا اور جب میں ہیکل میں دعاء
کررہا تھا میں نے رویا دیکھا۔ ۱۸ میں نے یسوع کو دیکھا اس نے مجھ سے
کہا جلدی سے یروشلم کو چھوڑ دو یہاں لوگ میرے متعلق تمہاری نبوت
قبول نہیں کریں گے۔ ۱۹ میں نے کہا اے خُداوند! لوگوں کو یہ معلوم
ہے کہ میں وہی آدمی ہوں جس نے تمہارے ایمانداروں کو مارا پیٹا اور جیل
میں ڈالااوریہودی عبادت خانوں میں گھوم گھوم کر انہیں تلاش کرتا اور ان
لوگوں کو جو تم پر ایمان لائے گرفتار کرتا رہا۔ ۲۰ اور جب تمہارے گواہ
اسٹیفین کا خون ہوا تھا میں وہاں موجود تھا اور اس کو مار ڈالنے کے لئے میں
نے منظوری دی تھی۔ اور ان کے کپڑوں کی حفاظت بھی کی تھی جنہوں
نے اس کو مارا تھا۔ ۲۱ لیکن یسوع نے مجھ کو کہا، "جاؤاب میں تمہیں
غیر یہودی قوموں کے پاس بھیجوں گا جو بہت دور ہیں۔"

۲۲ جب پولس نے غیر یہودی قوموں کے پاس بھیجے جانے کی بات
کہی تو لوگوں نے اپنی خاموشی کو توڑا اور چلّائے "اس کو مار ڈالو اور اسکو
زمین سے فنا کردو ایسے آدمی کا زندہ رہنا مناسب نہیں۔" ۲۳ وہ چلاّ کر
اپنے کپڑے پھینکتے ہوئے دھول ہوا میں اڑانے لگے۔ ۲۴ فوجی افسر نے
سپاہیوں سے کہا کہ پولس کو قلعہ میں لے جاؤ اس نے سپاہیوں سے کہا کہ
پولس کو مارو تاکہ معلوم ہو کہ لوگ کس سبب سے اسکی مخالفت میں چلاّئے
تھے۔ ۲۵ اسلئے سپاہیوں نے پولس کو باندھ دیا اور اسے مارنے کے لئے
تیاّر تھے۔ لیکن پولس نے ایک فوجی افسر سے کہا، "کیا تمہارے نزدیک
یہ جائز ہے کہ ایک رومہ شہری کو مارو جب کہ اس کا جرم ابھی ثابت نہیں
ہُواہے۔"

۲۶ افسر نے جب یہ سنا تو سردار کے پاس گیا اور سب کچھ کہا پھر
افسر نے اس سے کہا، "تم جانتے ہو کہ تم کیا کررہے ہو؟" یہ شخص پولس
رومہ کا شہری ہے۔
۲۷ اعلی سر براہ نے پولس کے قریب آکر پوچھا مجھ سے کہو "کیا تم
واقعی رومہ کے شہری ہو؟"
پولس نے کہا، "ہاں۔"
۲۸ اعلیٰ سر براہ نے کہا، "میں نے رومہ کا شہری بننے کے لئے بڑی
رقم دی ہے لیکن پولس نے کہا میں پیدائشی رومہ شہری ہوں۔"

۲۹ جولوگ پولس سے تفتیش کرنے کی تیاّری کررہے تھے وہاں سے
فوراً چلے گئے۔ اعلیٰ سر براہ ڈر گیا کیوں کہ وہ پولس کو باندھ چکا تھا اور پولس
رومہ کا شہری تھا۔

پولس کی یہودی قائدین سے گفتگو

۳۰ دوسرے دن سردار کاہن نے طئے کیا کہ وہ اس بات کا پتہ
لگائے کہ یہودی کیوں پولس کے خلاف ہوگئے ہیں چنانچہ اس نے کاہنوں
کے رہنما اور عدالت کے صدر کو جمع ہونے کا حکم دیا اور پولس کی زنجیریں
کھول دیں اور اسکو مجلس کے سامنے کھڑا کردیا۔

۲۳ پولس نے یہودی عدالت والوں کو غور سے دیکھ کر کہا،
"اے بھائیو! میری زندگی آج نیک دلی سے خُدا کی راہ
میں گذری ہے اور جو بھی میں نے ٹھیک سمجھا وہی کیا۔" ۲ اعلیٰ کاہن
حننیاہ بھی وہاں تھا اس نے ان آدمیوں کو جو پولس کے قریب تھے کہا کہ
پولس کے منہ پر طمانچے ماریں۔ ۳ پولس نے حننیاہ سے کہا، "تو ایک
ایسی گندی دیوار ہو جسے اوپر سے سفیدی کی گئی ہے خُدا تجھے بھی مارے گا تو
شریعت کے مطابق فیصلہ کرنے کے لئے ہے لیکن تو مجھے مارنے کے لئے
حکم دے رہا ہے جو موسیٰ کی شریعت کے خلاف ہے۔"
۴ جو لوگ پولس کے قریب کھڑے تھے انہوں نے کہا، "تم اس قسم
کی باتیں اعلیٰ کاہن سے نہیں کہہ سکتے تم ان کی بے عزّتی کررہے ہو۔"
۵ پولس نے کہا، "بھائیو مجھے نہیں معلوم تھا کہ یہ اعلیٰ کاہن ہے
تحریروں میں لکھا ہے کہ تم اپنے اعلیٰ کاہن کو برا نہ کہو۔"*
۶ اس مجلس میں کچھ صدوقی اور کچھ فریسی بھی تھے اس لئے پولس نے
ایک ترکیب سوجھی اس نے کہا، "بھائیو! میں فریسی ہوں اور میرے
باپ دادا بھی فریسی تھے مجھ پر مقدمہ ہو رہا ہے کیوں کہ مجھے یقین ہے کہ
لوگ مرنے کے بعد اٹھائے جائیں گے۔"

۷ جب پولس نے یہ کہا تو فریسیوں اور صدوقیوں میں تکرار بحث
شروع ہوئی اور وہ دو گروہ میں بٹ گئے۔ ۸ صدوقیوں کا عقیدہ ہے کہ لوگ
مرنے کے بعد دوبارہ جی نہیں اٹھیں گے اور وہ فرشتہ میں اور نہ کوئی رُوح
میں عقیدہ رکھتے ہیں مگر فریسی کا دونوں پر عقیدہ ہے۔ ۹ تمام یہودی زور
شور سے چلاّنا شروع کیا اور فریسیوں میں سے بعض شریعت کے معلّمین
اٹھے اور بحث کی اور کہا، "ہم اس آدمی میں کوئی بُرا عمل نہیں پاتے، ہوسکتا
ہے دمشق کے راستے میں کسی فرشتہ یا رُوح نے اس سے کلام کیا ہو۔"

* تم نہ ... کہو خروج ۲۲:۲۸

۱۰ بحث و تکرار لڑائی میں تبدیل ہو گئی اور پلٹن کے سردار نے
خوف محسوس کیا کہ کہیں یہودی پولس کے ٹکڑے نہ کر ڈالیں اس لئے
سپاہیوں کو حکم دیا کہ پولس کو ان میں سے نکال کر قلعہ میں لے آؤ۔
۱۱ دوسری شب خُداوند یسوع پولس کے پاس آ کھڑا ہوا اور کہا،
"ہمت رکھ جسطرح تو نے یروشلم میں میری گواہی دی اسی طرح تجھے رومہ
میں بھی میری گواہی دینی ہو گی۔"

کُچھ یہودی پوُلس کو مارنے کا منصوبہ بناتے ہیں

۱۲ دوسری صبح کچھ یہودیوں نے پولس کو مار ڈالنے کی سازش
بنائی۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ جب وہ پولس کو نہیں قتل کریں گے وہ کچھ
بھی نہیں کھائیں گے اور نہ پئیں گے۔ ۱۳ جنہوں نے یہ منصوبہ بنایا
تعداد میں چالیس سے زیادہ تھے۔ ۱۴ انہوں نے یہودی کاہنوں کے رہنما
اور بزرگ قائدین کے پاس جا کر کہے، "وہ قسم کھائے ہیں کہ جب تک ہم
پولس کو نہ قتل کریں گے ہم کوئی چیز اپنے منہ میں نہ ڈالیں گے نہ کھائیں
گے نہ ہی پئیں گے۔ ۱۵ اور اب تم پلٹن کے سردار کو تمہاری طرف
سے اور صدرِ عدالت کی جانب سے پیغام بھیجو تم انہیں لکھو کہ پولس کو
تمہارے سامنے پیش کرے جب وہ آرہا ہو تو پولس کے مقدمہ میں مزید
تفتیش کریں اس اثنا میں ہم تیار ہیں کہ اسے راہ میں ختم کر دیں۔"
۱۶ لیکن پولس کے بھتیجے کو یہ منصوبہ معلوم ہو گیا وہ قلعہ میں گیا اور
پولس کو اس کے متعلق اطلاع دی اس لئے پولس نے ایک فوجی افسر کو بلایا
اور کہا۔ ۱۷ "اس نوجوان کو سردار کے پاس لے جاؤ یہ اس کے لئے یہ
ایک پیغام لایا ہے۔" ۱۸ اور فوجی افسر نے پولس کے بھتیجے کو پلٹن
کے سردار کے پاس لے گیا اور کہا، "قیدی پولس نے مجھ سے کہا کہ اس
نوجوان کو آپ کے پاس لے جاؤں کیوں کہ یہ آپ کے لئے کوئی پیغام لایا
ہے۔"
۱۹ پلٹن کے سردار نے اس نوجوان کو تنہائی میں لا کر کہا، "کہہ
دے کہ تو مجھ سے کیا کہنا چاہتا ہے؟"
۲۰ نوجوان نے کہا، "یہودیوں نے اتفاق کیا ہے کہ آپ اسے کہیں
کہ پولس کو کل صدر عدالت میں لے آئیں تا کہ وہ اس سے پولس کے مقدمہ
میں مزید تحقیق کریں۔ ۲۱ لیکن آپ ان کا یقین نہ کریں وہ چالیس
سے زیادہ یہودی ہیں جو پولس کو مار ڈالنا چاہتے ہیں ان لوگوں نے پولس کو
مارنے کے لئے قسم کھائی ہے کہ جب تک اُسے نہ ماریں گے وہ کوئی چیز نہ
کھائیں گے نہ پئیں گے۔ وہ اب تیار ہیں صرف آپکی مرضی کے انتظار میں
ہیں۔"

۲۲ سردار نے نوجوان کو یہ کہتے ہُوئے بھیج دیا، "کسی کو بھی یہ
معلوم نہ ہونے دینا کہ تم نے مجھ سے کُچھ کہا ہے۔"

پوُلس کو قیصریہ بھیجا گیا

۲۳ پلٹن کے سردار صوبہ داروں کو بُلا کر کہا، "دو سو سپاہی اور ستّر
سوار اور دو سو نیزہ بردار پہر رات گئے قیصریہ جانے کو تیّار رکھنا۔ ۲۴ اور
پولس کی سواری کے لئے بھی گھوڑے رکھیں تا کہ اسے صوبہ دار فیلکس کے
پاس سلامتی سے پہنچا دیں۔" ۲۵ پلٹن کے سردار اس طرح ایک خط لکھا:

۲۶ کلودیس، لوُبیاس
یہ خط فلیکس بہادر حاکم کو:
نیک تمناؤں کے ساتھ لکھ رہا ہے۔
۲۷ اس شخص کو یہودیوں نے پکڑ کر مار ڈالنا چاہا مگر جب مجھے
معلوم ہوا کہ وہ رومہ شہری ہے تو میں نے موقع پر اپنے
سپاہیوں کی مدد سے اسکو بچا لیا ہے۔ ۲۸ میں نے یہ معلوم
کرنا چاہا کہ وہ کس لئے اس پر نالش کرنا چاہتے ہیں اس لئے
میں اس کے ساتھ ان کی صدر عدالت میں گیا۔ ۲۹ تب یہ
معلوم ہوا کہ وہ اپنی شریعت کے مسئلوں کی بات پر الزامات
لگا رہے ہیں لیکن اس پر ایسا کوئی الزام نہیں لگایا گیا کہ قتل
یا قید کا موجب بنے۔ ۳۰ مجھے معلوم ہوا ہے کہ یہودی اس
کو قتل کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں اس لئے میں نے اس کو
تمہارے پاس روانہ کیا اور نالش کرنے والوں سے بھی کہا ہے
کہ اپنا دعویٰ وہ تمہارے سامنے پیش کریں۔

۳۱ سپاہیوں نے ویسا ہی کیا جیسا انہیں کہا گیا۔ سپاہیوں نے پوُلس
کو لیا اور اُس رات اُسے شہر انیپترس پہنچا دیا۔ ۳۲ دوسرے دن
سپاہیوں نے پولس کو گھوڑے کی پیٹھ پر قیصریہ لے گئے لیکن دیگر سپاہی
اور نیزہ بردار واپس قلعہ یروشلم کو آئے۔ ۳۳ گھوڑسوار قیصریہ پہونچ کر
گورنر فلیکس کو خط دیا اور پولس کو بھی اس کے سامنے پیش کیا۔ ۳۴ حاکم
نے خط پڑھا اور پولس سے کہا، "تمہارا تعلق کس ملک سے ہے؟" اور حاکم
کو معلوم ہوا کہ پولس سلیکیہ کا ہے۔ ۳۵ تب حاکم نے کہا، "میں تمہارا
مقدمہ اس وقت سنوں گا جب کہ وہ یہودی جو تمہارے مخالف ہیں یہاں
آئیں۔" پھر حاکم نے حکم دیا کہ اسے محل میں رکھا جائے جس کو ہیرودیس
نے بنایا تھا۔

یہودیوں کے پولس پر الزامات

۲۴ پانچ دن بعد حننیاہ جو اعلیٰ کاہن تھے چند بزرگ یہودی
قائدین اور ترطلس نامی وکیل کے ساتھ قیصریہ آئے۔ وہ
قیصریہ آئے تا کہ پولس کے خِلاف الزامات عائد کر کے حاکم کے سامنے پیش
کریں۔ ۲ جب اسے بلا گیا تو ترطلس نے الزامات لگانے شروع کیے۔
اور کہا، "فضیلت مآب جناب فیلیس! آپ کے زیر حفاظت ہم بہت
امن سے ہیں اور آپ کی دور اندیشی سے اس ملک کی کئی برائیاں دور
ہوئیں۔ ۳ ہم ان تمام کو قبول کرتے ہیں ہم اسی لئے آپ کے ہمیشہ اور
ہر طرح شکر گذار ہیں۔ ۴ میں آپ کا زیادہ وقت لینا نہیں چاہتا لیکن میری
ایک درخواست ہے براہ مہربانی چند باتیں جو میں کہنا چاہتا ہوں سکون سے
سن لیں۔ ۵ یہ شخص پولس ایک مفسد اور دُنیا بھر میں یہودیوں کے لئے
فتنہ کا ذمہ دار ہے اور ناصری گروہ کا سردار ہے۔ ۶-۸ * اور یہ ہیکل کو
نجس کرنا چاہتا ہے لیکن ہم نے اس کو روکا۔ آپ اسی سے دریافت کر کے
معلوم کر سکتے ہیں جو الزام ہم نے اس پر لگائے ہیں وہ سچّ ہیں یا نہیں۔"
۹ دوسرے یہودیوں نے بھی متّفق ہو کر کہا، "یہ سب سچّ ہے۔"

فلیکس کے سامنے پُولس کی صفائی

۱۰ حاکم نے پوُلس کو کہنے کے لئے اشارہ کیا تو اس نے کہا! "اے
حاکم فلیکس! میں جانتا ہوں کہ آپ بہت برسوں سے اس قوم کے منصف
ہیں اس لئے میں بڑی خوشی کے ساتھ آپ کے سامنے اپنا عذر بیان کرتا
ہوں۔ ۱۱ میں صرف بارہ دن قبل یروشلم میں عبادت کرنے گیا تھا۔
آپ خود دریافت کر سکتے ہیں۔ ۱۲ یہ یہودی جو مجھ پر الزام لگا رہے ہیں نہ
انہوں نے مجھے ہیکل میں کسی سے بحث کرتے دیکھا اور نہ شہر میں یا کسی اور
جگہ یہودی عبادت خانہ میں فساد کرتے دیکھا۔ ۱۳ اور یہ لوگ میرے خلاف
جو الزام لگا رہے ہیں ثابت نہیں کر سکتے۔ ۱۴ لیکن میں اقرار کرتا ہوں کہ
میں اپنے اجداد کے خُدا کی عبادت بحثیت شاگرد یسوع کے طریقہ پر کرتا
ہوں یہودی کہتے ہیں کہ یسوع کے طریقہ غلط ہیں۔ لیکن جو کچھ موسیٰ کی
شریعت میں ہے اس پر ایمان رکھتا ہوں اس کے علاوہ اور نبیوں کی
کتابوں میں جو لکھا ہے ان سب پر میرا ایمان ہے۔ ۱۵ میں خُدا سے وہی
امید رکھتا ہوں جیسا کہ یہودی رکھتے ہیں کہ اچھے اور بُرے سب ہی لوگ
مرنے کے بعد اٹھائے جائیں گے۔ ۱۶ اسی لئے میری ہمیشہ یہی کوشش
ہے کہ جن چیزوں کو میں صحیح سمجھتا ہوں وہ خداوند اور اس کے آدمیوں کی
نظر میں صحیح ہے۔
۱۷ "میں یروشلم میں کئی سالوں سے نہیں تھا واپس یروشلم اس لئے
آیا کہ میرے لوگوں کے لئے کچھ رقم لاؤں اور کچھ نذریں چڑھاؤں۔
۱۸ اور جب میں ایسا کر رہا تھا تو یہودیوں نے مجھے ہیکل میں دیکھا اور میں
صفائی کی تقریب ختم کر چکا تھا میں نے کوئی مجمع اپنے اطراف اکٹھا نہیں
کیا اور کوئی گڑ بڑ نہیں کی۔ ۱۹ لیکن ایشیاہ کے کچھ یہودی وہاں تھے وہ
یہاں آپ کے سامنے ہوں گے اگر میں نے واقعی کوئی غلطی کی ہے تو ایشیاہ
کے وہ یہودی مجھ پر الزام لگا سکتے ہیں۔ ۲۰ یا ان یہودیوں سے دریافت
کیجئے۔ کیا انہوں نے مجھ میں کوئی خرابی دیکھی جب میں یروشلم میں یہودی
عدالت میں کھڑا تھا۔ ۲۱ میں نے صرف ایک بات کہی تھی کہ میرا
عقیدہ ہے کہ لوگوں کو موت کے بعد جلایا جائے گا اور اسلئے مجھ پر آج مقدمہ
چلایا جا رہا ہے۔"
۲۲ فلیکس نے جو صحیح طور پر یسوع کے طریقے سے واقف تھا اس
نے مقدمہ یہ کہہ کر ملتوی کر دیا، "جب فوجی سردار لُوسیاس آئے گا تب
میں تمہارے مقدمہ کی تفتیش کروں گا۔" ۲۳ اور حاکم نے فوجی افسر کو
حکم دیا کہ پولس کو قید میں آرام سے رکھے اور اس کے کسی دوست کو اس
سے ملنے اور خدمت کرنے سے منع نہ کرنا۔

پولس فلیکس اور اسکی بیوی سے بات کرتا ہے

۲۴ فلیکس چند روز بعد پنی بیوی درُوسِلّہ کے ساتھ آیا وہ یہودی تھی۔
فلیکس نے پولس کو پیش کرنے کے لئے کہا اور پولس سے مسیح یسوع کے
ایمان کے متعلق اس دین کی بابت سنا۔ ۲۵ جب پولس راستبازی
اور پرہیز گاری کے متعلق بات کر رہا تھا وہ دہشت زدہ ہو گیا اور پولس سے
کہا، "اب تو چلا جا اور جب مجھے وقت ملے گا تجھے بلاؤنگا۔" ۲۶ در حقیقت
وہ پولس سے بار بار گفتگو کر رہا تھا وہ امید کر رہا تھا کہ پولس کی طرف سے
اسے رشوت کے طور پر کچھ روپے ملیں گے۔
۲۷ لیکن دو سال کے بعد پُرکیس فیستس حاکم بنا۔ تب فلیکس اب
حاکم نہ رہا۔ لیکن فلیکس پولس کو جیل میں چھوڑ دیا۔ کیوں کہ فلیکس چاہتا
تھا کہ یہودیوں کی خوشنودی کے لئے کچھ نہ کچھ کرے۔

پولس کی قیصر سے دادرسی

۲۵ فیستس صوبہ دار بنا اور تین دن بعد وہ قیصریہ سے یروشلم
آیا۔ ۲ سردار کاہنوں اور یہودی قائدین نے پولس

آیت ۶-۸ چند یونانی نسخوں میں یہ آیت ۶-۸ شامل ہے؛ "اور ہم نے چاہا کہ
اپنی شریعت کے مطابق اس کی عدالت کریں۔ ۷ لیکن لوسیاس سردار آکر اسے
ہم سے چھین لیا۔ ۸ اور لوسیاس اسکے لوگوں کو حکم دیا کہ ان لوگوں تک جائیں اور
تم سب پر الزام لگائیں

کے خلاف الزامات لگا کر انہیں فیستس کے سامنے پیش کیا۔ ۳ انہوں نے
فیستس سے کہا کہ اُنکے لئے کچھ کرے اور پولس کو یروشلم بھیجے اور
انہوں نے منصوبہ بنایا کہ پولس کو راستے میں مار ڈالیں۔ ۴ لیکن فیستس
نے جواب دیا، ”نہیں پولس کو قیصریہ میں ہی رکھا جائے گا۔ میں خود جلد ہی
قیصریہ جاؤں گا۔ ۵ تم میں سے چند قائدین کو میرے ساتھ چلنا ہو گا اگر اُس
نے واقعی کچھ غلط کیا ہے تو اس کے خلاف قیصریہ میں الزام دھر سکتے
ہیں۔“

۶ فیستس یروشلم میں مزید آٹھ یا دس دن ٹھہرا رہا۔ تب وہ قیصریہ کے
لئے روانہ ہوا اور دوسرے دن اس نے سپاہیوں سے کہا کہ پولس کو اس کے
سامنے پیش کرے۔ تب اس نے اپنی جگہ لی وہ فیصلہ کی نشست پر تھا۔
۷ جب پولس عدالت میں داخل ہوا تو وہ یہودی جو یروشلم سے آئے تھے
اُس کے اطراف آکر کھڑے ہوگئے اور اس پر بہت سارے سخت الزامات
لگانے لگے مگر انکو ثابت نہ کر سکے۔ ۸ پولس نے اپنی صفائی میں کہا، ”میں
نے کوئی جرم یہودی شریعت کے یا ہیکل کے خلاف یا قیصریہ کے خلاف
نہیں کیا ہے“

۹ لیکن فیستس نے یہودیوں کو خوش کرنے کی غرض سے پولس سے
کہا، ”کیا تم یروشلم جانا چاہتے ہو۔ تمہارے مقدمہ کا فیصلہ وہاں میرے
سامنے ہو؟“

۱۰ پولس نے کہا، ”میں قیصریہ کی عدالت میں کھڑا ہوں اور صرف
یہیں میرے مقدمہ کا فیصلہ ہونا چاہئے۔ میں نے یہودیوں کے ساتھ کوئی
برائی نہیں کی اور اس سچّائی کو تو بہتر جانتا ہے۔ ۱۱ اگر میں نے کوئی
جرم کیا ہے اور شریعت کہتی ہے کہ اس کی سزا موت ہے تو میں موت کی
سزا قبول کرنے کے لئے تیار ہوں۔ لیکن اگر ان کے الزامات اگر ثابت نہ
ہو سکے تب کوئی بھی مجھے اُن یہودیوں کے حوالے نہیں کر سکتا۔ میں قیصر
سے اپیل کرتا ہوں کہ وہی میرا مقدمہ کا فیصلہ کرے۔“
۱۲ فیستس نے اس بارے میں اپنے مشیروں سے گفتگو کی تب اس
نے کہا چونکہ تم نے ”قیصر سے اپیل کی ہے تو قیصر ہی کے پاس جائے
گا۔“

فیس تس بادشاہ اگرپّا سے پوُلس کے بارے میں پوچھتا ہے

۱۳ اور کچھ دن بعد بادشاہ اگرپّا اور برنیکے قیصریہ آئے اور فیستس سے
ملاقات کی۔ ۱۴ وہ وہاں بہت دن ٹھہرے رہے فیستس نے پولس کے
مقدّمہ کے تعلق سے بادشاہ سے کہا ”فیستس نے کہا ایک آدمی کو قید میں
چھوڑا ہے۔ ۱۵ جب میں یروشلم گیا تو سردار کاہنوں اور بزرگ یہودی
قائدین نے اس شخص کے خلاف الزامات لگائے اور مجھ سے اس کی موت
کے حکم کی درخواست کی۔ ۱۶ لیکن میں نے ان کو جواب دیا، ”جب
کسی آدمی پر کسی خطا کا الزام لگایا جائے تو رومی قانون اس بات کی اجازت
نہیں دیتا کہ ایسے آدمی کو دوسروں کے حوالے کرے۔ سب سے پہلے تو جو
آدمی ملزم ہے اس کو چاہئے کہ الزامات کا سامنا لوگوں سے کرے اور اس
آدمی کو اپنے دفاع میں الزامات کے خلاف عذر خواہی کا موقع ملنا چاہئے۔
۱۷ اسلئے جب یہ یہودی قیصریہ کی عدالت میں مقدمہ پیش کرنے کے
لئے آئے تو میں نے وقت ضائع کیے بغیر فیصلہ کی نشست پر بیٹھ کر اس
آدمی کو لانے کا حکم دیا۔ ۱۸ جب یہودی بطور مدعی کھڑے ہوگئے تو جن
برائیوں کا مجھے گمان تھا ان میں سے انہوں نے کسی کا الزام اس پر نہ لگایا۔
۱۹ بلکہ وہ ان موضوعات پر جو ان کے دین اور یسوع نامی شخص کے
بارے میں بحث کر رہے تھے۔ جو مر چکا ہے۔ لیکن پولس نے کہا وہ زندہ
ہے۔ ۲۰ چونکہ میں ان موضوعات کے بارے میں کچھ زیادہ نہیں
جانتا اسی لئے میں نے اس بحث میں دخل اندازی کو غیر موزوں محسوس
کیا۔ چونکہ میں نے اس کو پوچھا، ”کیا تم یروشلم جانا چاہتے ہو تا کہ یہ مقدمہ
وہاں چلایا جا سکے؟ ۲۱ پولس نے کہا اس کو قیصریہ میں رکھنا چاہئے اور وہ
شہنشاہ قیصر سے فیصلہ چاہتا ہے اسلئے میں نے اس کے متعلق احکام دیئے
جب اسے قیصر کے پاس نہ بھیجا جائے اُس وقت تک اُسے قیصریہ کے
جیل میں رہنا ہو گا۔“

۲۲ اگرپّا نے فیستس سے کہا، ”میں بھی اس آدمی کی سننا چاہتا
ہوں۔“ فیستس نے کہا، ”تم اسے کل سن سکو گے۔“
۲۳ دوسرے دن اگرپّا اور برنیکے بڑی شان و شوکت اور فخر کے ساتھ
کمرہ عدالت میں داخل ہوئے اور ساتھ ہی پلٹن کے سرداروں اور قیصریہ
کے اہم لوگ بھی کمرہ عدالت میں داخل ہوئے فیستس نے سپاہیوں کو حکم
دیا کہ پولس کو اندر لے آئے۔ ۲۴ فیستس نے کہا، ”بادشاہ اگرپّا اور تمام
لوگ یہاں جمع ہیں۔ اس آدمی کو دیکھو۔ تمام یہودی یروشلم کے اور یہاں
کے اُس کے خلاف مجھ سے شکایت کی۔ جب وہ اِس کے بارے میں
شکایت کی تو چلاّئے کہ اس کا زیادہ دیر زندہ رہنا مناسب نہیں۔
۲۵ جب میں نے جانچ کی کُچھ بھی غلطی محسوس نہ کر سکا۔ میں نے ایسا کوئی
سبب نہیں دیکھا یہ صاف تھا کہ اس نے کچھ نہیں کیا جس کی وجہ سے وہ
قتل کی سزا کا مستحق ہو لیکن وہ چاہتا ہے کہ قیصر کو اس کا فیصلہ کرنا ہو گا۔
یہی وجہ ہے کہ میں نے طئے کیا ہے اس کو روما بھیجا جائے۔ ۲۶ میں صحیح
معنوں میں نہیں جانتا کہ قیصر کو کیا لکھوں، کہ اس شخص نے غلط کام کیا
ہے۔ اسی لئے میں نے اسکو آپ سب کے سامنے لایا ہوں خاص طور سے
بادشاہ اگرپّا کے سامنے مجھے امید ہے اس چھان بین کے بعد قیصر کو لکھنے
کے لئے کچھ نہ کچھ میرے پاس ہو گا۔ ۲۷ کیوں کہ قیدی کے بھیجتے

وقت اُن الزاموں کو جو اُس پر لگائے گئے ہوں ظاہر نہ کرنا، مجھے خلاف عقل
معلوم ہوتا ہے۔“

پولس بادشاہ اگرپّا کے سامنے

۲۶ اگرپّا نے پولس سے کہا، ”تجھے اپنے دفاع میں بولنے کی
اجازت ہے۔“ تب پولس نے اپنا ہاتھ اٹھایا اور کہنا
شروع کیا۔ ۲ ”بادشاہ اگرپّا! جن الزامات پر یہودیوں نے مجھ پر نالش کی
ہے میں ان الزامات کا جواب دوں گا اور میں اسے اپنی خوش نصیبی سمجھوں
گا کہ میں خود اپنا دفاع آج آپ کے سامنے پیش کروں گا۔ ۳ میں بہت
خوش ہوں کیوں کہ آپ یہودیوں کی رسموں اور تمام مسئلوں سے اچھّی طرح
واقف ہیں۔ لہٰذا براہ کرم تحمل سے میری سن لیں۔
۴ ”تمام یہودی میری ساری زندگی کو جانتے ہیں اور وہ یہ بھی جانتے
ہیں کہ میں اپنے ملک میں کس طرح ابتداء سے رہا ہوں اور میں یروشلم
میں بھی کس طرح رہا ہُوں۔ ۵ یہ یہودی مجھے شروع سے جانتے ہیں اگر وہ
چاہیں تو میرے گواہ ہو سکتے ہیں۔ کہ میں ایک اچھا فریسی ہوں فریسی ہمیشہ
یہودیوں کی شریعت کی اطاعت کرتے ہیں۔ اور دوسرے یہوویوں کی
نسبت فریسی اپنے دین کے متعلق نہایت سخت ہیں۔ ۶ وہ اس وعدہ کی
امید کے سبب سے مجھ پر مقدمہ دائر کر چکے ہیں جو خُدا نے ہمارے باپ
دادا سے کیا تھا۔ ۷ اس وعدہ کے پُورا ہونے کی امید پر ہم لوگوں کے بارہ
قبیلے دن رات خُدا کی عبادت میں جٹے رہتے ہیں۔ اے بادشاہ یہ یہودی
صرف اس لئے مجھ پر الزام لگاتے ہیں کہ میں اس اُمید پر ہوں۔ ۸ آخر یہ
لوگ اس کو کیوں ناقابل یقین پاتے ہیں کہ خُدا مردوں کو اٹھاتا ہے۔
۹ ”بحیثیت فریسی میں نے بھی سوچا تھا کہ مجھے کئی خبریں یسوع
ناصری کے نام کی مخالفت میں کرنا چاہئے۔ ۱۰ اور جب میں یروشلم میں
تھا اس نے ایسا ہی کیا میں نے کاہنوں کے رہنما سے اجازت پا کر یسوع
پر ایمان رکھنے والوں کو قید میں ڈالا اور جب انہیں قصور وار مان کر قتل کیا
جاتا تو میری طرفداری بھی قصور کے موافق ہی ہوتی۔ ۱۱ میں ہر یہودی
عبادت خانے میں گیا اور انہیں اکثر سزا دی اور انہیں یسوع کے خلاف
کہنے پر مجبور کیا میں بہت تشدّد پسند ہو گیا تھا۔ میں دوسرے شہروں میں
بھی گیا اور اہل ایمان کا تعاقب کرتا اور انہیں ستاتا۔

پولس کا یسوع کو دیکھنا

۱۲ ”ایک بار سردار کاہنوں نے مجھے اختیارات کے ساتھ شہر دمشق
جانے کی اجازت دی۔ ۱۳ جب میں دمشق جا رہا تھا تو راستے میں اے
بادشاہ! ”میں نے آسمان میں ایک نور دیکھا جو سورج سے زیادہ چمکدار تھا۔
یہ نور میرے اور میرے ساتھیوں کے اطراف چھا گیا۔ ۱۴ ہم سب
زمین پر گر گئے تو میں نے ایک آواز یہودی زبان میں سنی ”ساؤل ساؤل تو
مجھے کیوں ستاتا ہے۔ اسطرح میرے خلاف لڑتے ہوئے تو اپنے آپ کو
نقصان پہونچا رہا ہے۔“ ۱۵ میں نے پوچھا! ”خُداوند تم کون ہو؟“
خُداوند نے کہا، ”میں یسوع ہوں میں وہی ہوں جسے تم اذیّت دے رہے ہو۔
۱۶ اٹھ اور اپنے پیروں پر کھڑا ہو جا میں نے تجھے اپنا خادم چنا ہے تا کہ
تو نے جو کچھ آج میرے بارے میں دیکھا ہے اور جو کچھ میں مستقبل میں
بتاؤں گا اس کے لئے تو میرا گواہ رہے گا اسی لئے آج میں تجھ پر ظاہر ہوا
ہوں۔ ۱۷ میں تجھے تیرے اپنے لوگوں سے بچاؤں گا کہ وہ تجھے ضرر نہ
پہنچائیں۔ اور میں تجھے غیر قوموں سے بھی بچاتا رہوں گا۔ میں تجھے ان کے
پاس بھیج رہا ہوں۔ ۱۸ تم ان لوگوں کی آنکھیں کھولو اور انہیں
اندھیرے سے باہر نکالو اور انہیں روشنی میں لے آؤ اور وہ شیطان کی
مملکت سے باہر آکر خُدا کی طرف رجوع ہوں گے۔ تب ان کے گناہ معاف
کئے جائیں گے۔ اور ان لوگوں کو ان میں شامل کیا جائے گا جو مجھ پر ایمان لا
کر مُقدّس بن گئے ہیں۔“

پولس کا اپنے کام کے متعلق کہنا

۱۹ پولس نے اپنی تقریر کو جاری رکھا ”اور کہا بادشاہ اگرپّا! جب
میں نے آسمان میں رویا دیکھا تو اس کا اطاعت گذار ہوا۔ ۲۰ اور میں نے
لوگوں سے باتیں کرنا شروع کی تا کہ وہ اپنے گناہوں پر نادم ہوں اور اپنے
دلوں اور زندگیوں کو بدل کر خُدا کی طرف رجوع ہو جائیں میں نے یہ باتیں
سب سے پہلے دمشق کے لوگوں سے کہیں اور پھر یروشلم گیا اور یہودیہ کے
ہر خطے میں جا کر لوگوں سے یہی کہا۔ میں نے غیر یہودیوں سے بھی یہی
باتیں کہیں۔ ۲۱ یہی وجہ ہے کہ یہودیوں نے مجھے ہیکل میں پکڑا اور مار
ڈالنے کی کوشش کی۔ ۲۲ لیکن خُدا نے میری مدد کی اور آج تک بھی مدد
کر رہا ہے اور خدا کی مدد سے ہی آج میں یہاں کھڑا ہوں اور جو کچھ میں دیکھ رہا
ہوں لوگوں سے کہہ رہا ہوں اور کوئی نئی بات ان سے نہیں کہتا۔ میں وہی
کہتا ہوں جو نبیوں نے اور موسیٰ نے ہونے والے واقعات کے متعلق کہا
تھا۔ ۲۳ انہوں نے کہا تھا کہ مسیح مرے گا وہ پہلا ہو گا جو مر کر بھی زندہ
ہو گا موسیٰ اور نبیوں نے کہا کہ یہودیوں اور غیر یہودیوں دونوں میں مسیح
نور کی آمد کا اعلان کرے گا۔“

اگرپّا کو راغب کرنے کی پولس کی کوشش

۲۴ جب پولس نے اپنی دفاع میں یہ سب کچھ کہہ رہا تھا تو فیستس
نے بلند آواز سے کہا، ”پولس! تو دیوانہ ہے زیادہ علم نے تجھے دیوانہ کر دیا
ہے۔“

۲۵ پولس نے کہا، ”عزّت مآب فیستس میں دیوانہ نہیں ہوں جو کچھ
میں کہہ رہا ہوں وہ سچ ہے میری باتیں دیوانہ کی تقریر نہیں ہیں میں منطقی
ہوں۔“ ۲۶ بادشاہ اگرپّا ان تمام چیزوں کے متعلق جانتا ہے اور ان سے
میں بے باک کہتا ہوں اور مجھے یقین ہے وہ یہ سب کچھ اچھی طرح جانتے
ہیں۔ کیوں کہ یہ تمام چیزیں کہیں خفیہ نہیں ہوئیں بلکہ سب لوگ ان کو
دیکھ چکے ہیں۔ ۲۷ اے اگرپّا بادشاہ کیا تم نبیوں کی لکھی چیزوں کا
یقین کرتے ہو میں جانتا ہوں کہ تمہیں یقین ہے۔“
۲۸ بادشاہ اگرپّا نے پولس سے کہا، ”کیا تُو سوچ رہا ہے کہ تُو اِس
طرح نصیحت کر کے مجھے مسیحی بنا سکے گا؟“
۲۹ پولس نے کہا، ”یہ کوئی اہم نہیں اگر یہ آسان ہے یا اگر یہ مشکل
ہے تو میں خُدا سے دعاء کرتا ہوں کہ نہ صرف تم بلکہ ہر ایک جو آج میری
باتوں کو سُنا نہیں نجات ملے اور میری طرح ہو جائیں سوا ان زنجیروں
کے۔“
۳۰ تب بادشاہ اگرپّا اور حاکم اور برنیکے اور اُن کے ہم نشین اٹھ
کھڑے ہوئے۔ ۳۱ اور کمرہ سے باہر چلے گئے اور آپس میں ایک
دوسرے سے کہنے لگے، ”یہ آدمی ایسا تو کچھ نہیں کیا جسکی وجہ سے وہ موت
یا قید کا مستحق ہو۔“ ۳۲ اگرپّا نے فیستس سے کہا، ”ہم اس کو چھوڑ سکتے
تھے لیکن اس نے قیصر سے مِلنے کی درخواست کی ہے۔“

پولس کا رومہ بھیجا جانا

۲۷ یہ طئے کیا گیا ہم بذریعہ جہاز اطالیہ جائیں گے یُولیس نامی
فوجی افسر جو انچارج تھا پولس کی اور دوسرے قیدیوں کی
نگرانی کرتا رہا۔ یُولیس حکمران فوج میں خدمت انجام دے چکا تھا۔ ۲ ایک
جہاز جو ادرمتیم سے آیا تھا اور ایشیاہ کے مختلف ملکوں کے بندرگاہوں کو
جانے کے لئے تیار تھا۔ ہم اس جہاز میں سوار ہو گئے۔ اِرسترخُس بھی
ہمارے ساتھ تھا تھسّلنیکے اور مکدنیہ سے آیا تھا۔ ۳ دوسرے روز ہم شہر
صیدا میں آئے۔ یُولیس پولس پر مہربان تھا اس نے پولس کو دوستوں کو
دیکھنے کی آزادی دی تو دوستوں نے اسکی خاطر تواضع کی۔ ۴ ہم صیدا سے
روانہ ہوئے اور جزیرہ کُپرس کے قریب پہونچے ہم کُپرس کی جنوبی سمت
سے بڑھے کیوں کہ ہوا مخالف تھی۔ ۵ ہم کلکیہ اور پمفیلیہ سے ہو کر سمندر
کے پار گئے اور لُوکیہ کے شہر مُورہ میں اُترے۔ ۶ مُورہ میں فوجی افسر
نے ایک جہاز پایا جو اسکندریہ سے اطالیہ جانے والا تھا اس نے ہمیں اس
جہاز میں سوار کرا دیا۔
۷ ہم آہستہ آہستہ اس جہاز سے کئی دن تک سفر کرتے رہے کیوں کہ
ہوا مخالف تھی۔ مشکل سے کندُس پہنچے۔ چونکہ مزید آگے نہ بڑھ سکے تھے۔
ہم جنوبی ساحل سے ہوتے ہوئے سلمونی کے قریب جزیرہ کریت پہُنچے۔
۸ اور بمشکل اُس کے کنارے کنارے چلکر حسین بندرگاہ نامی ایک مقام
میں پہنچے، جہاں سے لسائیہ شہر نزدیک تھا۔
۹ لیکن ہم نے بہت سا وقت ضائع کیا اور وہ اِس وقت جہاز سے چلنا
خطرہ سے خالی نہ تھا۔ کیوں کہ یہودیوں کے روزہ کا دن گذر چکا تھا اِس لئے
پولس نے انہیں انتباہ دیا۔ ۱۰ ”اے لوگو! مجھے معلوم ہوتا ہے کہ اس
سفر میں ہمیں تکلیف اور نقصان ہے نہ صرف جہاز کا اور سامان کا بھی
نقصان ہو گا بلکہ ہماری زندگیوں کا بھی۔“ ۱۱ مگر جہاز کے کپتان اور
مالک جہاز نے پولس کی باتوں سے اتفاق نہیں کیا اور فوجی سردار نے بھی
پولس کی باتوں کے بنسبت کپتان اور مالک جہاز کی بات پر توجّہ
دی۔ ۱۲ اور چُونکہ وہ بندرگاہ جاڑوں کے موسم میں جہاز کے ٹھہرنے کے
لئے محفوظ جگہ نہ تھی۔ اسی لئے لوگوں کی اکثریت نے طئے کیا کہ جہاز کو
چھوڑ دیا جائے اور فلیکس میں پہونچ کر جاڑا وہیں گذار دیں۔ فلیکس ایک شہر
تھا جو جزیرہ کریتے پر واقع تھا۔ وہاں پر بندرگاہ تھی جسکا رخ جنوب مشرق
اور شمال مشرق تھا۔

طوفان

۱۳ جب جنوبی ہوا چلنی شروع ہوئی تو جہاز پر کے لوگوں نے خیال
کیا ”منصوبہ کے مطابق ایسی ہی ہوا ہونا چاہئے اور یہ ہمیں مل گئی۔“ جہاز کا
لنگر اٹھایا اور جزیرہ کریتے سے کنارے کے قریب چلنے لگے۔ ۱۴ لیکن
تھوڑی دیر میں طوفانی ہوا جو ”یوکلون“ کہلاتی ہے اس پار سے
آئی۔ ۱۵ جب جہاز تیز ہوا کی زد میں آیا تو جہاز ہوا کے مقابل چل نہ سکا
کوشش کے باوجود اُسے قابو نہ کر سکے۔ اور جہاز کو ہوا اور موجوں پر بہنے کے
لئے چھوڑ دیا۔ ۱۶ ہم کودا نامی چھوٹے جزیرہ کی طرف پہونچے اور بڑی جدو
جہد کے بعد ڈونگی (بچاؤ کشتی) کو قابو میں لائے۔ ۱۷ ڈونگی جہاز پر لانے
کے بعد اسے جہاز کے ساتھ رسیوں سے مضبوطی سے باندھا انہیں ڈر
تھا سُورتس کی ریت میں جہاز دھنس نہ جائے اور اس ڈر سے جہاز کا سازو
سامان اتارنا شروع کیا اور جہاز کو ہوا پر چھوڑ دیا۔ ۱۸ دوسرے دن طوفانی
ہوا شدید تھی انہوں نے کچھ چیزوں کو جہاز کے باہر پھینکنا شروع کیا۔
۱۹ تیسرے دن اپنے ہی ہاتھوں سے جہاز کے آلات اور اسباب بھی
پھینکنے لگے۔ ۲۰ کئی دنوں تک سورج تارے دکھائی نہیں دیئے کیوں کہ
شدید آندھی چل رہی تھی بچنے کی تمام امیدیں ختم ہو چکیں تھیں۔
۲۱ لوگوں نے کئی روز سے کچھ نہیں کھا یا تب پولس ان کے سامنے
ایک دن کھڑا ہو گیا اور کہا، ”معزز حضرات میں نے تم سے کہا تھا کریتے
سے مت نکلو تم نے میرا کہا نہ مانا۔ اگر مانتے تو یہ تکلیف اور نقصان نہ

اٹھاتے۔ ۲۲ لیکن اب میں تم سے کہتا ہوں کہ خُوش ہوجاؤ کیوں کہ تم
میں سے کوئی نہیں مرے گا صرف جہاز کا نقصان ہو گا۔ ۲۳ گذشتہ رات
کو خُدا کی جانب سے ایک فرشتہ میرے پاس آیا وہ خُدا جسکی میں عبادت
کرتا ہوں میں اُس کا ہُوں ۲۴ خُدا کے فرشتہ نے کہا، ”اے پولس ڈرومت
تمہیں قیصر کے سامنے حاضر ہونا چاہئے تمام لوگوں کو جو تیرے ساتھ جہاز
میں سوار ہیں بچالئے جائیں گے۔ ۲۵ تو اے لوگو! خوش ہوجاؤ میں خُدا پر
بھروسہ کرتا ہوں اور ہر چیز اسی طرح پوری ہوگی جیسا کہ اسکے فرشتہ نے مجھ
سے کہا۔“ ۲۶ لیکن ہمیں جزیرہ پر حادثہ کا سامنا ہو گا۔“
۲۷ چودھویں رات جب ہمارا جہاز بحر ادریہ کے اطراف چل رہا تھا تو
ملاحوں نے سمجھا کہ ہم کسی زمین سے قریب ہیں۔ ۲۸ انہوں نے پانی
میں رسہ پھینکا جس کے سرے پر وزن تھا اس سے انہوں نے معلوم کیا کہ
پانی ۱۲۰ فیٹ گہرا ہے وہ تھوڑا اور آگے بڑھے اور دوبارہ رسہ پھینکا تو
معلوم ہوا کہ پانی ۹۰ فیٹ گہرا ہے۔ ۲۹ ملاّحوں کو ڈر تھا کہ کہیں جہاز
چٹانوں سے نہ ٹکرا جائے اس لئے جہاز کے پیچھے سے پانی میں چار لنگر ڈال
دیئے اور صبح ہونے کی دعاء شروع کردی۔ ۳۰ چند ملاح جہاز کو چھوڑ کر
بھاگ جانا چاہتے تھے انہوں نے بچاؤ کشتیوں کو نیچے کرنا شروع کیا تا کہ وہ
جہاز کے سامنے سے لنگر ڈالنا شروع کریں۔ ۳۱ لیکن پولس نے فوجی
سردار سے اور سپاہیوں سے کہا، ”اگر یہ لوگ جہاز میں نہ ٹھہریں تو تمہاری
زندگیاں نہیں بچائی جاسکتی۔“ ۳۲ اسی لئے سپاہیوں نے رسیوں کو کاٹ
دیا اور بچاؤ کشتیاں پانی میں گر پڑیں۔ ۳۳ مختصر دن نکلنے سے پہلے پولس
نے ہر ایک کو تھوڑا کچھ کھالینے کے لئے کہا، ”تم لوگ گذشتہ چودہ دن سے
انتظار کرتے رہے ہو اور تم فاقہ کر رہے ہو کچھ نہیں کھایا۔ ۳۴ میں تم
سے تقاضہ کرتا ہوں کچھ تو کھالو یہ تمہارے زندہ رہنے کے لئے ضروری ہے
اور تم میں سے کسی کے سر کا ایک بال بیکا نہ ہوگا۔“ ۳۵ اتنا کہنے کے بعد
پولس نے تھوڑی روٹی لی اور سب کے سامنے خُدا کا شکر ادا کیا تب وہ روٹی
توڑ کر کھانا شروع کیا۔ ۳۶ تب سب لوگوں کی ہمت بندھی اور وہ بھی
کھانا شروع کیا۔ ۳۷ کل ملا کر جہاز پر ۲۷۶ آدمی تھے۔ ۳۸ جب سیر
ہو کر کھا چکے تب انہوں نے طئے کیا کہ جہاز کے وزن کو کم کیا جائے اور غلّہ
کو پانی میں پھینکنا شروع کیا۔

جہاز کا ٹوٹنا

۳۹ جب صبح ہوئی تو ملاّحوں نے زمین کو دیکھا لیکن وہ پہچان نہ سکے
لیکن ایک کھاڑی جسکا کنارہ صاف تھا نظر آیا اور ملاّح اس ساحل پر ممکن ہوا تو
جہاز کو لنگر انداز کرنا چاہا۔ ۴۰ انہوں نے لنگر کی رسیاں کاٹ ڈالیں اور لنگر
کو سمندر میں چھوڑ دیا۔ اور ساتھ ہی پتوار کی رسیوں کو بھی کھولدیا اور جہاز کو
ہوا کے رُخ پر چھوڑدیا۔ ۴۱ لیکن جہاز ریت سے ٹکرا دیا اور جہاز کا اگلا حصّہ
پھنس گیا اور جہاز آگے نہ بڑھ سکا اور بڑی بڑی موجوں نے جہاز کے پچھلے
حصّہ کو متاثر کیا اور وہ ٹوٹ کر ٹکڑے ہو گیا۔ ۴۲ سپاہیوں نے طئے کیا کہ
قیدیوں کو مار ڈالیں تا کہ کوئی قیدی تیر کر بھاگ نہ جائے۔ ۴۳ لیکن فوجی
سردار پولس کی زندگی بچانا چاہتا تھا اسلئے اس نے سپاہیوں کو ان کے
منصوبہ پر عمل کرنے کی اجازت نہیں دی۔ اور لوگوں سے کہا کہ جو تیر سکتے
ہیں وہ کود کر کنارے پر پہونچ جائیں۔ ۴۴ دوسروں نے جہاز کے ٹکڑے
اور تختوں کا سہارا لے لیا اسطرح تمام آدمی کنارے پر پہونچ گئے اور ان میں
سے کوئی بھی نہیں مرا۔

پولس جزیرہ مالٹا پر

۲۸ جب سب حفاظت سے کنارے پر پہونچ گئے تب ہمیں
معلوم ہوا کہ وہ جزیرہ ملتے کہلاتا ہے۔ ۲ وہاں کے رہنے
والے ہم پر مہربان تھے۔ چُونکہ شدید سردی اور بارش ہورہی تھی
ہمیں لکڑیاں اور آگ مہیا کیے اور ہم سب کا استقبال کیا۔ ۳ پولس نے ایک
ایک لکڑی کا گھٹا جمع کیا اور ان کو آگ میں ڈالا اس میں سے ایک زہریلا
سانپ آگ کی گرمی سے نکل آیا اور پولس کے ہاتھ پر ڈس لیا۔ ۴ جزیرے
کے لوگوں نے دیکھا کہ سانپ پولس کے ہاتھ پر لپٹا ہُوا لٹک رہا ہے تو
انہوں نے آپس میں کہا، ”بے شک یہ آدمی قاتل ہے اگر یہ سمندر میں نہیں
مرا لیکن انصاف اس کو زندہ نہ چھوڑے گا۔“ ۵ لیکن پولس نے سانپ کو
آگ میں جھٹک دیا اور اسے کسی بھی طرح کا نقصان نہیں پہونچایا۔ ۶ لوگ
سمجھے کہ اس کا بدن سوج جائے گا وہ مردہ ہو کر گر پڑے گا وہ کافی دیر تک وہ
پولس کو دیکھتے رہے لیکن اس کو کچھ بھی نہیں ہوا اور لوگوں نے پولس کے
تعلق سے اپنی رائے بدل ڈالی اور کہا، ”یہ تو دیوتا ہے۔“ ۷ وہاں اطراف
میں کچھ کھیت تھے جو جزیرہ کا مشہور پبلئیس نامی شخص کی ملکیت تھی اس
نے اپنے مکان پر ہمارا استقبال کیا اور ہمارے ساتھ اچھا سلوک کیا۔ ہم اس
کے مکان میں تین دن تک رہے۔ ۸ پبلئیس کا باپ بہت بیمار تھا۔ اسکو
بخار اور پیچش تھی لیکن پولس نے اس کے پاس جا کر اس کے لئے دعاء کی۔
پولس نے اسپر اپنا ہاتھ رکھا اور وہ تندرست ہو گیا۔ ۹ اس واقعہ کے بعد
جزیرہ کے دوسرے بیمار لوگ بھی پولس کے پاس آئے پولس نے انہیں
بھی تندرست کیا۔ ۱۰-۱۱ جزیرہ کے لوگوں نے ہر طریقہ سے ان کی
دیکھ بھال کی۔ ہم وہاں تین مہینے تک ٹھہرے جب ہم وہاں سے جانے
کے لئے تیار ہوئے تو وہاں کے لوگوں نے ہماری ضرورت کی چیزیں مہیا
کر دیں۔

پولس کی رومہ کو روانگی

ہم اسکندریہ سے جہاز پر سوار ہوئے جہاز جاڑے میں جزیرہ ملتے پر لنگر انداز
تھا۔ جہاز کے اگلے حصّے پر اسکا نشان لیکوری کا تھا۔ ۱۲ ہم نے سُر کوسہ

میں جہاز کا لنگر ڈالا اور تین دن ٹھہرے۔ ۱۳ وہاں سے پھر ایگیم میں آئے
دوسرے دن جنوب سے ہوا چلی تو ہم چلے۔ ایک دن بعد ہم پُتیلی کو
آئے۔ ۱۴ وہاں ہم چند ایماندار بھائیوں سے ملے جنہوں نے ہماری
منّت کی اور ہم وہاں سات دن رہے آخر کار رومہ پہونچے۔ ۱۵ رومہ میں
ہمارے ایماندر بھائی ہمارے آنے کی خبر سن کر ہم سے ملنے اپئیس کے
چوک اور تین سرامی سے آئے۔ جب پُولس نے ان ایمانداروں کو دیکھا تو
مطمئن ہو کر خُدا کا شکر بجا لایا۔

پولس رومہ میں

۱۶ تب ہم رومہ آئے جہاں پولس کو اکیلا گھر میں رکھا گیا تھا اور ایک
سپاہی اسکے لئے پہرہ دیتا تھا۔
۱۷ تین دن بعد پولس نے مقامی مشہور یہودی شخصیتوں کو بلایا جب
وہ آئے تو پولس نے کہا، ”میرے یہودی بھائیو! میں نے اپنے لوگوں کے
خلاف کچھ نہیں کیا اور نہ ہی ہمارے باپ دادا کے رسموں کے خلاف کُچھ
کیا تب بھی مجھے یروشلم میں گرفتار کر کے رومیوں کے حوالے کیا گیا۔
۱۸ رومیوں نے مجھ سے کئی سوالات کیے لیکن وہ کوئی وجہ نہ پا سکے جسکے
لئے وہ مجھے قتل کرتے اسلئے انہوں نے مجھے چھوڑ دینا چاہا۔ ۱۹ لیکن وہاں
کے یہودیوں نے اعتراض کیا اسلئے مجھے رومہ آنے کے لئے اجازت کی
درخواست کرنی پڑی تا کہ میرا مقدمہ قیصر سماعت کرے۔ میں یہ نہیں کہہ
رہا ہوں کہ میرے لوگوں کے خلاف میرا کسی قسم کا الزام دھرنے کا ارادہ
ہے۔ ۲۰ اسی لئے میں تم لوگوں سے مل کر بات کرنا چاہا کیوں کہ
اسرائیل کی امید کے سبب سے میں اس زنجیر میں جکڑا ہوا ہوں۔“
۲۱ یہودیوں نے پولس کو جواب دیا، ”ہمیں یہودیہ سے کوئی خط
تمہارے بارے میں موصول نہیں ہوا اور نہ ہی کوئی یہودی بھائی جو یہودیہ
سے یہاں آئے انہوں نے تمہارے بارے میں کوئی خبر لائے اور نہ ہی کوئی
بات تمہارے بارے میں کہی۔ ۲۲ لیکن تم سے سننا چاہتے ہیں کہ
تمہارا کیا ایمان ہے۔ ویسے جہاں تک تم جس گروہ سے تعلیق رکھتے ہو ہم
جانتے ہیں کہ ہر جگہ لوگ اس کے خلاف کہتے ہیں۔“
۲۳ پولس اور یہودیوں نے طئے کیا کہ ایک مقررہ دن جمع ہوں اس
دن کئی دوسرے لوگ پولس کو دیکھنے آئے جہاں وہ ٹھہرا تھا وہیں دن بھر
خُدا کی بادشاہت کے بارے میں اُنہیں سمجھاتا رہا۔ پولس نے انہیں یسوع
پر ایمان لانے کی ترغیب دیتا رہا اور ایسا کرنے میں اس نے موسیٰ کی
شریعت اور دوسرے نبیوں کی تحریروں کا حوالہ دیا۔ ۲۴ چند یہودی جو
کچھ پولس نے کہا اس پر ایمان لائے لیکن بعض نہیں لائے۔ ۲۵ اور وہ
آپس میں بحث کرنے لگے اور جانے کے لئے اٹھ کھڑے ہو گئے لیکن پولس
نے انہیں ایک اور بات بتائی کہ ”کس طرح رُوح القدس نے
تمہارے باپ دادا کو یسعیاہ نبی کے ذریعہ کہا تھا کہ۔
۲۶ ان لوگوں کے پاس جاؤ اور ان سے کہو تم سنو گے اور کانوں سے
سنو گے لیکن تم نہیں سمجھو گے۔ تم دیکھو گے لیکن اس کے باوجود تم
نہیں سمجھو گے کہ تم نے کیا دیکھا تھا۔
۲۷ ان لوگوں کے دماغ اب بند ہو گئے ہیں یہ کان رکھتے ہیں لیکن
نہیں سن سکتے اور اپنی آنکھیں بند کر لیتے ہیں۔ اسلئے آنکھ رکھتے ہوئے بھی
نہیں دیکھ سکتے۔ دماغ رکھتے ہوئے بھی سمجھ نہیں سکتے ایسا جب تک نہ ہو وہ
شفاء پانے کے لئے میری طرف رجوع نہ ہو سکیں گے۔

یسعیاہ ۶:۹-۱۰

۲۸ ”تم کو معلوم ہونا چاہئے کہ خُدا نے نجات کا پیغام دوسری
قوموں کے پاس بھیجا ہے وہ سن بھی لیں گے۔“ ۲۹*
۳۰ پولس مکمل دو سال اپنے کرایہ کے مکان پر رہا اور جو بھی اس سے
ملنے آتا خوش آمدید کہتا اور اُن سے ملتا۔ ۳۱ پولس انہیں خُدا کی بادشاہت
کی تعلیم دیتا رہا اور خُداوند یسوع مسیح کے متعلق سکھاتا رہا وہ بہت دلیر تھا
اور کوئی بھی اسکو ایسا کہنے سے روک نہ سکا۔

آیت ۲۹ اعمال کے چند یونانی نسخوں میں یہ آیت ۲۹ شامل کی گئی ہے:
”پولس کے کہنے کے بعد یہودی اٹھ گئے اور دوسرے سے بحث کرنے لگے۔“